

690

ف

اسکانِ کبریٰ قرآن



اعینہ بک ڈپو، شاہ عالم گیٹ، لاہور

2956/1

عربی ترجمہ سمیکنے کی سب سے آسان کتاب

آسان درس قرآن

مُصَنَّفہ

مولانا فروغ احمد لاپوری

مَاشَران

آئینہ بک ڈپو ۳۷۲ شاہ عالم گیٹ لاہور

جملہ حقوق طبع و نقل و ترجمہ بحق ناشر محفوظ ہیں

86018

~~68518~~

قیمت ————— دو روپے

بار اول ————— ایک ہزار

مارچ ۱۹۵۷ء

مطبوعہ اشرف پریس لاہور

حرفِ اول

یہ کتاب جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے، درسِ قرآن کو آسان بنانے کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس میں عربی سکھانے کا ایسا طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ عربی سے بالکل ناواقف حضرات بھی تھوڑی سی توجہ سے کافی اچھے طور پر عربی زبان سمجھ اور سیکھ سکیں۔ اس کتاب میں مثالیں سب کی سب قرآن حکیم سے لی گئی ہیں تاکہ قرآن فہمی میں آسانی اور سہولت ہو۔

آپ اس کتاب کا انداز تندرلیں اور طریق تعلیم عام عربی زبان دانوں کی کتابوں سے بڑی حد تک مختلف پائیں گے۔ اس میں کوشش کی گئی ہے کہ زبان اور بیان بے حد سادہ اور آسان رہے جس کے ذریعے سے عربی زبان کا ہر طالب اور خواہش مند بڑی آسانی کے ساتھ عربی کے اکثر و بیشتر اسرار و رموز سے واقفیت حاصل کر سکے۔

عربی سیکھنے کے لئے عام طور پر لوگ عربی گرامروں کی طرف بھاگتے ہیں لیکن ظاہر ہے کہ گرامروں میں جو طریق تعلیم ہوتا ہے وہ اکثر ذہنوں پر اس قدر بار ثابت ہوتا ہے کہ کئی اہل ذوق جو عربی سیکھنے کا بڑا شوق اور آرزو لے کر اٹھتے ہیں، گرامر کے بھاری الفاظ، بوجھل تراکیب اور ثقیل پیرایہ بیان دیکھ کر اپنا وہ شوق اور آرزو کھو بیٹھتے ہیں جو ابتدا میں ان کے دلوں میں موجزن ہوتا ہے۔

چنانچہ اس کتاب کے لکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ لوگوں میں قرآن فہمی کا شوق

آسان سے آسان اور سادہ سے سادہ طریقے پر پیدا کیا جائے جس سے اہل ذوق کی پوری پوری تشفی اور اطمینان ہو سکے اور وہ بہت کھوڑی محنت کے ساتھ قرآن حکیم کے مطلب و مفہوم پر بڑی حد تک قدرت حاصل کر سکیں

آخر میں یہ بتادینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب محض قرآن کی تعلیم کو آسان اور عام کرنے کی غرض سے لکھی گئی ہے، ناشر کے پیش نظر اس کتاب کی اشاعت سے قرآن کی اشاعت اور اسلام کی تبلیغ ہے۔ اس کتاب میں ظاہری خوبیاں بھی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔

اصل مسودہ کسی حد تک نامکمل تھا اس کی تکمیل پروفیسر خالد بزمی ایم۔ اے (عربی) نے کی ہے جس کے لئے ہم ان کے ممنون ہیں۔

ناشر

سبق نمبر

۱۔ اسماء | اسماء کی دو شکلیں ہوتی ہیں اور یہی عربی کے اسماء کی مخصوص علامت ہے یا آخر میں "توین" (اُن = اُن = اِن) شروع میں اَل (نشانِ جزم) ہے یہ ساکن ہوتی ہے، جیسے اَلْكِتَابُ۔ نشانِ آخر کو "توین" کہتے ہیں، آواز "اُن" کی پیدا ہوتی ہے، کِتَابُ (بَ پُرُ وَا، اُنے سے "بُن" پڑھا جائے گا)

۲۔ افعال | سہ حرفی الفاظ پر جو عربی کے مصادر ہیں اور اردو میں بولے جاتے ہیں، جیسے صَبَرَ، ذَكَرَ، شَكَرَ۔ ان پر حرکت دیجئے مثلاً صَدَبَرَ، ذَكَرَ شَكَرَ (معنی: اُس نے صَبَرَ کیا، ذَكَرَ کیا، شَكَرَ کیا) یہ ماضی کا صیغہ بن جائے گا۔

۳۔ حروف | یہ اسموں سے پہلے آتے ہیں اور ان کے معنی اسموں کے بعد کئے جاتے ہیں۔ جیسا فی اَلْكِتَابِ (کتاب میں) اس مختصر حملے میں "فی" حرف ہے۔ لیکن جب یہ کہا گیا کہ "یہ کتاب میں" ہے تو حرف کتاب (اسم) کے بعد مستعمل ہوا۔ اسماء، افعال اور حروف کی مختصر شکلوں سے آگاہ ہونے کے بعد ذیل میں اب ان کی اور مثالیں ملاحظہ کریں۔

(۱۔ اسماء) (جو عربی میں بھی مستعمل ہیں) رسول، نبی، امام، کتاب، حساب، نبوت،

رسالت، کلام، جواب، حُسن، جمال، کعبہ، قبلہ، عُمَدہ، علامہ، قابل، ناقص، عالم، جاہل،
نوٹ :- واضح ہو کہ ایسے الفاظ قرآن پاک میں ساڑھے چھ سو کے قریب ہیں جو بار بار
مختلف شکلوں میں استعمال ہوئے ہیں۔

۲۔ افعال (جو عربی میں بھی بولے جاتے ہیں)، فِکْر، فِکْرٌ، ذِکْرٌ، ذِکْرٌ، عَقْلٌ، عَقْلٌ،
جَمْعٌ، جَمِيعٌ، مَنَعٌ، مَنَعٌ، صَبْرٌ، صَبْرٌ، شُکْرٌ، شُکْرٌ، عَمَلٌ، عَمَلٌ، فَعَلٌ، فَعَلٌ،
شَرْحٌ، شَرْحٌ، ضَبْطٌ، ضَبْطٌ، ظَلَمٌ، ظَلَمٌ، فَرَضٌ، فَرَضٌ، قَطَعَ، قَطَعَ، عَزَمٌ، عَزَمٌ،
جَزَمٌ، جَزَمٌ، نَظَمٌ، نَظَمٌ، رَفَمٌ، رَفَمٌ

نوٹ :- واضح ہو کہ یہ الفاظ قرآن پاک میں ساڑھے چار سو کے قریب ہیں جو بار بار
مختلف شکلوں میں استعمال ہوئے ہیں۔

۳۔ حروف (جو عربی میں بولے یا لکھے جاتے ہیں) بِ (ساتھ ہی زین) مین سے
عَنْ (سے) عَلِيٌّ (پر) اِلَى (تک) لِ (دواسطے) و (اور) ل (دواسطے) كَا (کہ) لَ (ضرور)
أ (کیا) لَوْ (اگر)

نوٹ :- یہ قرآن پاک میں ستر کی تعداد میں مستعمل ہیں۔ جب کہ ان کی کل تعداد
دو زبان عربی، ایک سو ہے، یہ صرف عربی ہی میں مستعمل ہیں۔
مشق ملاوٹ نمبر ۱، نمبر ۲، نمبر ۳

(ارو) :- اُس نے کتاب میں فکر وغور کیا = اس نے اللہ کا شکر ادا کیا
(ترجمہ عربی) :- فَكَّرَ فِي الْكِتَابِ = شَكَرَ لِلَّهِ
(توضیح) حروف اول پر ہر حال میں زبر ہوگا جیسے فَكَّرًا، شَكَرًا
عربی کے وہ الفاظ جو اردو میں کم بولے یا لکھے جاتے ہیں :-

أب (باپ)، أُمُّ (ماں)، أَخٌ (بھائی)، أُخْتُ (بہن)، عَمٌّ (چچا)، عَمَّةٌ (چچی)
جَدُّ (دادا)، جَدَّةٌ (دوادی)، ابْنٌ (بیٹا)، ابْنَةٌ (بیٹی)

(دیگر) اَرْضُ (زمین)، السَّمَاءُ (آسمان)، هَوَاءٌ (ہوا)، رِيحٌ (ہوا)، جَوٌّ (فضا)
 قَلْبٌ (آسمان)، نَجْمٌ (ستارہ)، شَمْسٌ (سورج)، قَمَرٌ (چاند)

اسما اور افعال جو اردو میں استعمال نہیں ہوتے بلکہ صرف عربی میں مستعمل ہیں۔ قواعد
 کی رو سے نمبر ا حرت، نمبر ۲ کو اشارہ کہتے ہیں نمبر ۳ کے حروف اسم ضمیر ہیں۔

۱) (مذکر) هَذَا يَهْدِيكَ هَذَا يَهْدِيكَ هَذَا يَهْدِيكَ
 (مؤنث) هَذِهِ يَهْدِيكَ هَذِهِ يَهْدِيكَ هَذِهِ يَهْدِيكَ
 ۲) (مذکر و مؤنث) ذَالِكَ وَهِيَ ذَالِكَ وَهِيَ ذَالِكَ وَهِيَ
 اَلَّذِي جَوَّيْكَ اَلَّتِي جَوَّيْكَ

۳) (صیغہ غائب) هُوَ وَهِيَ هُوَ وَهِيَ هُوَ وَهِيَ
 صیغہ غائب (مؤنث) هِيَ وَهِيَ هِيَ وَهِيَ هِيَ وَهِيَ
 (ب) صیغہ حاضر (مذکر) اَنْتَ تَوَّيْكَ اَنْتَ تَوَّيْكَ اَنْتَ تَوَّيْكَ
 صیغہ حاضر (مؤنث) اَنْتِ تَوَّيْكَ اَنْتِ تَوَّيْكَ اَنْتِ تَوَّيْكَ
 صیغہ متکلم (مذکر و مؤنث) اَنَا يَهْدِيكَ اَنَا يَهْدِيكَ اَنَا يَهْدِيكَ

اب مندرجہ بالا الفاظ و قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے ذیل کی عربی عبارت کا ترجمہ کرنی کی کوشش کیجئے
 (نمبر ۱ تا نمبر ۳) صَبَرَ الْمُؤْمِنُ فِي الْمَصِيبَةِ شَكَرَ الرَّسُولَ لِلَّهِ

مومن نے مصیبت میں صبر کیا (رسول اللہ نے اللہ کا شکر ادا کیا)
 عَزَمَ الْعَالِمُ عَلَى الْعَمَلِ (عالم نے عمل کرنے پر ارادہ کیا)

(قاعدہ) یہاں مومن کے آخر میں پیش پڑھا جائے گا۔ کیونکہ عربی میں فاعل (کام کرنے والا)
 اس کے حرفِ آخر میں پیش پڑھا جاتا ہے۔ اور ہر مفعول پر جیسا کہ قتل سے قتل
 بنے گا، اور یہ کہا جائے کہ اس نے زید کو قتل کیا تو مفعول (یعنی زید) کے آخری حرف پر
 زبر پڑھا جائے گا (قتل زيدا)

ذیل کی اردو عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

قوم نے شکر کیا (شَكَرَ الْقَوْمُ) اللہ نے منع کیا (مَنَعَ اللَّهُ) اس نے مال جمع کیا
 جَمَعَ الْمَالَ (یہاں مال مفعول ہے اس لئے زبر ہوگا) اس نے عنم ضبط کیا
 صَبَطَ الْعَمَّ (مفعول) اُس نے کتاب کی شرح کی شَرَّحَ الْكِتَابَ (مفعول)
 مشق نمبر ۱

هَذَا إِمَامٌ - هَذِهِ أُخْتٌ - ذَلِكَ الْكِتَابُ، تِلْكَ الشَّمْسُ
 هَوَاتٌ - هَذَا نَجْمٌ

ترجمہ :- یہ امام ہے - یہ بہن ہے - یہ کتاب ہے - یہ سورج ہے
 وہ باپ ہے یہ ستارہ ہے -

شَكَرَتِ الْأُخْتُ شَرَّحَ زَيْدٌ كِتَابًا - صَبَرَ عَمِّي فِي الْمُصِيبَةِ
 عَمِلَ الْمُؤْمِنُ - ذَكَرَ اللَّهُ

ترجمہ :- بہن نے شکر کیا - زید نے کتاب کی شرح کی - چچا نے مصیبت میں صبر کیا
 مومن نے کام کیا - اس نے اللہ کا ذکر کیا -

سبق نمبر

پہلے سبق میں ہم نے ہر لفظ واحد (ایک) کے لحاظ سے پیش کیا تھا۔ جیسے ایک کتاب، ایک آدمی نے کہا۔ یہاں ایک کتاب اسم واحد ہے۔ اسی طرح ایک آدمی نے کہا۔ یہ صیغہ واحد کا ہے۔ عربی زبان میں دو کے لئے بھی لفظ موجود ہوتے ہیں اس کو "تثنیہ" کہتے ہیں۔ اور دو سے زیادہ جمع "بولا جاتے ہیں۔ آج کے سبق میں ہم اسم اور فعلوں کے "تثنیہ" کے طریقے بتائیں گے۔

اسم کا تثنیہ بنانے کے لئے ہر اسم کے آخر میں ان لگا دیجئے۔ مثلاً

کتاب (ایک کتاب) سے کتابان (دو کتابیں) ہر رسول (ایک رسول)

رسولان (دو رسول) نجم (دو ستارے)

امام (ایک امام) - کتاب (ایک کتاب) - کلام (ایک کلام) - کلامان

عالم (ایک عالم) - جاہل (ایک جاہل) - جاہلان

فعل کا تثنیہ بنانے کیلئے فعل کے پہلے صیغہ میں جس کا طریقہ ہم نے پہلے بیان کر دیا ہے صرف

ان لگا دیجئے تثنیہ بن جائے گا۔

صبر سے صبران

ذکر سے ذکران

جمع سے جمعان

عمل سے عملان

اب اسم کے تثنیہ اور فعل کے تثنیہ کو ملا دیجئے۔

صبران رجالان

دو آدمیوں نے صبر کیا۔

دو رسولوں نے ذکر کیا
دو مسلمانوں نے حج کیا

ذَكَرَا رَسُولَانِ
جَمَعَا مُسْلِمَانِ

مزید الفاظ ملاحظہ فرمائیے۔

وَرَقٌ (کاغذ)، مِدَادٌ (سیاہی)، يَوْمٌ (دن)، لَيْلٌ (رات)، نَهَارٌ (دن کا وقت)،
شَهْرٌ (مہینہ)، سَنَةٌ (سال)، اُسْبُوعٌ (ہفتہ)
اب ان الفاظ سے تشبیہ بنائیے۔

وَرَقَانِ - مِدَادَانِ - يَوْمَانِ - لَيْلَانِ - نَهَارَانِ
شَهْرَانِ - سَنَتَانِ - اُسْبُوعَانِ

مندرجہ ذیل عربی کے افعال ہیں، ان کے واحد کے صیغے بنائیے پھر جمع کے صیغے بنائیے
نَطَقَ (بولنا)، حَمَدًا (تعریف کرنا)، عِلِمًا (علم دجانا)، جُهْدًا (کوشش کرنا)، قَطَعَ (کاٹنا)،
عَبْدًا (پریش کرنا)، كَسَبَ (کمانا)

(صیغہ واحد) نَطَقَ - حَمَدًا - عِلِمًا - جُهْدًا - قَطَعَ - عَبْدًا - كَسَبَ
(صیغہ تشبیہ) نَطَقًا (وہ بولے)، حَمَدًا (وہ آدمیوں نے تعریف کی)، عِلْمًا (وہ مردوں نے جانا)،
جُهْدًا (وہ نے کوشش کی)، قَطَعًا (وہ نے کاٹا)، عَبْدًا (وہ نے بندگی کی)،
كَسَبًا (وہ نے کمایا) اسموں اور فعلوں کو ملا دیجیے۔

اسموں کی جمع بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر اسم کے آخر میں وُنَ لگا دیجیے
جمع (دو سے زائد) اسموں اور فعلوں کو ملا دیجیے۔

مُسْلِمٌ مُسْلِمُونَ - مُؤْمِنٌ مُؤْمِنُونَ - عَالِمٌ عَالِمُونَ
ایک مسلمان سب مسلمان - ایک مومن سب مومن - ایک عالم سب عالم
جَاهِلٌ جَاهِلُونَ
ایک جاہل سب جاہل

اور تینوں صیغے (واحد، تثنیہ اور جمع) یوں ہوں گے۔

مُسْلِمٌ مُسْلِمَانِ مُسْلِمُونَ عَالِمٌ عَالِمَانِ عَالِمُونَ
جَاهِلٌ جَاهِلَانِ جَاهِلُونَ كَاتِبٌ كَاتِبَانِ كَاتِبُونَ

واحد کے صیغے کے پیش لگا کر وَا لگا دیجئے۔ جمع

فعل کی جمع

بن جائے گی جیسے

صَبَرَ سے صَبَرُوا سے نَطَقَ سے نَطَقُوا كَتَبَ سے كَتَبُوا

مَرِضَ سے مَرِضُوا

اب فعل کے تینوں صیغے یوں ہوں گے۔

صَبَرُوا

صَبَرَا

صَبَرَ

دُاس ایک مرد نے صبر کیا، (اُن دو مردوں نے صبر کیا) (ان سب مردوں نے صبر کیا)

شَكَرُوا

شَكَرَا

شَكَرَ

اسی طرح جَمَعَ جَمَعَا جَمَعُوا - مَنَعَ مَنَعَا مَنَعُوا

اب اسموں اور فعلوں کو بلا دیجئے۔

الْمُسْلِمُونَ صَبَرُوا الْمُسْلِمُونَ شَكَرُوا الْكَاتِبُونَ كَتَبُوا
الْجَاهِلُونَ مَنَعُوا الْعَالِمُونَ عَمَلُوا الْفَاسِقُونَ فَسَقُوا
الْمَالِكُونَ مَرِضُوا

پہلے سبق میں بیان کردہ ضمیریں (هُوَ، هُمَا، هُمْ) بھی ساتھ لگا سکتے ہیں۔

هُوَ صَبَرَ هُمَا صَبَرَا هُمْ صَبَرُوا

هَذَا الرَّجُلُ شَكَرَ هَذَانِ الْعَمَّانِ شَكَرَا هَؤُلَاءِ الْكَاتِبُونَ كَتَبُوا

اردو سے عربی بنائیے۔

دو آدمیوں نے روکا - ان دو کاتبوں نے لکھا - ان سب دوستوں نے ضبط کیا
 مَنَعَ الرَّجُلَانِ - هَذَا اِنِ الْكَاتِبَانِ كَتَبَا - هُوَ اَعْمَالُ حَبَابٍ ضَبَطُوا
 مزید الفاظ برائے مشق

خَرَجَ (وہ نکلا) دَخَلَ (وہ اندر آیا) مَلَكَ (وہ مالک ہوا) أَكَلَ (اُس نے کھایا)
 شَرِبَ (اُس نے پیا) ظَهَرَ (وہ ظاہر ہوا) بَرَّ (خشکی) بَحَرَ (سمندر)
 مَطَرٌ (بارش) لَبَنٌ (دودھ)

خَرَجَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمَسْجِدِ - دَخَلَ الْحَامِصَ فِي الْمَكَانِ
 (مومن مسجد سے باہر نکلا) (حامد مکان میں داخل ہوا)

مَلَكَ الْأَرْضَ - أَكَلَ الطَّعَامَ
 (وہ زمین کا مالک ہوا) (اُس نے کھانا کھایا)

سبق نمبر

عربی زبان کے آسان اسباق جن کے پڑھ لینے سے بہ آسانی عربی سیکھی جاسکتی ہے۔
اس لئے ان اسباق میں محض الفاظ کا ذخیرہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ الفاظ قرآن مجید
سے لئے گئے ہیں۔

سبق نمبر ۱ (الف)

اللَّهُ مُحَمَّدٌ أَحْمَدُ رَسُولُ نَبِيِّ قُرْآنِ فُرْقَانِ تَوْرَاتِ
إِنْجِيلِ آيَةٍ مُؤْمِنِ مُسْلِمِ سُورَةِ صَلَوَةِ نَذْرِ زَكَاةِ
حَجِّ تَوْبَةِ رُكُوعِ سَجُودِ كَوَاكِبِ نُورِ هَوَاءِ جَوِّ
رَعْدِ ظِلِّ صَاعِقَةٍ دُخَانِ أَلْنَامِ أَلْمَاءِ

سبق ۲ (الف)

أَرْضُ بَرٍّ بَحْرٍ تَرَابٍ طِينٍ جِبِلٍ جَرٍّ سَهْلٍ
شَاطِئِي صَخْرَةٍ ظِلِّ كَهْفٍ مَوْجٍ نَهْرٍ أَلْتَرَابِ صَيْفٍ
شِتَاءٍ بَرْدٍ رَايْحٍ حَرٍّ مَطَرٍ سَمُومٍ صَدْرٍ
نَاصِيَةِ حَلْقَوْمٍ حُجْبِيهِ عَضُدٍ كِتْفٍ آفَاقِ بَدْرِ بَرَقِ
رَايْحٍ سَمَاءِ فَلَاكِ شَمْسِ قَمَرِ ضَمِيمِ ظَلَمَةِ نَجْمِ

سبق نمبر ۳ (الف)

مُوسَىٰ عِيسَىٰ نُوحٌ لُّوطٌ آدَمُ شُعَيْبٌ زَكْرِيَّا يُحْيَىٰ
إِبْرَاهِيمُ إِسْمَاعِيلُ يَعْقُوبُ إِسْحَاقُ إِسْرَائِيلُ يُوسُفُ
دَاوُدُ عَزْرَبْرُ هُودُ أَيُّوبُ هَارُونَ سَلِيمَانُ إِيْيَاسُ

سبق نمبر ۲ (ب)

مَشْرِقُ مَغْرَبُ شِمَالُ جَنُوبُ يَمِينُ يَسَارُ أَمَامُ خَلْفُ
تَحْتَ فَوْقَ يَوْمَ نَهَارَ لَيْلٍ سَاعَةٌ الْيَوْمَ أَمْسَ
غَدَ سَحَرٌ صَبَاحٌ ظَهْرٌ مَسَاءٌ أُسْبُوعٌ شَهْرٌ
سَنَةٌ عَامٌ قَرْنٌ ۝

سبق نمبر ۲ (ج)

رَأْسُ عَيْنُ أُذُنُ أَنَامِلُ أَلْفُ ذَنْقُ لِسَانُ
رِجْلُ بَطْنُ جَنْبُ رَقَبَةٌ عُنُقُ سَاعٌ سِنٌ
شَعْرٌ شَفَةٌ رَغَدٌ ضَحَى عَصْرٌ أَصْبَلُ عَشَى
غُرُوبٌ شَفَقٌ غَسَقٌ سَحَرٌ فَجْرٌ ۝

سبق نمبر ۳ (الف)

ظَهْرٌ ظَفَرٌ قَلْبٌ كَيْدٌ كَعْبٌ لَحْمٌ لِسَانُ
مِرْفَقٌ نَاصِيَةٌ وَجْهٌ يَدٌ دَمٌ دَمْعٌ نَوْمٌ
حِلْمٌ سَهْرٌ صِحَّةٌ أذَى مَرَضٌ مَشِيَةٌ حَرَكَةٌ

سبق نمبر ۳ (ب)

أَبٌ أُمٌّ أَخٌ أُخْتُ عَمٌّ عَمَّةٌ حَالٌ
جَدٌّ ابْنٌ بِنْتُ زَوْجٌ صِهْرٌ يَتِيمٌ أَيَاغِي
طَلَاقٌ وَكَلَادَةٌ حَيَاتٌ مَوْتٌ

سبق نمبر ۳ (الف)

تَرْجِمَةٌ

اللَّهُ مُحَمَّدٌ أَحْمَدُ رَسُولُ نَبِيٍّ قُرْآنٌ تَوْرَاتٌ

انجیل	نشانی	مومن	مسلم	سورت	نماز	نذر
حج	زکوٰۃ	توبہ	رکوع	سجود	ستارے	نور
ہوا	فضا	کرک	سایہ	بجلی	دھواں	آگ

سبق نمبر ۲ (الف)

ترجمہ

زمین	خشکی	سمندر	مٹی	مٹی	بہاڑ	پتھر	میدان
کنارہ	چٹان	سایہ	غار	موج	نہر	مٹی	مٹی
موسم گرا	موسم سرما	ٹھنڈک	ہوا	تیز ہوا	گرمی	یا لو	بارش
زہریلی ہوا	سینہ	پیشانی	کلا	داڑھی	بانو	کنڈھا	کنڈھا
آسمان کے کنارے	چاند	بجلی	ہوا	آسمان	فلک	سورج	سورج
چاند	روشنی	اندھیرا	ستارہ				

سبق نمبر ۲ (الف)

ترجمہ

موسیٰ ۴	عیسیٰ ۴	نوح ۴	لوط ۴	آدم ۴	شعیب	ذکریا ۴
یوحنا ۴	ابراہیم ۴	اسماعیل ۴	یعقوب ۴	اسحاق ۴	اسرائیل ۴	یونس ۴
یوسف ۴	داؤد ۴	عزیر ۴	ہود ۴	ایوب ۴	ہارون ۴	سلیمان ۴
						ایسا ۴

سبق نمبر ۲ (ب)

ترجمہ

مشرق	مغرب	شمال	جنوب	دایاں	بایاں	سامنے
پہچے	نیچے	اوپر	دن	رات	گھڑی	آج
گذرا ہوا	کل	آنے والا	کل	صبح	وقت	ظہر

شام ہفتہ مہینہ سال سال صدی

سبق نمبر ۲ (ج)

ترجمہ

سر	آنکھ	کان	انگلیوں کی پوریں	ناک	ٹھوڑی	زبان
پاؤں	پیٹ	پہلو	گردن	پنڈلی	دانت	
بال	لب	بہت	وقت چاشت	زمانہ	شام	
رات	غروب	آسمان کی سرخی	اندھیرا	صبح کا وقت	فجر	

سبق نمبر ۳ (الف)

ترجمہ

پشت	ناخن	دل	جلد	ٹخنہ	گوشت	زبان
کہنی		پیشانی	چہرہ	ہاتھ	خون	آنسو
نہیند	حوصلہ	صحت	تکلیف	بیماری	حکرت	

سبق نمبر ۳ (ب)

ترجمہ

باپ	ماں	بھائی	بہن	پرچا	پرچی	ماموں
دادا	بیٹا	بیٹی	خاوند	داماد	بہیم	بیوائیں
طلاق	ولادت	زندگی	موت			

ماضی مطلق کے تین صیغے پہلے بیان ہو چکے ہیں

صَبْرًا صَبْرًا صَبْرًا

اور ان تینوں کے طریقے بھی معلوم ہو چکے، اب باقی صیغے اور ان کے طریقے ملاحظہ فرمائیں

ت مونث کی علامت ہے، تہ کی شکل اسم کی مونث ہوتی ہے فعلوں کے آخر میں بھی یہی تاء لگتی ہے، لیکن اس کی شکل مکمل ہوتی ہے جیسے ت وہ عورت، اسی طرح تین شکلیں اور بھی ہیں۔

ت : — وہ عورت
ت : — تو ایک مرد
ت : — اس عورت نے
ت : — تو ایک عورت نے
ت : — تو ایک عورت
ت : — میں نے
ت : — تو ایک عورت نے
ت : — میں نے

اب ان کا پورا نقشہ ملاحظہ کیجئے :-

فعل ماضی کے ساتھ لگنے والی ضمیریں

وہ سب مرد ان سب مردوں نے	و	وہ دو مرد ان دو مردوں نے	و	وہ ایک مرد اُس ایک مرد نے	و
وہ سب عورتیں ان سب عورتوں نے	ت	وہ دو عورتیں ان دو عورتوں نے	ت	وہ ایک عورت اُس ایک عورت نے	ت
تم سب مرد تم سب عورتوں نے	تم	تم دو مرد تم دو مردوں نے	تما	تو ایک مرد	ت
تم سب عورتیں تم سب عورتوں نے	تن	تم دو عورتیں تم دو عورتوں نے	تما	تو ایک عورت تو ایک عورت نے	ت

یہ ضمیریں لگنے سے تمام صیغے یوں بن جائیں گے :-

صَبْرًا	صَبْرًا	صَبْرًا
ان سب مردوں نے صبر کیا	ان دو مردوں نے صبر کیا	اس ایک مرد نے صبر کیا
صَبْرًا	صَبْرًا	صَبْرًا
ان سب عورتوں نے صبر کیا	ان دو عورتوں نے صبر کیا	اس ایک عورت نے صبر کیا
صَبْرًا	صَبْرًا	صَبْرًا
سب مردوں نے صبر کیا	تم دو عورتوں نے صبر کیا	تو نے صبر کیا
صَبْرًا	صَبْرًا	صَبْرًا
تم سب عورتوں نے صبر کیا	تم دو عورتوں نے صبر کیا	تو عورت نے صبر کیا
	صَبْرًا	صَبْرًا
	ہم نے صبر کیا	میں نے صبر کیا

مندرجہ ذیل الفاظ سے ماضی مطلق کی گردان بنائیے

أَمَرَ	رَحِمَ	أَخَذَ	رَكِبَ
قَتَلَ	مَارَءًا	شَرَّحَ	رَكَبَ
أَكَلَ	رَكَبَ	شَرَبَ	رَبِيَا
نَطَقَ	رَبِيَا	فَعَلَ	رَكَبَ
عَمَلَ	رَكَبَ	نَقَلَ	رَقَبَ
رَزَقَ	رَزَقَ	نَظَمَ	رَبِيَا، (شعربنانا)
نَفَقَ	رَجَعَ	فَتَرَ	رَبِيَا
		فَتَرَات	

اردو میں ترجمہ کریں :-

أَمْرًا لِلَّهِ صَبْرًا الْمُؤْمِنِينَ
النَّاسُ جَمَعُوا رَزَقَنَا

نَطَقَ النَّبِيُّ نَظَّمَ الشَّاعِرُ أَخَذَتِ الْبَنَاتُ ذَكَرَتْهُمُ اللَّهُ
 شَكَرَ الْمُؤْمِنُونَ قَتَلَ الظَّالِمُونَ أَكَلَتْ فَاطِمَةُ
 تَرَجَّمَهُ

اللہ نے حکم دیا مومن نے صبر کیا لوگوں نے جمع کیا ہم نے رزق دیا
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم بولے شاعر نے نظم کہی لڑکیوں نے پکڑا تم نے اللہ کو یاد کیا
 مومنوں نے شکر کیا ظالموں نے قتل کیا فاطمہ نے کھایا
 عربی میں ترجمہ کریں۔

دو شاعروں نے نظم کہی میں نے کھایا تم دو آدمیوں نے یاد کیا میں نے جمع کیا
 ہم نے روکا ہم نے نظر کی تم دو مردوں نے پکڑا اس ایک عورت نے پڑھا
 درمیانی لفظ کے پیش والے لفظ

كَرَّمَ شَرَفَ قَرَّبَ
 وہ معزز ہوا وہ باعزت ہوا وہ قریب ہوا

شَرَابِ كِي كِرْدَانِي

شَرَابُ	شَرَابًا	شَرَابِ
ان سب مردوں نے پیا	ان دو مردوں نے پیا	اس نے پیا
شَرَابِيْنَ	شَرَابَتَا	شَرَابَتِ
ان سب عورتوں نے پیا	ان دو عورتوں نے پیا	اس عورت نے پیا
شَرَابِيْمَ	شَرَابِيْمَا	شَرَابِيَّتِ
تم سب نے پیا	تم دو نے پیا	تو نے پیا
شَرَابِيْنَ	شَرَابِيْمَا	شَرَابِيَّتِ
تم سب عورتوں نے پیا	تم دو عورتوں نے پیا	تو عورت نے پیا

الفاظ

(۱) نَظَمًا (۲) أَكَلْتُ (۳) ذَكَرْتُمَا (۴) جَمَعْتُ (۵) مَنَعَا
(۶) نَظَرْنَا (۷) أَخَذْتُمَا (۸) قَرَأْتُ

یہ ضروری نہیں کہ فعل ماضی کے درمیانی حرف ہمزیر ہی ہو۔ کئی لفظوں میں درمیانی حرف پرزبر بھی ہوتا ہے اور کئی ایک کے درمیانی لفظ پر پیش۔ درمیانی لفظ پرزبر والے چند الفاظ ملاحظہ ہوں۔

علم جانتا سے عَلِمَ شرب سے شَرِبَ شربت میں نے پیا
شربینا ہم نے پیا

کَرَم کی گردانیں

كَرَمًا كَرُمًا كَرُمًا كَرُمًا كَرُمًا

وہ مرد باعزت ہوا، وہ دو مرد باعزت ہوئے، وہ سب باعزت ہوئے، وہ عورت باعزت ہوئی، وہ دو عورتیں باعزت ہوئیں

كَرْمًا كَرْمًا كَرْمًا كَرْمًا كَرْمًا

وہ سب باعزت ہوئیں، تو باعزت ہوا، تم دو باعزت ہوئے، تم سب باعزت ہوئے

كَرْمَتًا كَرْمَتًا كَرْمَتًا كَرْمَتًا كَرْمَتًا

تو عورت باعزت ہوئی، تم دو عورتیں باعزت ہوئیں، ہم سب باعزت ہوئے

اسم اشارہ کی مکمل گردان

هَذَا هَذَانِ هَؤُلَاءِ هَذَانِ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ

یہ ایک مرد، یہ دو مرد، یہ سب مرد، یہ ایک عورت، یہ دو عورتیں، یہ سب عورتیں

جمع کی ایک اور صورت

پچھلے سبقوں میں جمع کی صورت بتائی گئی تھی کہ وَنَ ، بِنِ اسم کے آخر میں لگانے سے واحد سے جمع بن جاتی ہے لیکن عربی کے کئی الفاظ ایسے ہیں جنکی جمع مذکورہ صورت سے نہیں بنتی بلکہ اُن کی مقررہ صورتیں ہوتی ہیں جنہیں اہل زبان استعمال کرتے ہیں۔ ان اسموں میں سے ایسے چند الفاظ پیش کئے جاتے ہیں۔

اردو صورت	جمع	عربی صورت	جمع
واحد	جمع	واحد	جمع
مرض	امراض	مَرَضٌ	أَمْرَاضٌ
شجر (درخت)	اشجار	شَجَرٌ	أَشْجَارٌ
مال	اموال	مَالٌ	أَمْوَالٌ
آیت	آیات	آيَةٌ	آيَاتٌ
(۲)			
قبر	قبر	قَبْرٌ	قُبُورٌ
قصر (محل)	قصور	قَصْرٌ	قُصُورٌ
برق	برق	بَرْقٌ	بُرُوقٌ
صدر	صدور	صَدْرٌ	صُدُورٌ
(۳)			
عظیم	عظام	عَظِيمٌ	عِظَامٌ
کیہ	کیبار	كَيْبَرٌ	كَيْبَارٌ
فقیر	فقراء	فَقِيرٌ	فُقَرَاءٌ

امیر	امیر	امیر	امیر
شرف	شرف	شرف	شرف
ضعیف	ضعیف	ضعیف	ضعیف
(۵)			
حاکم	حاکم	حاکم	حاکم
کافر	کفار	کافر	کافر
جاهل	جهال	جاهل	جاهل
(۶)			
رسول	رسول	رسول	رسول
(۷)			
اثر	اثرات	اثر	اثر
ثمر	ثمرات	ثمر	ثمر
سما	سموات	سما	سما
قرض	قرضات	قرض	قرض
بنت	بنات	بنت	بنت
شیطان	شیاطین	شیطان	شیطان
سلطان	سلاطین	سلطان	سلطان
فردوس	فردوس	فردوس	فردوس
مشرق	مشرق	مشرق	مشرق
مغرب	مغرب	مغرب	مغرب
مقصد	مقاصد	مقصد	مقصد

86018

~~68878~~

مَرَاكِزُ

مَرَكِزُ

مَرَاكِزُ

مَرَكِزُ

دو اسموں کا ملنا

ہر زبان میں دو اسموں کو ملانے کی تین صورتیں ہیں۔ مضاف مضاف الیہ

(۱)

(۱) ایک اسم کا دوسرے اسم کے ساتھ لگاؤ اور تعلق بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے

احمد کا بھائی ، مومن کی نماز

احمد اور بھائی دو اسم ہیں جن میں ”احمد کا بھائی“ میں احمد اور بھائی کا باہمی تعلق بیان کیا جا رہا ہے۔ اس تعلق کو گرامر میں اضافت کہتے ہیں اور تعلق والے اسم کو مضاف۔

جس کے ساتھ تعلق ہو مضاف الیہ

دونوں کو مرکب اضافی

احمد کا بھائی ————— بھائی مضاف

احمد مضاف الیہ

دونوں ، مرکب اضافی

اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف بعد میں

عربی میں مضاف مضاف الیہ

عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں مثلاً

اللہ کی کتاب

حامد کا قلم

نذیر کا صندوق

ان لفظوں کو الٹ دیجیے اور "کا" اڑا کر عربی شکل میں تبدیل کر دیجیے اور دوسرے لفظ کے آخر میں زیر دیجیے مثلاً

اللہ کی کتاب	کِتَابُ اللّٰہِ	حامد کا قلم	قَلَمُ حَامِدٍ
نذیر کا صندوق	صُنْدُوقُ نَذِیْرٍ	اللہ کا عذاب	عَذَابُ اللّٰہِ
قرآن کی آیت	آیَةُ الْقُرْآنِ	غیب کا علم	عِلْمُ الْغَیْبِ
نوح کی قوم	قَوْمُ نُوحٍ	اللہ کی سنت	سُنَّتُ اللّٰہِ

اگر مضاف تثنیہ یا جمع ہو تو اس کا نون گرا دیا جاتا ہے، جیسے

زید کے دو غلام	غُلَامَانِ زَیْدٍ	غلاما زید	غُلَامَا زَیْدٍ
پاکستان کے مسلمان	مُسْلِمُوْنَ پَکِسْتَانِ	مسلموں پاکستان سے	مُسْلِمُوْنَ پَکِسْتَانِ
حامد کے دو بھائی	اَخْوَانِ حَامِدٍ	اخوان حامد سے	اَخْوَانِ حَامِدٍ

مضاف الیہ تثنیہ میں یٰنِ سے آئے گا

دو مسلمانوں کی کتاب	کِتَابُ الْمُسْلِمَیْنِ	دو جاہلوں کا قلم	قَلَمُ الْجَاهِلَیْنِ
مومنوں کا راستہ	سَبِيلُ الْمُؤْمِنِیْنِ	مسلمانوں کا شہر	بَلَدُ الْمُسْلِمِیْنِ

ضروری نوٹ :-

یاد رکھئے کہ جس اسم پر اَل ہوگا، اس پر ؕ تنوین نہیں ہوگی کیونکہ اَل خاص اسم کی علامت ہے اور تنوین عام اسم کی

الفاظ

عَبْد، بندہ - عِبَاد (جمع)، خُلْد (بہشتی)، دَارُ گھر - دِیَار (جمع)

نَارًا (آگ)، قَرَارًا (رہنا)، النَّاسُ (لوگ)، الْمَشَارِقُ (جمع مشرق)
 سَعِيدًا (دورخ)، اَوَّلِينَ (پہلے لوگ)، الْحَكِيمُ (حکمت والا)، بَيْتٌ (گھر)،
 جُنُودًا (شکر)، مُحْسِنِينَ (احسان کرنے والے)، مَجْرِمًا (گنہ گار)، ذَالِقَةً (مزه)،
 قَرَّةً (گھٹک)، عَيْنًا (آنکھ)

عربی سے اردو کیجئے

رَسُوْلُ اللهِ	كِتَابُ اللهِ	رَحْمَةُ اللهِ	رَبُّ الْعَالَمِ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ	آيَاتِ الرَّحْمَنِ	دَارُ السَّلَامِ	عَبْدُ اللهِ
سَبِيلُ اللهِ	حُدُودُ اللهِ	نَارُ جَهَنَّمَ	دَارُ الْقَدَارِ
دَارُ الْخُلْدِ	رَبُّ النَّاسِ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	بَيْتُ اللهِ
عَذَابُ الْآخِرَةِ	قَوْمٌ نُوْجٍ	آيَةُ الْكِتَابِ	الْبُؤَابُ السَّمَاءِ
رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	جَزَاءُ لِكَا فِرِّيْنَ	عَالَمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ			
مَا لِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ			

عربی بنائیے

اللہ کا گھر - دنیا کی زندگی - قدر کی رات - عشار کی منار -
 احسان کرنے والی جزا - لوگوں کا بادشاہ - آسمانوں کا غیب -
 یقین کا گھر - گنہ گاروں کے دل - مشرقوں کا رب -
 قرآن کی آیتیں - جنت کے دوست - آگ کے لوگ -
 اللہ کا فضل - کتاب کے دو ورق - حامد کی دو کتابیں -
 مصر کے مجاہد (جمع) مکہ کے مسلمان

مشکل الفاظ

زندگی حیوۃ نماز صلوٰۃ دوست اصحاب
لوگ اصحاب

دو اسموں کے ملنے کی دوسری صورت

صفت و موصوف

کبھی ایک اسم دوسرے اسم کی خوبی یا بُرائی یا وصف کے لئے استعمال ہوتا ہے ایسے اسم کو صفت کہتے ہیں۔ جیسے نیک لڑکا نیک صفت ہے اور جس اسم کا وصف بیان کیا جائے وہ موصوف نیک لڑکا میں لڑکا موصوف ہے۔

اردو میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں

نیک لڑکا	شریف مرد
خوبصورت بچہ	بوڑھا آدمی
شریر لوگ	جھوٹے انسان

دیکھئے پہلا اسم صفت ہے اور دوسرا موصوف۔ اور موصوف پہلے آیا ہے۔ اور صفت بعد میں۔ عربی میں یہ ترتیب بھی بدل جائے گی۔ موصوف پہلے آئے گا اور صفت بعد میں۔

اردو	عربی	
صالح مومن	مُؤْمِنٌ صَالِحٌ	(نیک مومن)
کافر انسان	إِنْسَانٌ كَافِرٌ	(کافر انسان)

صالح عمل
ظالم قوم
عَمَلٌ صَالِحٌ
قَوْمٌ ظَالِمٌ
(رنیک عمل)
(ظالم قوم)
عربی زبان میں صفت اور موصوف بننے والے دونوں اسموں کی شکل اور حرکتیں ہمیشہ ایک طرح کی ہوتی ہیں۔

آلٌ دونوں پر لگایا جائے گا۔ ورنہ دونوں پر نمونین
الرَّسُولُ الْكَرِيمُ
رَسُولٌ كَرِيمٌ
عَذَابٌ اَلِيمٌ
الْعَذَابُ الْاَلِيمُ
اَرْضٌ وَّاسِعَةٌ
الْاَرْضُ الْوَّاسِعَةُ
(در وناک عذاب)
(رکھلی زمین)
مذکر اور مونث میں بھی دونوں اسم ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے۔

رَجُلٌ صَالِحٌ (رنیک مرد)
مُسْلِمٌ عَاقِلٌ (عقل مند مسلمان)
اِمْرَأَةٌ صَادِقَةٌ (رنیک عورت)
مُسْلِمَةٌ عَاقِلَةٌ (عقل مند مسلمان)
يَوْمٌ عَظِيمٌ (بڑا دن)
لَيْلَةٌ عَظِيمَةٌ (بڑی رات)
واحد تثنیہ اور جمع میں بھی دونوں اسم صفت اور موصوف برابر ہوں گے۔

رَجُلٌ صَادِقٌ (ایک سچا آدمی)
رِجَالٌ صَادِقُونَ (سب سچے آدمی)
رَجُلَانِ صَادِقَانِ (دو سچے آدمی)
مُسْلِمَتَانِ صَادِقَتَانِ (دو سچے مسلمان)
مُسْلِمَاتٌ صَادِقَاتٌ (سب سچے مسلمان عورتیں)
اِعْرَابٌ یعنی رفع، نصب، جر میں بھی دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے۔

هَذَا رَجُلٌ صَادِقٌ (یہ سچا آدمی)
اِنَّ رَجُلًا صَادِقًا (بیشک سچا آدمی)
فِي دَقْرَانِ مَجِيدٍ (قرآن مجید میں)
عَلَى كِتَابٍ جَدِيدٍ (نئی کتاب پر)
فِي مِثْلِ اِنَّ بِيْشِكْ
عَلَى پَرِ

اگر جمع جو وَنَ يَنْ کے آخر میں لگنے کے علاوہ کسی اور طریقے سے جمع ہو

جیسے پہلے بیان ہو چکی ہیں تو صفت واحد ہی استعمال ہوگی جیسے
 رِجَالٌ كَثِيرٌ (بہت سے لوگ) كُتِبَ جَدِيدَةٌ (نئی کتابیں)
 أَوْرَاقٌ نَفِيسَةٌ (نہیں کاغذ)

الفناظ

بَيِّنَاتٌ	خَالِيَةٌ	الْيَمِّ	شَدِيدٌ
جَارِيَةٌ	عَيْنٌ	طَوِيلَةٌ	لَيْلٌ لَيْلَةٌ
نَجْمٌ	شَاهِدٌ	سَحْرًا	فَوْزٌ
صِرَاطٌ	قَلِيلٌ	ثَمَنٌ	ثَابِتٌ
			مُسْتَقِيمٌ

مشق

مندرجہ ذیل کا ترجمہ اردو میں کرو

أَجْرٌ عَظِيمٌ	قُرْآنٌ حَسِيدٌ	عَذَابٌ شَدِيدٌ
الْفَوْزُ الْعَظِيمُ	لَيْلَةٌ طَوِيلَةٌ	عَيْنَانِ جَارِيَانِ
مُؤْمِنَةٌ عَاقِلَةٌ	ثَمَنًا قَلِيلًا	سَحْرًا عَظِيمًا
الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ	لَيْلَتَانِ طَوِيلَتَانِ	مُسَلِمَاتٍ عَابِدَاتٍ
لَيْلَتَانِ طَوِيلَتَانِ	مُسَلِمُونَ صَالِحُونَ	النَّجْمِ الثَّاقِبِ
	مُسَلِمُونَ صَالِحُونَ	إِلَهٍ وَاحِدًا
	مُسَلِمُونَ صَالِحُونَ	رَسُولَانِ شَاهِدَانِ

عربی میں ترجمہ کیجئے

مشرقى مکان	بڑا دن	اچھا وعدہ	لمبادن
ایک طعام	بہت سے نیک مسلمان	دوسیدھے رشتے	سچا نبی
مشک لوٹری	مومن غلام	جاہل عورت	ظالم مرد
گذرے ہوئے دن		دو چمکتے ہوئے ستارے	
سچے واقعات	امن والا شہر	رانده ہوا شیطان	
	دو بہنے والے چشمے	طلوع ہونے والا سورج	

مشکل الفاظ

سچا صداقت	دن یوم	مشرقى شرفى	اچھا حسن
رانده ہوا سراجیم	لوٹری امۃ	گذرے ہوئے خالیبۃ	غلام عبدا
طلوع ہونے والا طالع	شہر البکدا	واقعات قصص	امن والا امین
			سورج شمس

نوٹ: سورج عربی میں مونث ہے الشمس طالعة سورج طلوع ہونے والا ہے

دوا اسموں کے ملنے کی تیسری صورت

ببت راو خبر

دوا اسم اس طرح آپس میں ملائے جائیں کہ ایک ان میں سے دوسرے کے متعلق کوئی خبر بتائے۔ پہلے اسم کو مبتدا کہتے ہیں دوسرے کو خبر جیسے احمد نیک ہے۔

احمد مبتدا، نیک خبر، ہے (ملانے والا لفظ)

لڑکے شریف ہیں

بتدا

لڑکے

خبر

شریف

(ملانے کا لفظ)

ہیں

عربی میں بھی ان دو اسموں یعنی مبتدا اور خبر کی یہی ترتیب ہوگی۔

مگر

(۱) ہے، ہیں اڑ جائیں گے

(۲) پہلے اسم یعنی مبتدا پر آئے گا یا اسم معرفہ (مخصوص اسم) ہوگا

حامد ناصر لاہور وغیرہ

(۳) دونوں اسموں پر پیش ہوگا۔ جیسے

أَحْمَدٌ شَرِيفٌ

احمد شریف ہے

الْمُسْلِمُ عَالِمٌ

مسلمان عالم ہے

الرَّسُولُ صِدِّيقٌ

رسول سچا ہے

لَا هُوَ رِوَاغٌ خَلْفَةٌ

لاہور دار الخلافہ ہے

أَللَّهُ وَاحِدٌ

اللہ ایک ہے

الْكِتَابُ جَدِيدٌ

کتاب نئی ہے

جار مجرور

ہر زبان میں چند ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو اور لفظوں کو آپس میں ملانے

کا کام دیتے ہیں۔ ان کو حرف کہتے ہیں۔

جیسے:۔ میں، سے، پر، تک، واسطے، کے، لئے، طرف وغیرہ

عربی میں ان لفظوں کو حروف جار کہتے ہیں اور تعداد میں ۱۷ ہیں لیکن قرآن حکیم میں ۱۴ استعمال ہوتے ہیں جس لفظ کے ساتھ آئیں اسے مجرور کہتے ہیں، اور اس کے نیچے جری یا کسرہ (ذریعہ) پڑھا جائے گا حروف جارہ یہ ہیں :-

ساتھ - سے - بوجہ - بدلے - قسم

سے

سے

بوجہ

تک، طرف

میں

طرح، مانند

لئے، واسطے برائے

قسم ہے

سے لیکر

سے لیکر

قسم

بہت سے

سوا

تک

بِ

مِنْ

عَنْ

عَلَى

إِلَى

بِئِ

كَمَا

لِ

وَ

مِنْذُ

مِنْذُ

تَا

رَبَّ

حَاشَا

خَلَا

عَلَا

كَلَّتِي

مثالیں

کتاب کے ساتھ	بِكِتَابٍ
قوم کے ساتھ	بِقَوْمٍ
خیریت سے	بِخَيْرٍ
گناہ کے باعث - اثم (گناہ)	بِأَثْمٍ
کان لے بدلے	بِالْأُذُنِ
اللہ کی قسم	بِاللَّهِ
کتاب سے	مِنَ الْكِتَابِ
عذاب سے	عَنِ الْعَذَابِ
قرآن میں	فِي الْقُرْآنِ
دن میں	فِي يَوْمٍ
قوم کے واسطے	لِقَوْمٍ
رسول کے لئے	لِلرَّسُولِ
وقت فجر	وَالْفَجْرِ
اللہ کی قسم	تَا اللّٰهِ
ہر شے پر	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قیامت کے دن تک	إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
محل کی مانند - قصر محل	كَالْقَصْرِ
ایک سراب کی طرح (پانی کی طرح ایک صحرا)	كَسَرَابٍ
دو دنوں سے	مُدَّيَوْمَيْنِ

بِ

مِنَ

عَنِ

فِي

فِي

لِقَوْمٍ

لِلرَّسُولِ

وَالْفَجْرِ

تَا اللّٰهِ

عَلَىٰ

إِلَىٰ

كَالْقَصْرِ

كَسَرَابٍ

مُدَّ

مُنْدًا	مُنْدًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ	جمعہ کے دن سے لے کر
حَتَّىٰ	حَتَّىٰ يَطْلُعَ الْفَجْرُ	فجر کے طلوع ہونے تک
حَاشَا	حَاشَا زَيْدٍ	زید کے سوا
خَلَا	خَلَا عَمْرًا	عمر کے سوا
عَدَا	عَدَا هَذَا الْيَوْمِ	آج کے دن کے سوا

مشقیں

الفاظ

تفسیر اہل خدا کی کتاب جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر خدا کی جانب سے بندوں کی ہدایت کے لئے اتری۔

انجیل وہ کتاب جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی،

زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی،

قرآن خداوند تعالیٰ کی آخری کتاب جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی،

فُرْقَانِ قرآن کریم کو کہتے ہیں

جِنِّ جن الصَّيْدِ شكار السِّحْرِ جادو السَّاعَةِ قیامت

الْقَرْيَةِ گاؤں الثَّمَرَاتِ جمع ثَمَرَةٌ پھل الْبَحْرِ سمندر

الْبُرِّ خشکی الْحَيِّمِ دوزخ السُّوءِ بُرائی الْحُرَّتِ کھیتی

الْحُمْرِ ثمرات جنگ اللَّيْلِ رات الْجَوْمِ ستارے

خَشِيَّةٌ ڈر

مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کیجئے

عَنِ الْخَمْرِ	عَلَى السَّمَاءِ	مِنَ الْأَرْضِ	فِي الْقُرْآنِ
وَالشَّمْسِ	بِاللَّهِ	إِلَى الْمَشْرِقِ	عَنِ السُّوءِ
كَالْمُجَارَةِ	تَا اللَّهُ	مَذْيُومَيْنِ	بِالْعَدْلِ
عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ		مِنَ الْإِذْعُونِ	فِي نَارِ جَهَنَّمَ
مِنَ الثَّمَرَاتِ		مِنَ خَشْيَةِ اللَّهِ	عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ
بِسْمِ اللَّهِ		بِسِحْرٍ	بِالصَّيْدِ
عَلَى الْحَرْثِ		فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	فِي نَارِ الْجَحِيمِ
أُكْمَدُ بِاللَّهِ		إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ	بِالْمُؤْمِنِينَ
مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ		فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
مِنْ رِزْقِ اللَّهِ		إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا		إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ	عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ		لِرَبِّ الْعَالَمِينَ	مِثْلَ الشَّيْطَانِ
			بِاللَّهِ خَرَأَيْنِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

عربی میں ترجمہ کیجئے

تورات سے	قرآن میں	قرآن کی طرف	ناز کی جانب
پانی سے	جادو کے ساتھ	کھیتی میں	رزق سے
قیامت کے دن سے	موت کی طرف	خدا کے رستے میں	
سیدھے رستہ پر	قیمت کے دن سے	جمعہ کے دن سے	
مجرموں کی قوم سے	کافروں کی قوم پر	رسول اللہ کے لئے	
لوگوں کے دلوں میں	اللہ کی آیتوں میں	طور کی جانب سے	

ضمیر

کچھ الفاظ خاص ناموں کی جگہ پر بولے جاتے ہیں جیسے اسلم آیا تھا اور اسلم چلا گیا۔ اس کی جگہ اسلم آیا اور وہ چلا گیا۔ اسلم کی جگہ پڑوہ "کالفظ اسم ضمیر کہلاتا ہے۔ جہاں ضمیر ایسے شخص کے لئے استعمال کی جائے اور اسم ضمیر کے لفظ ہیں جن کو صیغے کہتے ہیں۔ جو کام کرنے والا ہو اس کو ضمیر فاعل کہتے ہیں جیسے وہ۔ تو۔ میں

وہ ایک	وہ سب	تو	ہم	میں	ہم
اس کو	اس کو	اس کو	اس کو	اس کو	اس کو
واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
کہتے ہیں	کہتے ہیں	کہتے ہیں	کہتے ہیں	کہتے ہیں	کہتے ہیں

عربی میں ضمیر کے چودہ صیغے ہیں۔

کیونکہ عربی زبان میں مذکر کے لئے علیحدہ صیغہ استعمال ہوتا ہے اور مونث کے لئے علیحدہ۔ اسی طرح دو کو کے لئے ایک علیحدہ صیغہ مقرر ہے۔ کیونکہ عربی میں دو کو جمع نہیں سمجھتے۔ صرف میں اور ہم کے یعنی متکلم میں مونث اور مذکر برابر ہیں اور دو کے لئے علیحدہ صیغہ نہیں ہوتا۔

ضمیر کے چودہ صیغے (فاعلی)

واحد متثنیہ جمع

هُوَ	هُمَا	هُمْ	غائب مذکر
وہ ایک مرد	وہ دو مرد	وہ سب مرد	
یا	یا	یا	
اس ایک مرد نے	ان دو مردوں نے	ان سب مردوں نے	
هِيَ	هُمَا	هُنَّ	غائب مؤنث
وہ ایک عورت	وہ دو عورتیں	وہ سب عورتیں	
یا	یا	یا	
اس ایک عورت نے	ان دو عورتوں نے	ان سب عورتوں نے	
أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ	حاضر مذکر
تو ایک مرد	تم دو مرد	تم سب مرد	
یا	یا	یا	
تو ایک مرد نے	تم دو مردوں نے	تم سب مردوں نے	
أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ	حاضر مؤنث
تو ایک عورت	تم دو عورتیں	تم سب عورتیں	
یا	یا	یا	
تو ایک عورت نے	تم دو عورتوں نے	تم سب عورتوں نے	

نَحْنُ

أَنَا

متکلم

ہم

میں

مذکر و مونث

یا

یا

ہم نے

میں نے

أَنَا - نَحْنُ میں - ہم - مذکر اور مونث کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں
 نَحْنُ - ہم - تثنیہ اور جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں

وہ ایک مرد ہے

هُوَ رَجُلٌ

وہ دو مرد ہیں

هَآءِ رَجُلَانِ

وہ سب مرد ہیں

هَؤُلَاءِ رِجَالٌ

وہ ایک عورت ہے

هِيَ امْرَأَةٌ

وہ سب عورتیں ہیں

هَآءِ امْرَأَتَانِ

وہ سب عورتیں ہیں

هَٰئِ نِسَاءٌ

تو ایک مرد ہے

أَنْتَ رَجُلٌ

تم دو مرد ہو

أَنْتُمَا رَجُلَانِ

تم سب مرد ہو

أَنْتُمْ رِجَالٌ

تو عورت ہے

أَنْتِ امْرَأَةٌ

تم دو عورتیں ہو

أَنْتُمَا امْرَأَتَانِ

تم سب عورتیں ہو

أَنْتُنَّ نِسَاءٌ

میں ایک مرد یا عورت ہوں
ہم سب مرد ہیں

أَنَا رَجُلٌ
فَخُنُّنُ رِجَالٌ

مشق

الفاظ

رَحْمَنٌ نہایت رحم والا رَحِيمٌ مہربان سَمِيعٌ سننے والا عَلِيمٌ جاننے والا
عَزِيزٌ غالب حَكِيمٌ حکمت والا أَلِيمٌ دروناک خَاسِرٌ نقصان اٹھانے والا
مُعَلِّمٌ فلاح پانے والا مَوَاقِفٌ مقررہ وقتا مُبِينٌ کھلم کھلا فِتْنَةٌ آزمائش
تَابِعٌ اطاعت کرنے والا لَانَهُ نہیں إِلَهُ رَمَعْبُودٌ نذیر ڈرانے والا
عَالَمٌ جہان تَوَابٌ تو قبول کرنے والا حَتَّى زنده رہنے والا قِيَوْمٌ قائم رہنے والا

اردو میں ترجمہ کیجیے۔

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
هَذِهِ الْخَاسِرُونَ أَنْتُمْ الْمُفْلِحُونَ هِيَ مَوَاقِفٌ رَلَّحٌ
هِنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ أَنْتَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ
خُنُّنٌ فِتْنَةٌ مَا أَنْتَ بِتَابِعٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ هُوَ ذَكَرٌ لِلْعَالَمِينَ
فَخُنُّنٌ لَهُ مُسْلِمُونَ أَنْتُمْ الظَّالِمُونَ مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

ضمیر کی دوسری شکل

جب کام کرنے کے واسطے ضمیر استعمال ہو تو اس کو ضمیر فاعلی کہتے ہیں۔ اگر
ضمیر حرف جر کے بعد آئے تو اسے ضمیر مجرور کہتے ہیں جیسے مِنْهُ اس سے

اگر کوئی اسم اس کی طرف مضاف ہو تو ضمیر اضافی جیسے کتابۃ
ضمیر اضافی اور ضمیر مجروری کے صیغے یہ ہیں
ضمیر اضافی ، و ضمیر مجروری

جمع	تثنیہ	واحد	صیغے
ھُمّ۔ ھُمّ ان سب کا	ھَمَّا۔ ھَمَّا ان دو کا	کَا۔ کَا۔ کَا اس کا۔ اس کا	مذکر غائب
ھُنَّ ان سب عورتوں کا	ھَمَّا ان دو عورتوں کا	ھَا اس ایک عورت کا	مونث غائب
کُمّ تم سب کا	کُمَّا تم دو کا	کَا مجھ ایک مرد کا	مذکر حاضر
کُنَّ تم سب عورتوں کا	کُمَّا تم دو عورتوں کا	کَا مجھ ایک عورت کا	مونث حاضر
	نَا ہمارا	نَا میرا	متکلم

اصنافی اسم کے ساتھ

کِتَابُهُمْ ان سب مردوں کی کتاب	کِتَابَاهُمَا ان دو مردوں کی کتاب	کِتَابُهُ اس ایک مرد کی کتاب
کِتَابُهُنَّ ان سب مردوں کی کتاب	کِتَابُهُمَا ان دو مردوں کی کتاب	کِتَابُهَا اس ایک عورت کی کتاب
کِتَابُهُمْ تم سب مردوں کی کتابیں	کِتَابُهُمَا تم دو مردوں کی کتاب	کِتَابُكَ تجھ ایک مرد کی کتاب
کِتَابُهُنَّ تم سب عورتوں کی کتاب	کِتَابُهُمَا تم دو عورتوں کی کتاب	کِتَابُكَ تجھ ایک عورت کی کتاب
	کِتَابُنَا ہماری کتاب	کِتَابِي میری کتاب

مشق

الفاظ

أَهْلٌ خَانِدَانِ أَمْرٌ حَكْمٌ زَوْجٌ جَوْزٌ أَزْوَاجٌ جُلُءٌ

أَخْ أَخُو بھائی (جمع) إخوان (جمع) ابن بیٹا (جمع) أَبْنَاءُ (جمع)
 أَبُ أَبُو باپ (جمع) أَبَاءُ (جمع) بَصَرًا آنکھ (جمع) أَبْصَارُ (جمع)
 عِنْدًا نزدیک اُمُّ ماں (جمع) اُمَّهَاتُ (جمع) نِيَاب کپڑے
 ثَوْب (جمع) باپ اب - أَبُو - أَبَا - اِبْن تین شکلوں میں استعمال ہوتا ہے
 جس کی تفصیل آئندہ آئے گی -

أَخٌ - أَخُو - أَخَا - أَخِي یہ بھی تین شکلوں میں استعمال ہوتا ہے -

اردو میں ترجمہ کریں

كِتَابُهُ	أَبُوهُمَا	أَبَاءُهُمْ	أَهْلُهَا
قَوْمُهُمَا	أَزْوَاجُهُنَّ	قَوْمًا	أَمْوَالِكُمْ
إِخْوَانِكُمْ	أَبُوكِ	أَبْنَاءِكُمْ	أُمَّهَاتِكُنَّ
عَمِّي	أَعْمَالُنَا	رَحْمَتِي	عِنْدَاءُ
إِلَيْهِكَ	مِثْلُهَا	صَوْتُهُ	وَالِدَاتِي
نِيَابِكُنَّ	قُلُوبِكُمْ	رِسُولُنَا	رِسُولِكُمْ
أَرْضِكُمْ	أَمْرِي	أَمْرُنَا	بَيْنِي أَجْرُهُ

اسم اشارہ

اسم اشارہ "یہ" قریب کے لئے "وہ" بعید کے لئے اردو میں بولا جاتا ہے -
 عربی میں اس کے چھ صیغے ہیں -

اسم اشارہ قریب

مذکر	واحد	ثنائیہ	جمع
	هَذَا	هَذَانِ	هَؤُلَاءِ
	یہ ایک مرد	یہ دو مرد	یہ سب مرد

واحد	تثنیہ	جمع
هَذَا	هَاتَانِ	هَؤُلَاءِ
یہ ایک عورت	یہ دو عورتیں	یہ سب عورتیں

اسم اشارہ بعید

واحد	تثنیہ	جمع
ذَلِكَ	ذَانِكَ	أُولَئِكَ
وہ ایک مرد	وہ دو مرد	وہ سب مرد
تِلْكَ	تَانِكَ	أُولَئِكَ
وہ ایک عورت	وہ دو عورتیں	وہ سب عورتیں

اسم اشارہ جب جگہ کی طرف ہو تو اس کے لئے یہ لفظ ہیں -

هُنَا يَا هَهُنَا یہاں
هُنَا يَا هُنَا وہاں

مثالیں

هَذَا رَجُلٌ یہ مرد ہے
هَذَانِ رَجُلَانِ یہ دو مرد ہیں
هَؤُلَاءِ رِجَالٌ یہ سب مرد ہیں

هَذِهِ امْرَأَةٌ یہ عورت ہے
هَاتَانِ امْرَأَتَانِ یہ دو عورتیں ہیں
هُوَ لَأَرْسَاءُ یہ سب عورتیں ہیں

الفاظ

نَزَلَ هَانِي قِيمٌ تَذَكِيرٌ یادداشت - یاد دلانے والی
فَوْزٌ كَامِيَابِي الْكَبِيرُ بڑا
اردو میں ترجمہ کیجیے

هَذِهِ صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ
فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
كَذَلِكَ الْعَذَابُ ذَلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا
هَذَا الْبَدُّ الْأَمِينُ تِلْكَ الدَّالَّةُ الْآخِرَةُ
أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ
هَذَا الْفَقْرُ هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
أُولَئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي
هَذَانِ سِحْرَانِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

عربی میں ترجمہ کرو

یہ کتابیں - وہ سب عورتیں یہ سب قلیں یہ میرا دستہ
وہ بہت بڑی نماز یہ تم سب کے لئے یہ دنیا کی زندگی ہے
یہ شہر ہے یہ جنت ہے وہ سب لوگ نقصان اٹھانے والے
وہ لوگ ان کے لئے بخشش ہے اسی کی مانند

قسم ہے اس با امن شہر کی وہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے
 یہ یاد رکھنے والی چیز ہے یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی ہے
 یہ مضبوط دین ہے یہ ظالم گاؤں یہ تو سچے واقعات ہیں۔

الفناط مشکلہ

نَا الصَّلَاةَ - شَهْرَ الْبَدَاةِ - نَقْصَانَ اِطْهَانِ وَاكْخَاسِرَاوَنَ
 نَجْشَ مَغْفِرَاةٍ - يَهْمِيرُ اَوْتِيرُ دَرْمِيَانَ جِدَائِي هَذَا اِفْرَافُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ
 مَضْبُوطُ الْقَيِّمِ يَهْمِيرُ سَچے واقعات ہیں اِنَّ هَذَا اَلْهُوَ الْقِصَصُ الْحَقُّ
 ظَالِمُ گَاؤُنَ الْقَرْيَةِ الظَّالِمَةُ

ضمیر مجبور

یہ مندرجہ ذیل حروف جارہ کے ساتھ آتے ہیں۔

بِ لٍ مِنْ عَنِ فِي عَلَى اِلَى

بِ سے بِہِ اس کے ساتھ

لِ سے لَہِ اس کے لئے

مِنْ سے مِنْہُ اس سے

عَنِ سے عَنہُ اس سے

فِي سے فِيہِ اس میں

عَلَى سے عَلَیہِ اس پر

اِلَى سے اِلَیہِ اس کی طرف

ب	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	بِهْ	بِهِمَا	بِهِمْ
غائب مؤنث	بِهَا	بِهِمَا	بِهِنَّ
حاضر مذکر	بِكَ	بِكُمَا	بِكُمْ
حاضر مؤنث	بِكِ	بِكُمَا	بِكُنَّ
متکلم	رَبِّي	رَبَّنَا	

حروف	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	بِهْ	بِهِمَا	ان سب مردوں کے ساتھ بِهِمْ
غائب مؤنث	بِهَا	بِهِمَا	ان سب عورتوں کے ساتھ بِهِنَّ
مذکر حاضر	بِكَ	بِكُمَا	تم سب مردوں کے ساتھ بِكُمْ
مؤنث حاضر	بِكِ	بِكُمَا	تم سب عورتوں کے ساتھ بِكُنَّ
متکلم	میرے ساتھ رَبِّي	ہماری ساتھ رَبَّنَا	
لِ غائب مذکر	لَهُ	لَهُمَا	لَهُمْ
معنی	اس ایک مرد کے لئے	ان دو مردوں کے لئے	ان سب مردوں کے لئے

مونت غائب	لَهَا	لَهُمَا	لَهُنَّ
معنی	اس ایک عورت کیلئے	اُن دو عورتوں کیلئے	اُن سب عورتوں کیلئے
مذکر حاضر	لَكَ	لَكُمَا	لَكُمْ
معنی	تو ایک مرد کے لئے	تم دو مردوں کیلئے	تم سب مردوں کیلئے
مونت حاضر	لَكُمْ	لَكُمَا	لَكُنَّ
معنی	تو ایک مرد کے لئے	تم دو مردوں کے لئے	تم سب مردوں کیلئے
متکلم	لِي	لَنَا	
معنی	میرے لئے	ہمارے لئے	

حروف	صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مِنْ	مذکر غائب معنی	مِنْهُ	مِنْهُمَا	مِنْهُمْ
	مونت غائب معنی	مِنْهَا	مِنْهُمَا	مِنْهُنَّ
	مذکر حاضر معنی	مِنْكَ	مِنْكُمَا	مِنْكُمْ

حروف	صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مِنْ	مِنْتَ حَاضِرٍ معنی	مِنْكَ تو ایک عورت سے	مِنْكُمَا تم دو عورتوں سے	مِنْكُنَّ تم سب عورتوں سے
	مِنْكَلْمٍ معنی	مِنْتِي مجھ سے	مِنْنَا ہم سے	
عَنْ	نَذَرَ غَائِبٍ معنی	عَنْهُ اس سے	عَنْهُمَا ان دو سے	عَنْهُمْ ان سب سے
	مِنْتَ غَائِبٍ معنی	عَنْهَا اس ایک عورت سے	عَنْهُمَا ان دو عورتوں سے	عَنْهِنَّ ان سب عورتوں سے
	نَذَرَ حَاضِرٍ معنی	عَنْكَ تجھ سے	عَنْكُمَا تم دو سے	عَنْكُمْ تم سب سے
	مِنْتَ حَاضِرٍ معنی	عَنْكَ تجھ ایک عورت سے	عَنْكُمَا تم دو عورتوں سے	عَنْكُنَّ تم سب عورتوں سے
	مِنْكَلْمٍ معنی	عَنْتِي مجھ سے	عَنْنَا ہم سے	

اسی طرح فی سے

علی سے

فِيهِ	فِيهَا	فِيهِمْ	عَلَيْهِ	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِمْ
فِيهَا	فِيهِمَا	فِيهِنَّ	عَلَيْهَا	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِنَّ
فِيكُمْ	فِيكُمَا	فِيكُمْ	عَلَيْكُمْ	عَلَيْكُمَا	عَلَيْكُمْ
فِيكُمْ	فِيكُمَا	فِيكُنَّ	عَلَيْكُمْ	عَلَيْكُمَا	عَلَيْكُنَّ
فِي	فِيْنَا	عَلَى	عَلَيْنَا		

خصوصیت پیدا کرنے کیلئے ایٹا کا لفظ ضمیر کے شروع میں لگا دیتے ہیں۔
جیسے ایٹاہ

کامل گروان

ایٹاہ سے

الی سے

إِيَّاهُ	إِيَّاهَا	إِيَّاهُمْ	إِيَّاهِ	إِيَّاهِمَا	إِيَّاهِمُ
إِيَّاهَا	إِيَّاهُنَّ	إِيَّاهُنَّ	إِيَّاهَا	إِيَّاهِمَا	إِيَّاهِمُ
إِيَّاكُمْ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُمْ	إِيَّاكُمْ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُمْ
إِيَّاكُمْ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُنَّ	إِيَّاكُمْ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُنَّ
إِيَّايَ	إِيَّانَا	إِلَيْ	إِلَيْنَا		

مشق

مشکل الفاظ

كِسْوَةٌ لِبَاسٍ	مَطَهَّرَةٌ پاك	ذُرِّيَّةٌ اولاد
اِثْمٌ گناہ	خَيْرَاتٌ نیک عورتیں	حِسَانٌ خوبصورت
حُسْنٌ اچھی	شَيْخٌ کبیر بڑا بوڑھا	اَذَانٌ کان (جمع اذُن)

الْفُسُ جَمْعُ نَفْسٍ جَانِ بَيْنَ دَرَمِيَانِ الْمُرْءِ مَرُ

بِهِ عَلَيْهَا إِلَيْكُمْ
عَلَيْهَا إِلَيْكُمْ فِيهِمَا
إِلَيْهِمَا مِنْهُنَّ إِلَيْكُمْ
إِيَّاكُمْ إِيَّاكُمْ لَنَا
أَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ لَكُمْ
رِزْقَهُنَّ وَكِسْوَتَهُنَّ فِيهِمَا
إِلْمَكُ وَالْإِلْمُ فِيهِمَا
لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ خَيْرَاتُ حِسَانٍ
لَهُمْ عَذَابُ الْيَمِّ فِي إِذَانِهِمْ
مِنْ ذُرِّيَّتِي أَبُو نَاصِرٍ كَبِيرٌ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
فِيهِمَا أَيْضًا كَبِيرٌ أَنْتُمْ لِبَاسٍ لَمْ تَكُنْ
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ إِيَّاكُمْ رَسُولُ آمِينَ
لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ
وَاللَّهُ مَنَّانٌ عَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ
بَيْنَ الْمُرْءِ وَزَوْجِهِ

اردو میں ترجمہ کیجئے

تیرے لئے اس میں ان دو کے ساتھ ان سب پر تیری طرف
ہماری جانب ان دو عورتوں کے لئے ان سب مردوں کے واسطے

ہم سب کے لئے اللہ کے لئے ہے ہمارے بندوں پر
 تمہاری جانوں میں یہ ہمارے لئے اور وہ تمہارے لئے
 وہ خدا کا بندہ تم سب اس شخص کے لئے ہو ان سب لوگوں کی آنکھیں
 ان لوگوں کے کانوں میں تمہارے رستے میں تم دو عورتوں کی جانب
 ہمارے ساتھ تمہارے لئے تم دو مردوں سے -
 تمہاری جانب میرے ساتھ -

الفِطْرُ
 بندوں عِبَادِ جَانوں اَنْفُسِ آنکھیں اَعْيُنِ
 کان اِذَانِ

(*)

حصہ دوم

فعل

اردو میں بہت سے سہ حرفی الفاظ استعمال ہوتے ہیں جیسے ذکر، صبر، شکر جمع منع۔ یہ حقیقت میں عربی میں خاص الفاظ کے ماڑے ہیں۔ انہی سے تمام عربی زبان کے فعل تیار ہوتے ہیں۔ ان الفاظ کو "مصدر" کہتے ہیں۔ ان کی پہلی اور ابتدائی شکل سہ حرفی ہوتی ہے۔ عربی زبان کی خصوصیت یہ ہے کہ کوئی اسم یا فعل تین حرفوں سے کم نہیں ہوتا۔ ان ہی کے معمولی تبدیل و تغیر سے مختلف قسم کے فعل تیار کرنے کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔

فعل کی قسمیں

فعل کی ہر زبان میں تین قسمیں ہوتی ہیں۔ ماضی، امر، نہی ماضی وہ فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے جیسے خذرب اس نے مارا۔ مارتے کا کام گذرے ہوئے زمانے میں ہوا۔ اس لئے گذرنے والے ضمرب کو فعل ماضی کہیں گے۔

فعل مضارع :- یہ دونوں زمانوں سے مل کر بنتا ہے ۔

زمانہ حال :- جو اس وقت موجود ہے ۔

زمانہ مستقبل :- وہ زمانہ جو ابھی آئے گا ۔

مثلاً یَضْرِبُ :- وہ مارتا ہے یا مارے گا ۔ "مارتا ہے" فعل حال ہے ۔

مارے گا "مستقبل" سو یَضْرِبُ فعل مضارع ہوگا ۔

فعل امر و نہی :- جس میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم پایا جاوے ۔

جیسے "تو جا" ۔ "تو کھا" "تو مت جا" "تو نہ کھا" !

ماضی بتانے کا طریقہ

مندرجہ ذیل الفاظ کو پڑھئے ۔

صبر - ذکر - شکر - عمل - فعل - جمع - منع -

قتل - شرع - نظم - ضبط - فرض - نقل -

امر - اخذ - مکر - حسد

ان لفظوں پر تین تین زبریں لگائے ۔ عربی زبان کے فعل ماضی کا پہلا

صیغہ بن جائے گا ۔ جیسے صبر سے صَبَرَ اس ایک مروی صبر کیا ۔

صبر سے صَبَرَ عمل سے عَمَلَ : عمل کیا

ذکر سے ذَكَرَ = ذکر کیا ۔ جمع سے جَمَعَ = جمع کیا

شکر سے شَكَرَ = شکر کیا ۔ منع سے مَنَعَ = منع کیا

قتل سے قَتَلَ = قتل کیا ۔ شرح سے شَرَحَ = شرح کی

نظم سے نَظَّمَ = نظم کیا ۔ ضبط سے ضَبَطَ = ضبط کیا

نقل سے نَقَلَ = نقل کیا ۔ امر سے أَمَرَ = اس ایک مروی حکم دیا

اخذ سے اَخَذَ: اس ایک مرد نے پکڑا۔ مکر سے مَكَرَ: اس نے مکر کیا۔
 فکر سے فَكَّرَ: اس نے سوچا۔ حسد سے حَسَدًا: اس نے حسد کیا
 جعل سے جَعَلَ دَہس نے بنایا۔
 مندرجہ ذیل علامتیں لگا کر باقی صیغے بنائیے

ان و مردوں نے
 دو: تثنیہ مذکر کے لئے
 پہلے صیغہ واحد مذکر غائب
 کے آخر میں

۱) لگائیے جیسے صَبْرًا سے صَبْرًا
 دو آدمیوں نے صبر کیا
 شُكْرًا سے شُكْرًا
 دو آدمیوں نے شکر کیا
 نَظْمًا سے نَظْمًا
 دو آدمیوں نے نظم کیا

ان سب مردوں نے
 جمع مذکر کے لئے

صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں وَا لگائیے جمع کا صیغہ بن جائے گا۔
 پیش دے کر
 جیسے صَبْرًا سے صَبْرُوا
 شُكْرًا سے شُكْرُوا
 نَظْمًا سے نَظْمُوا

مذکر غائب کے تین صیغے تیار ہو گئے

صَبْرًا	صَبْرًا	صَبْرًا
شُكْرًا	شُكْرًا	شُكْرًا
نَظْمًا	نَظْمًا	نَظْمًا

ت

وہ ایک عورت۔ یا اس ایک عورت نے
پہلے صیغے کے بعد لگائیے

جیسے صَبْرًا سے صَبْرًا اس عورت نے صبر کیا
نَظْمًا سے نَظْمًا اس عورت نے نظم کیا
جَمَعَ سے جَمَعَتًا اس ایک عورت نے جمع کیا

تَا

وہ دو عورتیں۔ ان دو عورتوں نے
صیغہ تثنیہ۔ مونث غائب
پہلے صیغے کے ساتھ لگائیے

جیسے صَبْرًا سے صَبْرَتَا ان دو
عورتوں نے صبر کیا
جَمَعَ جَمَعَتَا ان دو
عورتوں نے جمع کیا
نَظْمًا نَظْمَتَا ان دو
عورتوں نے نظم کیا

ن

ان سب عورتوں نے۔ وہ سب عورتیں
جمع مونث غائب کے لئے پہلے
صیغے کے بعد لگائیں۔

جیسے صَبْرًا سے صَبْرُنَّ ان سب
عورتوں نے صبر کیا
شَكَرًا سے شَكَرُنَّ ان سب
عورتوں نے شکر کیا
نَظْمًا سے نَظْمُنَّ ان سب
عورتوں نے نظم کیا

اب ہمارے پاس مونث غائب کے تین صیغے آگئے

صَبْرًا	صَبْرَتَا	صَبْرُنَّ
شَكَرًا	شَكَرَتَا	شَكَرُنَّ

نَظَمْتُ نَظْمًا نَظْمًا نَظْمًا

پولے چھ صیغے

نَظَمَ نَظَمًا نَظْمًا نَظْمًا نَظْمًا نَظْمًا

ماضی حاضر کے صیغے

ت

تو ایک مرد : تو ایک مرد نے
 واحد مذکر حاضر کے لئے
 واحد کے صیغے کے آخر میں زبراٹا کر
 (ت) لگا دیجیے۔

جیسے صَبْرًا سے صَبْرًا تو ایک
 مرد نے صبر کیا۔
 شَكَرًا سے شَكَرًا تو ایک
 مرد نے شکر کیا
 نَظَمَ سے نَظَمَ تو ایک
 مرد نے نظم کیا

تُمَا

تُم دو مرد - تُم دو مردوں نے
 صیغہ تثنیہ مذکر - حاضر کے لئے

جیسے صَبْرًا سے صَبْرًا تُم دو
 مردوں نے صبر کیا
 شَكَرًا سے شَكَرًا تُم دو
 مردوں نے شکر کیا
 نَظَمَ سے نَظَمًا تُم دو
 مردوں نے نظم کیا

شَمَّ

تم سب مردو۔ تم سب مردوں نے
جمع مذکر حاضر کے لئے

جیسے صَبَرْتُمْ سے صَبَرْتُمْ تم سب
مردوں نے صبر کیا۔

شَكَرْتُمْ سے شَكَرْتُمْ تم سب نے
شکر کیا

نَظَّمْتُمْ سے نَظَّمْتُمْ تم سب نے
نظم کیا

حاضر مذکر تین صیغے

صَبَرْتُمْ	صَبَرْتُمْ	صَبَرْتُمْ
شَكَرْتُمْ	شَكَرْتُمْ	شَكَرْتُمْ
نَظَّمْتُمْ	نَظَّمْتُمْ	نَظَّمْتُمْ

تِ

تو ایک عورت۔ تو ایک عورت نے
واحد مؤنث حاضر

واحد کے صیغے میں لگائیے

جیسے نَظَّمْتُمْ سے نَظَّمْتِ تُو نے
نظم کیا

شَكَرْتُمْ سے شَكَرْتِ تُو نے
شکر کیا

تَمَّا

تم دو عورتوں نے

تثنیہ مؤنث حاضر کے لئے

مذکر کی طرح واحد کے صیغے لگائیے

جیسے صَبَرْتُمْ تَمَّا تم دو عورتوں نے صبر کیا

شَكَرْتُمْ تَمَّا تم دو عورتوں نے شکر کیا

نَظَّمْتُمْ تَمَّا تم دو عورتوں نے نظم کیا

نُبَّ

تم سب عورتیں : تم سب عورتوں نے
 جمع مونث حاضر
 واحد کے آخر میں لگا کر

جیسے صَبْرَتْ نُبَّ تم سب عورتوں نے صبر کیا
 شَكَرْتُنَّ تم سب عورتوں نے شکر کیا
 جَمَعْتُنَّ تم سب عورتوں نے جمع کیا

مونث حاضر کے تین صیغے

صَبْرَتْ صَبْرْتُمَا صَبْرْتُنَّ

تُ

میں یا میں نے
 واحد متکلم
 واحد کے آخر میں لگا کر

صَبْرْتُ میں نے صبر کیا
 شَكَرْتُ میں نے شکر کیا
 جَمَعْتُ میں نے جمع کیا

نَا

ہم - ہم نے
 جمع متکلم کے لئے
 واحد کے آخر لگا دیجئے

صَبْرْنَا ہم نے صبر کیا
 شَكَرْنَا ہم نے شکر کیا
 جَمَعْنَا ہم نے جمع کیا

یہ علامتیں جو ماضی کے صیغوں کے بدلنے کے لئے لگانی گئی ہیں۔ درحقیقت ضمیریں ہیں ان کو ضمیر متصل فاعلی یا مرفوع کہتے ہیں ان کا پورا نقشہ دوبارہ ذہن نشین کر لیجئے اور جو نئے لفظ ساتھ چاہیں ملا کر ماضی کے تمام صیغے بنا لیجئے۔

واحد	مثنیٰ	جمع
مذکر غائب	ا	وا
اس ایک مرونے	ان دو مردوں نے	ان سب مردوں نے

جمع	تثنیہ	واحد	
نَ	تَا	تِ	مونث غائب
ان سب عورتوں نے	اُن دو عورتوں نے	اس ایک عورت نے	
تَمَّ	تَمَّا	تَتِ	مذکر حاضر
تم سب مردوں نے	تم دو مردوں نے	تو ایک مرد نے	
تُنَّ	تُمَّا	تِ	مونث حاضر
تم سب عورتوں نے	تم دو عورتوں نے	تو ایک عورت نے	
	تَا	تِ	متکلم
	ہم نے	میں نے	

پوری گردان ماضی مطلق

جمع	تثنیہ	واحد	
صَبْرُوا	صَبْرًا	صَبَرَ	مذکر غائب
ان سب مردوں نے صبر کیا	ان دو مردوں نے صبر کیا	اس ایک مرد نے صبر کیا	
صَبْرْنَ	صَبْرَتَا	صَبْرَتْ	مونث غائب
ان سب عورتوں نے صبر کیا	ان دو عورتوں نے صبر کیا	اس عورت نے صبر کیا	

واحد	تثنیہ	جمع	
صَبْرَتٌ تو نے صبر کیا	صَبْرَتُمَا تم دو مردوں نے صبر کیا	صَبْرَتُهُمْ تم سب مردوں نے صبر کیا	مذکر حاضر
صَبْرَتِ تو ایک عورت نے صبر کیا	صَبْرَتُمَا تم دو عورتوں نے صبر کیا	صَبْرَتُنَّ تم سب عورتوں نے صبر کیا	مؤنث حاضر
صَبْرَتِمْ میں نے صبر کیا	صَبْرَتِنَا ہم نے صبر کیا		متکلم

ماضی کی پہلی شکل میں معمولی تغیر

سہ حرفی لفظ کی ماضی پر تین زبریں بتائی گئی ہیں۔ ان میں سے پہلے حرف کی زبر تو کسی وقت بھی تبدیل نہیں ہوگی۔ البتہ درمیانی حرف پر کبھی زیر بھی آسکتی ہے اور کبھی پیش۔ جیسے علم (جاننا) سے عَلِمَ اور شرف (بزرگی) سے شَرَفَ گردان بدستور ہوگی۔

گردان ماضی نکسور العین جس کے درمیانی حرف پر کسرہ یعنی زیر ہو

عَلِمَ	عَلِمَا	عَلِمُوا	عَلِمَتْ	عَلِمْتَا	عَلِمْنَ
عَلِمْتُ	عَلِمْتُمَا	عَلِمْتُمْ	عَلِمْتِ	عَلِمْتِمَا	عَلِمْتِنَّ
			عَلِمْتُ	عَلِمْنَا	

گردان ماضی مضموم العین جس کے درمیانی لفظ پر (و) ضمہ ہو
 شَرَفَ شَرَفًا شَرَفُوا شَرَفَتْ شَرَفَاتًا شَرَفْتَنِي
 شَرَفْتَنِي شَرَفْتُمَا شَرَفْتُمْ شَرَفْتِ شَرَفْتِمَا شَرَفْتِنِي شَرَفْتِنِي

اردو میں مستعمل الفاظ

دان لفظوں سے ماضی کے تمام صیغے بنائیے

صبر	ذکر	شکر	مکر	امن	اخذ	فعل	عبد	دخل
خرج	امن	عمل	لبث	ضرب	نصر	منع	جمع	حل
غسل	شہد	جہل	لبس	شرف	ضعف	کبر	خلق	صدق
کذب	تبع	اخذ	لعن	کتب	حشر	نشر	ختم	ظفر
اذن	غلب	ظلم	کفر	کنز	شرق	عرف		

مشکل الفاظ

رَضِيَ وہ راضی ہوا۔

بَعَثَ اِطْمَانًا فَتْنَةً اَزْمَانًا عَلَقَ (جما ہوا خون) فِرَاشًا بَجْحُونًا
 نَكَالًا عِبْرَتًا اِلَّا نَكْرًا

اردو میں ترجمہ کیجیے

ذَهَبَ اِلٰهُ بِمُؤْرِهِمْ
 خَتَمَ اِلٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
 خَلَقَ اِلٰهَ نَسَانَ مِنْ عَلَقٍ
 وَرَفَعْنَا قُوتَكَ الطُّورًا
 ثُمَّ جَعَلَهَا مِنْهَا زُوجَهَا
 خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ
 ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا
 امْتُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 فَسَوْ تَبِعَ هَدَايَ
 قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ
 ذَهَبَ اللهُ بِنُورِهِمْ
 فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ
 بَعَثْنَاكُمْ بَعْدَ مَوْتِكُمْ
 لَعَنَهُمُ اللهُ
 ضَرَبَ لَكُمْ مِنَ الْفَنَائِكُمْ
 فَمَعَلْنَاهَا كَمَا لَا

عربی میں ترجمہ کیجئے

قوم نے اپنے رسول کو قتل کیا - ہم ناصر کے ساتھ گئے - اللہ نے اس کے لئے فتح دی - ہم سب نے دروازہ کھولا - ان تمام آدمیوں نے سچ کہا اور تم نے جھوٹ بولا - اللہ نے انسان کو پیدا کیا - اس کو رزق دیا - وہ ایمان لایا - اچھے عمل کئے - اللہ کا شکر کیا اور اللہ کو یاد کیا - ہم نے کافروں پر لعنت بھیجی - اللہ نے ان سب کو اٹھایا - ہم نے اچھے عمل کئے - لوگ گھروں میں داخل ہو گئے - عالموں نے کھانا کھایا اور اپنے گھروں کو چلے گئے - اُس نے پانی پیا

الفاظ

اس نے کھایا اَکَلَ - اس نے پیا شَرِبَ - جو نہ پیا تھوڑے لوگوں نے
 إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ اچھے عمل اَعْمَالُ صَالِحَاتُ
 پیدا کیا خَلَقَ

فعل حال اور فعل مستقبل کا تعین

فعل مضارع میں زمانہ حال اور زمانہ استقبال ہر دو کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مگر فعل مضارع پر لام مفتوح لگانے سے زمانہ حال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے جیسے **لَيَفْعَلُ** وہ ضرور کرتا ہے۔

اسی طرح مضارع پر **سَ** اور **سَوْفَ** لگانے سے فعل مستقبل کے معنی میں خاص ہو جاتا ہے جیسے **سَيَعْلَمُ** (وہ جانے گا) **سَوْفَ تَعْلَمُ** ہو جائے گا۔ **سَ** مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور **سَوْفَ** مستقبل بعید کے لئے آتا ہے

جیسے	سَيَقُولُ	وہ کہے گا
	سَيَعْمُونَ	وہ جان لیں گے
	سَيَجْعَلُ	وہ جلد بنائے گا
	سَنَكْتُبُ	ہم جلد لکھیں گے
	سَيَكْفُرُونَ	وہ کفر کریں گے
	سَأَنْزِلُ	میں جلد نازل کروں گا
	سَأَسْتَغْفِرُ	میں جلدی بخشش مانگوں گا
	سَتُغْلَبُونَ	تم جلد ہی مغلوب کئے جاؤ گے
	سَأَصْرِفُ	میں پھیروں گا
	سَنَنْظُرُ	ہم دیکھیں گے
	سَيَحْلِفُونَ	وہ قسم اٹھائیں گے

مشق

مشکل الفاظ

كَلَّا رَايَا نَهْ هُوَا (کلّا رایا نہ ہوگا) نَدِيْرًا (ڈیرے والے) سَفَهَا مَجْع سَفِيْهَةً (بے وقوف)
 سَيُطْلَعُ (وہ داخل ہوئے) ذَاتَ لَهَبٍ (شعلوں والی) يُعْطِيْكَ (تجھ کو دے گا)
 فَتَرَضُّعُ (تورا ضعی ہو جائیگا) يَدَا كَرْمٍ (نصیحت حاصل کرے گا)

اُرو میں ترجمہ کرو

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا كَلَّا سَيَعْلَمُونَ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ
 سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ
 فَتَرْضَى سَوْفَ تَسْعَلُونَ

فعل امر وہی

جس فعل میں کوئی کام کرنے کا حکم پایا جائے اسے فعل امر کہتے ہیں۔
 بنانے کا طریقہ :- فعل مضارع کے شروع میں علامت مضارع اڑا دیجئے۔
 اس کے بعد اگر حرف ساکن ہے تو ہمزہ مکسور لگا دیجئے اور آخر میں جزم دیجئے۔
 جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ تو مار۔ تَعْلَمُ سے اِعْلَمْ (تو جان)
 اگر مضارع کے درمیانی حرف پر پیش ہو تو ہمزہ پر بھی پیش ہوگا جیسے يَسْكُنُ
 سے اُسْكُنْ (تو ٹھہر) يَدْخُلُ سے اَدْخُلْ (تو اندر جا)
 تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ (تو مار) تَنْصُرُ سے اَنْصُرْ (تو مدد کر)
 يَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ) تَغْسِلُ سے اِغْسِلْ (تو دھو)

تَسْمَعُ سے اِسْمَعُ (توسُن) تَفْعَلُ سے اِفْعَلُ (توکر)

فعل امر کے چھ صیغے ہوتے ہیں -

فعل امر کی گردان

تَصْرِبُ سے مذکر حاضر ترجمہ	واحد اِضْرِبُ تو ایک مرد مار	تثنیہ اِضْرِبَا تم دو مرد مارو	جمع اِضْرِبُوا تم سب مرد مارو
مؤنث حاضر ترجمہ	اِضْرِبِي تو ایک عورت مار	اِضْرِبَا تم دو عورتیں مارو	اِضْرِبْنَ تم سب عورتیں مارو
تَعْلَمُ سے مذکر حاضر ترجمہ	واحد اِعْلَمْ تو جان	تثنیہ اِعْلَمَا تم دو جان لو	جمع اِعْلَمُوا تم سب جان لو
مؤنث حاضر ترجمہ	اِعْلَمِي تو ایک عورت جان	اِعْلَمَا تم دو عورتیں جانو	اِعْلَمْنَ تم سب عورتیں جان لو

یُنْصِرُ مذکر حاضر ترجمہ	واحد النُّصْرَةُ تو مدد کر	تثنیہ النُّصْرَانِ تم دو مدد کرو	جمع النُّصْرَاتِ تم سب مدد کرو
مونت حاضر ترجمہ	النُّصْرَانِ تو ایک عورت مدد کر	النُّصْرَاتِ تم دو عورتیں مدد کرو	النُّصْرَاتِ تم سب عورتیں مدد کرو

امر حاضر مجہول

کے لئے مضارع کے حاضر کے صیغوں کے آخر میں جزم وے کر شروع میں ل
لگا دیتے ہیں جیسے تَفْعَلُ سے لِتَفْعَلْ تو کیا جا
فعل امر حاضر مجہول

لِنُصِرْ مذکر	واحد لِنُصِرْ تو مدد کیا جا	تثنیہ لِنُصِرَا تم دو مدد کئے جاؤ	جمع لِنُصِرُوا تم سب مدد کئے جاؤ
مونت	لِنُصِرِي تو ایک عورت مدد کی جا	لِنُصِرَا تم دو عورتیں مدد کی جاؤ	لِنُصِرَاتِ تم سب عورتیں مدد کی جاؤ

فعل نہی

فعل نہی جس میں کسی کام کے کرنے سے منع کیا جائے۔

فعل مضارع کے حاضر کے صیغوں کے آخر میں جزم و کیر شروع میں لا لگاویجے جیسے تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلُ۔ تَعْلَمُ سے لَا تَعْلَمُ۔
گردان فعل نہی حاضر معروف

جمع	تثنیہ	واحد	تَعْلَمُ سے مذکر
لَا تَعْلَمُوا	لَا تَعْلَمَا	لَا تَعْلَمُ	تو نہ جان
تم سب نہ جانو	تم دو نہ جانو		
جمع	تثنیہ	واحد	تَعْلَمُ سے مذکر
لَا تَعْلَمْنَ	لَا تَعْلَمَا	لَا تَعْلَمِي	مونث
تم سب عورتیں نہ کرو	تم دو عورتیں نہ کرو	تو ایک عورت نہ کر	

گردان فعل نہی حاضر مجہول

جمع	تثنیہ	واحد	تُعْمَلُ سے مذکر
لَا تُعْمَلُوا	لَا تُعْمَلَا	لَا تُعْمَلُ	تو عمل نہ کیا جا
تم سب عمل نہ کئے جاؤ	تم دو عمل نہ کئے جاؤ		
جمع	تثنیہ	واحد	تُعْمَلُ سے مذکر
لَا تُعْمَلْنَ	لَا تُعْمَلَا	لَا تُعْمَلِي	مونث
تم سب عمل نہ کئے جاؤ	تم دو عمل نہ کئے جاؤ	تو عمل نہ کیا جا	

مشق

الفاظ

صوت آواز	اصوات جمع	لا تَقْنَطُوا	مایوس نہ ہو
اِحْتَمُ تَوَقَّامُ كَر	طَبِيبَتِ پاكيزه چيزي	اَنْدَا اَدَا	شريك
اِبْعَثُ بَهج	اَيَّةَ نَشَانِي	قَرِيَّةَ	گاؤں
سَجَّدَا سَجْدَةً كَرِيْمَةً	كَانَتْ هَرَمَتِ جَهْرُك	الصَّلَاةَ	نماز
اَمَّا لِيَكُن		لَا تَقْهَرُ	قهر نہ کر

اردو میں ترجمہ کرو

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ	فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي
ادخلوا هذه القرية	رَبَّنَا وَأَبْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا
وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	وَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ	لَا تَشْرِكُوا بِاللَّهِ
إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	لَا تَقْرَبُوا الزَّيْنَةَ
لَا تَكْفُرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ	لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ
لَا تَقْرَبُوا هَذِهِ الشَّجَرَةَ	لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ
كِدْعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا	لَا تَحْزَنُوا إِنَّمَا الْأَعْلُونَ
إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ	أَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ
أَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ	رَبِّ اغْفِرْ وَرَحْمَةً وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ
أَذْكُرْ نِعْمَتَ اللَّهِ	يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ

رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً
 اَصْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ
 اِعْمَلُوا لَدَاوُدَ شُكْرًا
 الْفِرُّونِي سَبِيلِ اللَّهِ
 فَانظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ
 لَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً

مضارع کے چند تغیرات

جب مضارع کے پہلے ان چار حرفوں میں سے کوئی آجائے تو فعل مضارع کے آخر میں زبردیتے ہیں۔ مضارع کا آخری نون بھی گرجاتا ہے وہ حرف یہ ہیں۔

اَنْ ، نَنْ ، كُنْ ، اِذَنْ

اَنْ یہ کہ ، نَنْ ہرگز ، كُنْ تاکہ ، اِذَنْ تب۔ کہ

گردان یوں ہوگی

اَنْ يَفْعَلْ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) نَنْ يَفْعَلَا
 نَنْ تَفْعَلْ نَنْ تَفْعَلَا نَنْ يَفْعَلَنْ نَنْ تَفْعَلَنْ نَنْ تَفْعَلَا
 نَنْ تَفْعَلُوا نَنْ تَفْعَلِي نَنْ تَفْعَلَا نَنْ تَفْعَلَنْ نَنْ اَفْعَلْ
 نَنْ نَفْعَلْ

دیکھیے نَنْ حرف کے مضارع کے شروع میں آنے سے مضارع کے آخری حرف پر زبر پڑھا جانے لگا ہے اور تثنیہ اور جمع کے صیغوں کے آخری نون بھی گر گئے جنہیں گرامر میں نونِ اعرابی کہتے ہیں اور مضارع میں بطور علامت مضارع استعمال ہوتے ہیں۔

فعلِ امر کے ساتھ اگر کوئی اور کلمہ ملایا جائے تو شروع میں لگا ہوا پڑھنے میں الف گرجاتا ہے جیسے اِعْلَمْ کے ساتھ ف لگایا جائے۔
 فاعْلَمْ ، وَ سے + وَاِعْلَمْ التثنیہ لکھنے میں باقی رہتا ہے۔

مشالیں

اَقْرَبُ تَوْبَةٍ	قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً	سے (پڑھنا)
اَذْكَرُ تَوْبَادِكْرٍ	ذَكَرَ يَذْكَرُ ذِكْرًا	سے (یاد کرنا)
فَاذْكَرُوا	شروع میں ف لگا کر الف گرا دیا ہے	
اِسْمَعُ تَوْسِنَ	اِسْمَعُ تَوْسِنَ	سنا
اُخْرَجَ تَوْنِكْلٍ	يُخْرَجُ جِجَ	سے
اِرْجَعِي تَوَايِكَ عَوْرَتِ وَاِسْبِجَا	يَرْجِعُ جِجَ	سے
فَاغْرَضِي تَوْمَنَةَ بَهِيرَةَ	يَعْرِضُ جِجَ	سے
فَاغْبُدُوا تَوْعِبَاوَتِ كَرِ	يَعْبُدُ جِجَ	سے
فَاذْخُلُوا تَوْمَدَاخِلَ هُوَجَاوِ	يَدْخُلُ جِجَ	سے
فَاغْمَلُوا تَوْمَكَامِ كَرِ	عَمَلٌ جِجَ	سے
فَاغْمُدِي تَوْلِي عَوْرَتِ سَجْدِهِ كَرِ	يَسْجُدُ جِجَ سَجْدَةً	سے
فَاغْتُلُوا تَوْمَسَبِ قَتْلِ كَرِ	يَقْتُلُ جِجَ	سے
فَقُلْ تَوْكَبِه	يَقُولُ جِجَ	سے
فَلْيَأْكُلْ تَوْهَكْهَائِي	يَأْكُلُ جِجَ	امر غائب ہے
فَلْيَعْمَلْ تَوْهَعْمَلِ كَرِ	يَعْمَلُ جِجَ	امر غائب ہے
فَلْيُؤْمِنْ تَوْهَشَخْصِ اِيْمَانِ لَائِي	يُؤْمِنُ جِجَ	سے
فَلْيَضْحَكُوا تَوْهَمَسِي	يَضْحَكُ جِجَ	سے (ہنسنا) امر غائب
فَلْيَعْبُدُوا تَوْهَعِبَادَتِ كَرِ	يَعْبُدُ جِجَ	سے (عبادت) امر غائب

فعل نہی کی مشتق

يَعْبُدُ سے فعل نہی ہے	لَا تَعْبُدْ تو عبادت نہ کر
تَأْكُلُ سے فعل نہی ہے	لَا تَأْكُلُوا تم مت کھاؤ
تُشْرِكُ سے فعل نہی ہے	لَا تُشْرِكْ تو شرک نہ کر
تَحْزَنُ سے (حُزْنَ، غَم) فعل نہی ہے	لَا تَحْزَنْ تو غم نہ کھا
تَحْزَنُ سے فعل نہی ہے	لَا تَحْزَنُوا تم غم نہ کھاؤ
تَقْرُبُ سے فعل نہی ہے	لَا تَقْرُبُوا قریب نہ جاؤ
يَنْكِحُ سے فعل نہی ہے	لَا تَنْكِحُوا نکاح نہ کرو
تَرْفَعُ سے فعل نہی ہے	لَا تَرْفَعُوا تم بلند نہ کرو

نوٹ:- فعل امر کو کسی اور کلمہ کے ساتھ ملانا ہو تو اس کے آخر میں زیر وے دیتے ہیں۔

اقْرَأِ الْكِتَابَ سے اِقْرَأِ الْكِتَابَ

فقرات

وَإِذْ قُلْتُمْ (جب تم نے کہا) لَنْ نَخْرُقَ الْأَرْضَ تو نہیں پھاڑ سکتے زمین کو
 وَلَنْ نَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا اور نہیں پہنچے گا لمبائی میں پہاڑ کو
 حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ حتیٰ کہ تابعداری کرے ان کے دین کی
 أَرْحَامُهُمْ نہا کے رشتے، مِلَّةَ الْأَرْضِ زمین کے برابر۔ ذَهَبًا سَوْنًا
 لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ وَإِذْ قُلْتُمْ فَاغْدِلُوا
 لَنْ نَقْبَلَ تَوْبَتَهُمْ لَنْ نَخْرُقَ الْأَرْضَ وَلَنْ نَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا
 لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرِيًّا

لَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا
لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
لَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلٌّ أَوْ لَآرْضٌ ذَهَبًا
لَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ

تغیرات مضارع

ط

مندرجہ ذیل حروف مضارع سے پہلے اگر مضارع کو جزم دیتے ہیں

لَمْ - یہ مضارع میں ماضی منفی معنی پیدا کرتا ہے - جیسے لَمْ يَفْعَلْ

اس نے ہرگز نہیں کیا - لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ نہ اس نے جنا اور نہ بنا گیا -

لَمَّا - یہ بھی مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے اور اس کی نفی ماضی کے تمام زبانوں کو حال تک شامل کرتی ہے جیسے لَمَّا يَفْعَلْ اس نے ابھی تک نہیں کیا -

لَا - امر یہ مضارع پر جزم دیتا ہے اور جب لام کے پہلے واو یا ف

آئے تو ساکن ہوتا ہے جیسے فَلْيَعْمَلْ وہ عمل کرے

لَا مِ نْهِيَ = لا (نہ) لَا تُشْرِكْ تُوْشْرِكْ نہ کر

إِنْ = یہ صرف شرط کے معنوں میں مضارع کو جزم دیتا ہے - جیسے

إِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ رَأَوْا كُونُجَشْرَى

لَمْ کے عمل سے مضارع کی گردان

لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلَا لَمْ يَفْعَلُوا لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوا

لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوا لَمْ تَفْعَلِي لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلْنَ
لَمْ أَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ

نوٹ :- لَمْ جب مضارع پر آتا ہے تو ان تمام صیغوں کو جن پر کُن کے ذریعہ نصب آیا تھا جزم دیتا ہے اور تثنیہ جمع کے نون بھی گر جاتے ہیں۔

فعل مضارع کے آخر میں اگر حرف علت (ا - ی - و) میں سے کوئی ہو تو وہ بھی گر جاتے ہیں جیسے لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ
ہل میں يَدْعُو يَدْعُو يَدْعُو يَدْعُو

لَمْ يَعْلَمُ اس نے نہیں جانا يَعْلَمُ سے
لَمْ نَشْرَحْ ہم نے نہیں کھولا نَشْرَحُ

لَمْ أَكُنْ میں نہیں تھا۔

لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْرًا أَحَدًا اس کے لئے کوئی شریک نہیں یَكُونُ سے

نونِ تَاكِيْد

فعل مضارع کے آخر اور فعل امر کے آخر ایک نون مشدّد (نّ) بھی لگایا

جاتا ہے یہ تَاكِيْد کے معنی پیدا کرتا ہے۔ یہ دو طرح پر ہوتا ہے نّ نون مشدّد

اور نون مجزوم جیسے اِضْرِبْنَا نَوْضُرْمَارَ لِيَضْرِبْنَا وَهُ ضَرْمَارَ

لِيَجْمِلُنَّ وَهُ ضَرْوَرَاثَايُنَّ لَنْكُفِّرُنَّ هُمْ ضَرْوَرَاثَايُنَّ

لَتَدْخُلَنَّ وَهُ ضَرْوَرَاثَايُنَّ لَتَسْأَلُنَّ تَمْ ضَرْوَرَاثَايُنَّ لَتَسْأَلُنَّ

الفاظ

تَضَلَّلِيْ گمراہی كَيْدَاهُمْ اَنْ كَاْمِرْ اَرْمُ بَاغِ اَرْمُ

ذَاتِ الْعِمَادِ ستونوں والا شہیداً گواہ فِاسِيعَةً فراخ کھلی
يُحِبُّونَ وہ پسند کرتے ہیں۔

اردو میں ترجمہ کرو

عَلِمَهُ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ
الْمَنْشَرِخَ لَكَ صَدْرَكَ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضَلُّيلٍ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
إِذَا ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِي لَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ
فَتَدَا الْعَمَاءُ اللَّهُ عَلَى إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيداً
وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا
لِيُحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ لِيَقُولُونَ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ
وَلَا صَلِّبَكُمْ أَجْسَعِينَ لِيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا
لَتَسْمَعُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ

اسم فاعل

کام کرنے والا ، کھانے والا ، پینے والا -
ماضی مجرور کے پہلے حرف کے ساتھ 'ا' بڑھا دینے سے اسم فاعل
بن جاتا ہے۔ جیسے کَتَبَ سے کَاتِبٌ لکھنے والا ، عَلِمَ سے
عَالِمٌ جاننے والا ، نَصَرَ سے نَاصِرٌ مدد کرنے والا ، ذَاهِبٌ جانے والا
حَمَدًا سے حَامِدٌ تعریف کرنے والا

اسم مفعول

جس پر فاعل کا واقع ہونا ظاہر ہو۔ یہ مَفْعُولُ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے

مَخْلُوقٌ	سے	پیدا کیا ہوا
مُحَمَّدٌ	سے	تعریف کیا ہوا
مَنْصُورٌ	سے	مدد کیا ہوا
مَكْتُوبٌ	سے	لکھا ہوا
مَقْتُولٌ	سے	قتل کیا ہوا

اسم فاعل اور اسم مفعول کے تین صیغے مذکر کے ہوتے ہیں۔ اور تین مونث کے۔
اسم فاعل کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
مَاتِئِ	مَاتِلَانِ	مَاتِلُونِ
قتل کرنے والا مرد	قتل کرنے والے دو مرد	قتل کرنے والے سب مرد
مَاتِلَةٌ	مَاتِلَتَانِ	مَاتِلَاتُ
قتل کرنے والی عورت	قتل کرنے والی دو عورتیں	قتل کرنے والی سب عورتیں

اسم مفعول کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
مَقْتُولٌ	مَقْتُولَانِ	مَقْتُولُونَ
ایک قتل کیا ہوا مرد	دو قتل کئے ہوئے مرد	سب قتل کئے ہوئے مرد

جمع	تثنیہ	واحد	موتث
مَقْتُولَاتٌ	مَقْتُولَتَانِ	مَقْتُولَةٌ	موتث
قتل کی ہوئی سب عورتیں	قتل کی ہوئی دو عورتیں	قتل کی ہوئی ایک عورت	

ماضی مجہول

جس فعل کا فاعل معلوم ہو اسے "معروف" کہتے ہیں۔ جیسے خالد نے شیر کو دیکھا۔ اس جملہ میں "دیکھا" فعل کا فاعل زید موجود ہے۔ اس لئے یہ فعل معروف ہے۔ "شیر دیکھا گیا"۔ اس جملہ میں فاعل موجود نہیں ہے۔ اس لئے "دیکھا گیا" فعل کو فعل مجہول کہتے ہیں۔

عربی میں ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش اور آخری حرف کو زیر دینے سے ماضی مجہول بنتا ہے۔ جیسے فَعَلَ (کیا، سے) سے فُعِلَ (کیا گیا،)۔ ضَرَبَ (مارا گیا،) قَتِلَ (قتل کیا گیا،)

ماضی مجہول کی گردان

واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد قتل کیا گیا	قَتِلَ
تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد قتل کئے گئے	قُتِلَا
جمع مذکر غائب	وہ سب مرد قتل کئے گئے	قُتِلُوا
واحد مؤنث غائب	وہ ایک قتل کی گئی	قُتِلَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں قتل کی گئیں	قُتِلَتَا
جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں قتل کی گئیں	قُتِلْنَ

واحد مذکر حاضر	تو قتل کر دیا گیا	قَتَلْتُ
تثنیہ مذکر حاضر	تم دو قتل کر دیئے گئے	قَتَلْتُمَا
جمع مذکر حاضر	تم سب قتل کر دیئے گئے	قَتَلْتُمْ

واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت قتل کر دی گئی	قَتَلْتُ
تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں قتل کر دی گئیں	قَتَلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں قتل کر دی گئیں	قَتَلْتُنَّ

واحد مذکر و مؤنث متکلم	میں قتل کر دیا گیا	قَتِلْتُ
جمع مذکر و مؤنث متکلم	ہم قتل کر دیئے گئے	قَتِلْنَا

مشق

درج ذیل اردو فعلوں سے ماضی مجہول بنائیں

خلق	قتل	نقل	حشر	ضرب	اخذ	رفح
نشر	رزق	امر	ختم	فعل	جہل	علم

مشکل الفاظ

قَضَى فیصلہ کیا گیا الْمُسْكَنَةُ مسکینی

اردو میں ترجمہ کریئے

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ وَالْمُسْكِنَةَ قَتَلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 حَشِيرًا لِسُلَيْمَانَ جُنُودَهُ خَلَقَ الْأَلْسَانَ مِنْ عَلَقٍ
 أَذِنَ - حَسِبْتُمْ - أَمْرًا أَلْوَحُوشُ حَشِيرَاتُ
 قُضِيَ الْأَمْرُ فَفُتِحَتِ السَّمَاءُ خَلِقَ مِنْ مَاءٍ رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ

فعل مضارع

فعل مضارع زمانہ حال اور مستقبل و ونوں کو ظاہر کرتا ہے -

ماضی کے پہلے آ، ت، ی، ن لگانے سے فعل مضارع بن جاتا ہے

یَا وَہ صَبَرَ سے یَصْبِرُ وہ صبر کرتا ہے

تَا وَہ عورت صَبَرَ سے تَصْبِرُ وہ عورت صبر کرتی ہے

تَا تو ایک مرد صَبَرَ سے تَصْبِرُ تو صبر کرتا ہے

اِیْنِ صَبَرَ سے اَصْبِرُ میں صبر کرتا ہوں

نَا ہم صَبَرَ سے نَصْبِرُ ہم صبر کرتے ہیں

پوری گردان یوں بنتی ہے

یَفْعَلُ وَہ کرتا ہے واحد مذکر غائب

یَفْعَلَانِ وَہ دو کرتے ہیں تثنیہ مذکر غائب

یَفْعَلُونَ وَہ سب کرتے ہیں جمع مذکر غائب

تَفْعَلُ وَہ عورت کرتی ہے واحد مؤنث غائب

تَفْعَلَانِ وَہ دو عورتیں کرتی ہیں تثنیہ مؤنث غائب

یَفْعَلْنَ وَہ سب عورتیں کرتی ہیں جمع مؤنث غائب

واحد مذکر حاضر	تو کرتا ہے	تَفَعَّلَ
تثنیہ مذکر حاضر	تم دو کرتے ہو	تَفَعَّلَا
جمع مذکر حاضر	تم سب کرتے ہو	تَفَعَّلُوا

واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت کرتی ہے	تَفَعَّلِيْنَ
تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں کرتی ہو	تَفَعَّلَايِ
جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں کرتی ہو	تَفَعَّلْنَ

واحد متکلم	میں کرتا یا کرتی ہوں	أَفْعَلُ
جمع متکلم	ہم کرتے ہیں	نَفْعَلُ

مضارع کے درمیانی لفظ کی تبدیلی

مضارع کا درمیانی لفظ ہمیشہ زبر سے نہیں آتا ہے۔ ماضی کی طرح یہ بھی زیر

اور پیش سے بھی آتا ہے۔ جیسے

يَذْهَبُ	يَفْعَلُ
يَذْهَبُ	يَسْمَعُ
يَشْرَهُدُ	يَعْلَمُ
يَفْتَحُ	يَشْرَبُ
	يَجْعَلُ

يَفْعَلُ :-

يَغْسِلُ	يَضْرِبُ
يَجْلِسُ	يَكْذِبُ

يَحْسِبُ وَهَ گمان کرتا ہے

يَفْعَلُ :-

يَدْخُلُ وہ داخل ہوتا ہے
يَطْلُبُ وہ مانگتا ہے
يُنْصِرُ مدد کرتا ہے
يَقْتُلُ قتل کرتا ہے -

يَأْكُلُ وہ کھاتا ہے

يُفْسِدُ فساد کرتا ہے

يَكْرُمُ بزرگ ہوتا ہے

مضارع مجہول بنانے کے لئے صرف مضارع پر پیش آتا ہے اور درمیانی

لفظ پر زبر جیسے

يَفْعَلُ سے يَفْعَلُ

وہ کیا جاتا ہے

يَدْخُلُ سے يَدْخُلُ

وہ داخل کیا جاتا ہے -

يَقْتُلُ سے يَقْتُلُ

وہ قتل کیا جاتا ہے

يَكْرُمُ سے يَكْرُمُ

وہ عزت کیا جاتا ہے

نوٹ :- مضارع معروف یا مجہول کے شروع میں ما یا کا لگانے سے نفی کے

معنی پیدا ہوتے ہیں جیسے لَا يَسْمَعُ وہ نہیں سنتا - مَا يَقْطَعُ

وہ نہیں کاٹتا

فعل مضارع مجہول کی گردان

يَفْعَلُ وہ کیا جاتا ہے واحد مذکر غائب
يَفْعَلَانِ وہ دو کئے جاتے ہیں تثنیه مذکر غائب
يَفْعَلُونَ وہ سب کئے جاتے ہیں جمع مذکر غائب

تُفَعِّلُ
تُفَعِّلَانِ
تُفَعِّلُنَّ

وہ ایک عورت کی جاتی ہے واحد مؤنث غائب
وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں تثنیۃ مؤنث غائب
وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں جمع مؤنث غائب

تُفَعِّلُ
تُفَعِّلَانِ
تُفَعِّلُونَّ

تو کیا جانا ہے واحد مذکر حاضر
تم دو کئے جاتے ہو تثنیۃ مذکر حاضر
تم سب کئے جاتے ہو جمع مذکر حاضر

تُفَعِّلِينَ
تُفَعِّلَانِ
تُفَعِّلُنَّ

تو ایک عورت کی جاتی ہے واحد مؤنث حاضر
تم دو عورتیں کی جاتی ہو تثنیۃ مؤنث حاضر
تم سب عورتیں کی جاتی ہو جمع مؤنث حاضر

أَفْعَلُ
نُفَعِّلُ

میں کیا جانا ہوں واحد متکلم مذکر مؤنث
ہم کئے جاتے ہیں جمع متکلم مذکر مؤنث

مشق

سے	عَلِمَ	وہ جانتا ہے	يَعْلَمُ
سے	جَعَلَ	وہ کرتے ہیں	يَجْعَلُونَ
سے	حَكَمَ	وہ حکم کرتا ہے	يَحْكُمُ
سے	شَكَرَ	وہ شکر کرتا ہے	يَشْكُرُ
سے	ظَلَمَ	وہ ظلم کرتا ہے	يُظْلِمُ

وہ گواہی دیتے ہیں	لَيَشْهَدُونَ	شہادت سے
وہ ڈرتے ہیں	يَحْذَرُونَ	حذر (ڈرنا) سے
وہ بخل کرتا ہے	يُبْخَلُ	بخل سے
وہ بخل کرتے ہیں	يُبْخَلُونَ	
وہ کفر کرتے ہیں	يُكْفِرُونَ	کفر سے
وہ حسد کرتے ہیں	يَحْسَدُونَ	حسد سے
وہ اکھٹا کرتے ہیں	يَحْشُرُونَ	حشر سے
وہ اٹھاتا ہے	يُحْمِلُ	حمل (اٹھانا) سے
وہ کھولتا ہے	يُفْتَحُ	فتح سے
وہ سجدہ کرتا ہے	يَسْجُدُ	سجدہ سے
وہ سب سجدہ کرتے ہیں	يَسْجُدُونَ	
وہ دو سجدہ کرتے ہیں	يَسْجُدَانِ	
وہ پیتا ہے	لَيَشْرَبُ	شراب سے
وہ سب پیتے ہیں	لَيَشْرَبُونَ	
وہ پیدا کرتا ہے	يَخْلُقُ	خلق سے
وہ لوٹتا ہے	يَرْجِعُ	رجع سے
وہ بلند کرتا ہے	يَرْفَعُ	رفع سے
وہ سنتا ہے	يَسْمَعُ	سمع سے
وہ دوستی ہے	لَيَسْمَعَانِ	
وہ سب سنتے ہیں	لَيَسْمَعُونَ	
تو سنتا ہے	تَسْمَعُ	
ہم سنتے ہیں	نَسْمَعُ	

حَسَلٌ رَاثِمَانَا سَعِ ۖ يُحْسَلُ وَهٖ اِطْحَا يَاجَا عَ كَا

مضارع ضمیر کے ساتھ

وہ اس ایک شخص کی مدد کرتا ہے	يُنصِرُهُ
وہ ان کی مدد کرتا ہے	يُنصِرُهُمْ
وہ ہم کو نفع دیتا ہے	يُنْفَعُنَا
وہ اس کو پہچانتے ہیں	يَعْرِفُونَهُ
وہ اس عورت کو جانتا ہے	يَعْلَمُهَا
ہم ان کو اکھٹا کریں گے	نُحْسِرُهُمْ
وہ اس کو بلند کرتا ہے	يَرْفَعُهُ
ہم تم کو رزق دیتے ہیں	نَنْزِقُكُمْ
وہ کھانا کھاتے ہیں	يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ
وہ سو دکھاتے ہیں	يَأْكُلُونَ الرِّبَا (ربوا - سود)
اس کو بھیڑ یا کھا جائے الذئبُ بھیڑ یا	يَأْكُلُهُ الذِّئْبُ
وہ اللہ کے نام کا ذکر کرتے ہیں	يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ
انسان یاد کرتا ہے	يَذْكُرُ الْإِنْسَانَ
وہ آخرت سے ڈرتا ہے	يَحْذَرُ الْآخِرَةَ
اللہ بیان کرتا ہے	يَضْرِبُ اللَّهُ

مشق (اردو الفاظ)

علم سر (راز) اعلان تلاوت عبادت الہ افامت الصلوة

زکوٰۃ طعام رزق غیر حساب محبت ظلم
 معرفت محرم علم غیب کفر آیات اللہ آیت آیات وغیرہ
 مَا تُسْرُؤْنَ جو تم چھپاتے ہو، وَمَا تُعْلِنُونَ جو تم ظاہر کرتے ہو،
 مَنْ يَشَاءُ جس کو چاہتا ہے، سَيَمَّا پشانی، أَحْيَاءُ زندہ لوگ
 يُؤْتُونَ وہ دیتے ہیں، أَحْيَاءُ زندہ لوگ، عِنْدًا نزدیک، لَا نَكْتُمُہُمْ ہم نہیں چھپاتے

اردو میں ترجمہ کرو

اللَّهُ يَعْلَمُ وَإِنَّكُمْ لَا تَعْلَمُونَ اِنِّي اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ
 اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تُسْرُؤْنَ وَمَا تُعْلِنُونَ
 وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ قَالُوا نَعْبُدُ الْهَكَ
 يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ مَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ
 وَاللَّهُ يَرِزُّ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ
 يَعْرِفُ الْجُرْمُونَ بِسَيِّئَاتِهِمْ بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدًا رَّبِّهِمْ يُرْقُونَ
 وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ يَا اللَّهِ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ
 لَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ
 نَكْتُمُہُمْ شَرَّهَا دَاةَ اللَّهِ

عربی میں ترجمہ کرو

ہم جانتے ہیں وہ خدا کا کلام پڑھتے ہیں وہ سب لوگ خدا کی آیتیں سنتے ہیں
 پھر ان سے منہ موڑتے ہیں تم حن کا کفر کرتے ہو وہ برے کام
 کرتی ہے اللہ ان سب کو بخش دیتا ہے اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے۔

ستارے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے
مثالیں بیان کرتے ہیں اللہ تجھے لوگوں سے بچاتا ہے۔

مشکل الفاظ

سنتے ہیں یَسْمَعُونَ منہ موڑتے ہیں یُعْرِضُونَ
تم خدا سے کفر کرتے ہو تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ بُرے کام الخَبَائِثُ
بخش دیتا ہے یَغْفِرُ اللَّهُ لَهُمْ مٹا دیتا ہے یَمْحَقُ
ستارے النُّجُومُ درخت اَشْجَارُ
مثالیں بیان کرتا ہے یُضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ بچاتا ہے یُعْصِمُكَ

ماضی اور مضارع کے ساتھ لگنے والے الفاظ

فعل ماضی کے پہلے مَا یا لَا آنے سے یہ نفی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے
مَا سَمِعَ (اس نے نہیں سنا) لَا جَمَعَ (اس نے جمع نہیں کیا) لَا
دو ماضیوں کے درمیان آتا ہے جیسے لَا جَمَعَ وَلَا مَنَعَ نہ تو اس نے جمع کیا
اور نہ ہی روکا فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔
قَدْ ماضی کے پہلے آئے تو تاکید کا معنی دیتا ہے اور عام طور پر ماضی قریب
کے لئے آتا ہے جیسے قَدْ سَمِعَ (اس نے سنا)

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ كَلَامَهُ اللہ نے اس کا کلام سن لیا
قَدْ تَامَتِ الصَّلَاةُ نماز کھڑی ہو گئی ہے
قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ بیشک تمہارے پاس اللہ کا نور آیا ہے
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ
وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ
حَضْرَتِ سُلَيْمَانَ نَے کُفْرَ نَہیں کِیا
اُنھوں نے اُسے نہ تُو قَتْل کِیا نہ ہی اُسکو سُو لی دِی
لَا يَدُ وُقُوتٍ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرًّا أَبًا نَے چَکھیں گے اِس میں ٹھنڈک اور نہ پِنا
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا الْغُرُورًا وَلَا كَيْدًا أَبًا نَے سُنیں اِس میں بے ہودگی اور نہ جھوٹ
ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى
پھر وہ نہ اِس میں مَرے گا اور نہ جِئے گا
وَمَا أَمْرُهُ إِلَّا كَالْيَعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصِينَ
اور نَہیں حَکْم دِئے گئے مگر یہ کہ
ایک خدای کی عبادت کریں۔

إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ . بَشِیْک میں جانتا ہوں جو تم نَہیں جانتے

الفاظ

صَلَبُوهُ اُنھوں نے اُسے سُو لی نَہیں دِی ، مَا رَیجَتْ نَفَع نَہیں دِیا ، الرُّؤْيَا خُواب
مَا ضَعُفُوا وہ کمزور نَہیں ہوئے قَدْ بَلَغَنِي الْكِبَرُ مَجرھے بڑھاپے نے آلیا

اردو میں ترجمہ کرو

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا ، لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ
مَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ يَقِينًا ، خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ
مَا رَیجَتْ تِجَارَتُهُمْ
نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ
مَا ضَعُفُوا
قَدْ بَلَغَنِي الْكِبَرُ

عربی میں ترجمہ کرو

اللہ نے مثال بیان کی ہے۔ اللہ نے ان کے درمیان روزی تقسیم کر دی۔

انھوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو نہیں کیا - ہم نے پڑھا - ہم نے نہیں لکھا
ان پر حضرت سلیمان نے اپنے لشکروں کو اکٹھا کیا - بیشک اللہ نے اپنا وعدہ
پورا کر دیا ہے - ہم نے زمین کو بچھا دیا ہے -

مشکل الفاظ

مثال بیان کی خَرَابَ مَثَلًا ، تقسیم کر دیا قَسَمَ
روزی مَعِيشَتِهِمْ ، جادو نہیں کیا مَا سَحَرَا
آنکھوں اَعْيُنَ ، ہم نے بچھا دیا فَرَشْنَا ، وعدہ پورا کیا صَدَقَ وَعْدُهُ

ماضی بعید اور ماضی استمراری

ماضی بعید: جس کام کو کئے ہوئے دیر ہو گئی ہو اسے ماضی بعید کہتے ہیں جیسے احمد آیا تھا
ماضی استمراری: اس ماضی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کام ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہا ہے۔
جیسے حامد پڑھتا رہا۔

کَانَ اور اس کے باقی صیغے ماضی کے صیغوں کے ساتھ لگانے سے ماضی بعید
اور مضارع کے پہلے لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے جیسے

کَانَ خَرَابَ اس نے مارا - کَانُوا يَضْرِبُونَ وہ مارتے تھے
كَانَ كَانَا كَانُوا كَانَتْ كَانْتَا كَانْتَا كُنْتَا
كُنْتَا كُنْتَا كُنْتَا كُنْتَا كُنْتَا كُنْتَا
كُنْتَا كُنْتَا

جیسے كَانَ شَرِبَ اس نے پیا تھا (ماضی بعید)
كَانُوا شَرَبُوا انھوں نے پیا تھا (ماضی بعید)

کَانُوا لَيْسَ بِوَنٍ وہ سب پیتے تھے (ماضی استمراری)
 کَانَ بجائے خود استعمال ہوتا ہے اور اس کو فعل ناقص کہتے ہیں
 اور اس کے معنی ”تھا“، ”تھے“ کے ہوتے ہیں جیسے

كَانَ مِنَ الْجِنِّ (وہ جنوں میں سے تھا)
 مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا)

مثالیں

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لوگ ایک ہی قوم تھے
 كُنْتُمْ أَمْوَاتًا ثُمَّ أَحْيَاكُمْ تم مردے تھے۔ پھر تم کو زندہ کیا
 كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ وہ دور کی گمراہی میں تھا
 أَنزَلْنَاهُ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ بیشک اس سے پہلے وہ نیکی کرنے والے تھے۔
 كَانَتْ مِنَ الْقَانِنِينَ وہ عورت عبادت گزاروں میں سے تھی
 لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ بیشک تو غفلت میں تھا
 كَانُوا مِنْ قَبْلِ لَيْفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ وہ اس سے پہلے ظاہر گمراہی میں تھے۔
 كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وہ اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے تھے۔
 كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ وہ اس میں اختلاف کرتے تھے
 وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ لَا يَتْلُونَ لیکن وہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں
 كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ حَدِيثًا وہ بات کو سمجھ نہیں سکتا۔
 جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ بدلہ اس چیز کا جو وہ کماتے تھے۔
 كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمًا اللہ جاننے والا سمجھنے والا ہے
 كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

ضمیر مفعولی

یہ ہمیشہ فعل کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا ذکر فعلوں کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ وہی ضمیر مجرور جس کے مختلف استعمال بتائے گئے ہیں ضمیر مفعول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ فرق اتنا ہے اسم اور حروف جارہ کے ساتھ متکلم کی ضمیری کی شکل میں آتی ہے اور فعلوں کے ساتھ بی کی شکل میں جیسے

میرا گھر	دَآرِی
اُس نے مجھے بلایا	دَعَا بِنِی

مشق

مشکل الفاظ

عَجُولٌ جلدی کرنے والا صَالِحًا نیک كَفُورًا ہمسر
 سَفِينَةٌ کشتی يَعْتَدُونَ وہ حد سے نکل جاتے تھے تَكْتُمُونَ تم چھپاتے ہو
 يَفْسُقُونَ وہ فسق کرتے تھے۔ يُسَارِعُونَ جلدی کرتے تھے۔
 خَيْرَاتٍ نیک کام كَفُورًا ناشکر گزار اعْظَمْتَ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں
 نَزْلًا مہانی

اردو میں ترجمہ کرو

كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُولًا	كَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا
اَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينٍ	كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ
كَانُوا يظْلِمُونَ	وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ

كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ كَانُوا يَكْفُرُونَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
 كَانُوا يَعْتَدُونَ كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا
 كَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا
 كَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا
 إِنِّي اعْطَيْكَ أَنَّ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ

عربی میں ترجمہ کرو

وہ نیک تھا ، نوح اور ابراہیم دونوں نیک بندے تھے ، حضرت
 ابراہیم علیہ السلام ایک پوری امت تھے ، انسان ناشکر گزار ہے
 اس کے والدین دونوں مومن تھے ، ان دونوں کا باپ صالح تھا ۔
 وہ قیامت کے دن تم پر گواہ ہوگا ، وہ گناہ پر اڑے رہتے تھے ۔
 ہم بتوں کو نہیں پوجتے تھے ، وہ قرآن کی آیتوں کو سنتے تھے اور ان پر عمل
 کرتے تھے ۔ اس نے ہماری بات سمجھ لی تھی ۔ ہم نے قرآن کی پہلی آیت
 کی طرف دیکھ لیا تھا ۔ مسلمانوں نے دروازہ کھول لیا تھا اور اس میں داخل
 ہو گئے تھے ۔ لوگ ایک ہی گروہ تھے ۔ اللہ علیم اور حکیم تھا ۔ میں
 اللہ کو یاد کرتا تھا ۔

مشکل الفاظ

نیک صالح بندے عباد اُمت اُمّۃ
 ناشکر گزار کفور گواہ شہیداً ، اڑے رہتے تھے کافروا یصرون

گناہ جِنْتُ صَبْتِ صَنْمِ - اَوْثَانِ سُنْتِ تَحْتِ كَانُوا لِيَسْمَعُونَ
 اللہ کی آیتیں آیاتِ اللہ سمجھ لی تھی تَفَقَّهُوْا دیکھ لیا نَظَرْنَا
 کھول لیا تھا کَانُوا فَتَحُوا ایک ہی گروہ اُمَّةٌ وَاحِدَةٌ یا کرنا تھا یَدُنَا كَرَّمَ اللَّهُ

اِنَّ، اَنَّ کا استعمال

اِنَّ تاکید کا کلمہ ہے۔ یہ دو اسموں سے بنے ہوئے جملہ پر آتا ہے۔ پہلے اسم کو اِنَّ کا اسم اور دوسرے کو اِنَّ کی خبر کہتے ہیں۔

اسم پر نصب (زبر وغیرہ) اور خبر پر ضمہ یعنی پیش وغیرہ پڑھا جاتا ہے جیسے اِنَّ اللہَ عَلِيمٌ بیشک اللہ جاننے والا ہے۔ اِنَّ الرَّسُولَ صَادِقٌ بیشک رسول کریم سچے ہیں۔

اِنَّ ضمیر کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے اِنَّہُ (بیشک وہ)

پوری گردان

اِنَّہُ اِنَّہُمَا اِنَّہَا اِنَّہُم اِنَّکَ اِنَّکُمَا اِنَّکُمْ اِنَّکُن اِنَّکُنَّ

اِنِّیْ اِنَّا

اِنَّ شروع کلام میں آتا ہے اور اَنَّ درمیان میں لگایا جاتا ہے۔

مثالیں

اِنَّ اللہَ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ
 اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ
 اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ
 بیشک اللہ حکمت والا ہے
 بیشک آدمی نقصان میں ہے
 بیشک انسان اپنے رب کا ناشکر ہے

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے
 إِنَّا نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ بیشک ہم نے تم پر قرآن نازل کیا۔
 وَاحِدًا مُّوَاًنَّ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ اور جان لو کہ بیشک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے
 ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ یہ اس لئے اللہ نے کتاب اتاری
 أَلَمْ تَعْلَم أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے

مشق

الفاظ

فَعَالٌ خوب کرنے والا۔ مَا يُرِيدُ جو چاہتا ہے۔ فَوْزَ الْعَظِيمِ بہت زیادہ کامیابی
 شَعَائِرِ اللَّهِ اللہ کے شعائر زَادَ راہ کا خرچ تَقْوَىٰ پرہیزگاری
 يَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ وہ جانتے ہیں وہ درست ہے۔
 إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ إِنَّ رَبَّكَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ
 إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ إِنَّ الصَّفَا وَالطَّرُوقَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ
 إِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ اللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ
 يَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ

عربی میں ترجمہ کرو

بیشک اللہ رحم کرنے والا ہے۔ - بیشک یہ کامیابی تھی۔ - میں جانتا ہوں تو
 مومن ہے۔ - وہ سنتے ہیں تو پڑھ رہا ہے۔ - بیشک مسلمان قرآن پڑھتے ہیں۔
 بیشک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ - بیشک لوگ اللہ کی طرف رجوع کرنے
 والے ہیں۔ - وہ لوگ امید کرتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں۔

یہ جان لو کہ دنیا کی زندگی کھیل کو دہے، بیشک علم اللہ کے پاس ہے۔ جو فضل والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ یقیناً وہ عورتیں یا قوت اور مرجان کی مانند ہیں۔

مشکل الفاظ

کامیابی فوزاً سننے والا سَمِيعٌ جاننے والا عَلِيمٌ
 امید کرتے ہیں یُظُنُّونَ، رب سے ملنے والے مَلْفُورًا بِرَبِّهِمْ
 دنیا کی زندگی حَيَاةُ الدُّنْيَا کھیل کو دہے لَهُمْ وَلَعِبٌ قیامت السَّاعَةِ
 نہیں سمجھتے لَا يَفْقَهُونَ
 یا قوت اور مرجان کی كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ

إِنَّ، اَنَّ کے ساتھ دوسرے الفاظ

إِنَّ کی مانند چند الفاظ بھی ہیں جو اسی طرح استعمال ہوتے ہیں اور دو اسموں پر بہ ترتیب نصب اور رفع دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں:-

كَأَنَّ (گویا کہ وہ) كَيْتَ (شاید وہ) لَعَلَّ (شاید) لَكِنَّ (لیکن)،
 جیسے كَأَنَّه (گویا کہ وہ) لَعَلَّهُ (شاید وہ) لَعَلَّنِي (شاید میں)،
 لَكِنَّه (لیکن وہ)

مثالیں

كَأَنَّ مَا لَيْسَ أَقْوَمَ إِلَى الْمَوْتِ گویا کہ ان کو موت کی طرف دھکیلا جاتا ہے۔
 كَأَنَّ هُمْ يَوْمَ يَدْرُوزَهَا گویا کہ وہ جس دن اسے دکھیں گے۔

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ
 وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
 يَا لَيْتَنِي كُنْتُ ثَرَابًا
 يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ
 تاکہ تم سوچو
 لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے
 کاش کہ میں مٹی ہوتا
 کاش میں ان لوگوں کے ساتھ ہوتا

كَانَ کے ساتھ افعال

كَانَ اور اسم کے افعال کو افعال ناقصہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں:-
 صَارَ - أَصْبَحَ - ظَلَّ - بَاتَ - كَفِيَ - اِرْتَدَّ - كَيْسَ
 جیسے أَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِحًا
 يَبْتَئُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا وہ رات بھر سجدہ اور قیام میں رہتے ہیں
 ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا اس کا منہ سیاہ ہو گیا
 طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وہ اپنے اوپر جنت کے اوراق لپٹنے لگے
 اِرْتَدَّ بَصِيرًا وہ بینا ہو گیا
 كَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ مرد عورت کی مانند نہیں

الفاظ

أَصْبَحَ خَائِفًا جب صبح ہوئی تو وہ ڈر رہا تھا
 قَوَّامِينَ مضبوطی دکھانے والے، بِالْقِسْطِ انصاف کے ساتھ
 شَفِيعٌ سفارش کرنے والا مُصَيِّطًا داروغہ
 خَسِرِينَ نقصان اٹھانے والے خَائِنِينَ خیانت کرنے والے
 خَصِيمًا جھگڑالو يُحْدِثُ پیدا کرے

الزُّجَاجَةُ شَيْشَه كَوْكَبُ سِتَارَه دُرِّيٌّ چمکدار

اردو میں ترجمہ کرو

اِنَّهٗ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا
 كُوْنُوْا قَوَّامِيْنَ بِالْقِسْطِ
 لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُوْنِهٖ شَفِيْعٌ
 اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ
 اَصْبَحُوْا خَيْرِيْنَ
 لَا تَكُنْ لِلْخَالِسِيْنَ خَصِيْمًا
 يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ
 يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ ثَرَابًا
 كَاَنَّهُ هُوَ؟
 اَصْبَحْ فِي الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا
 لَيْسَ مِثْلِهٖ شَيْءٌ
 لَسْتَ عَلَيْهِمْ مُّصِيْبٌ
 اِنَّهٗ كَانَ عِبَادَةَ خَبِيْرًا بَصِيْرًا
 يَلِيْتُ لَنَا مِثْلَ هٰذَا
 كَانَ سَعِيْرُهُمْ مَشْكُوْرًا
 لَعَلَّ اللّٰهَ يُحَدِّثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا
 بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ بَعْدَ الْمَشْرِقِيْنَ
 الزُّجَاجَةُ كَاَنَّهُ كَوْكَبُ دُرِّيٍّ

عربی میں ترجمہ کرو

گویا کہ وہ ستارہ ہے۔ کاش میں تمہارے ساتھ ہوتا۔ اس شخص جیسا کوئی
 عالم نہیں۔ بیشک وہ دولت مند تھا۔ شاید تم موجود نہ تھے۔ بیشک
 اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحم کرنے والا مہربان ہے۔ کاش اس کا کوئی
 سفارشی ہوتا۔ کاش ان کی کوشش کامیاب ہو جاتی۔ وہ رات کو فقیر تھا
 صبح کو دولت مند ہو گیا۔ میں اس شخص کے ساتھ ہوتا۔ تو تم کو دیکھتا۔

الفاظ

ستارہ کَوْكَبُ تمہارے ساتھ مَعَاكَ دولت مند غَنِيٌّ

سفارشی شَفِيعٌ، وہ رات کو فقیر تھا بَاتَ فَقِيرًا
اور صبح کو غنی ہو گیا وَأَصْبَحَ غَنِيًّا، تو تم کو دیکھتا لَنْظُرَنَّكَ

افعال ماضی کی دوسری شکلیں

پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ عربی زبان میں ہر لفظ کا مادہ عام طور پر تین حرفوں سے زیادہ نہیں ہوتا۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر لفظ پانچ پانچ سات سات حرفوں سے مرکب ہوتے ہیں جیسے مُسْتَنْصِرٌ، مُقَشَّعِرَةٌ وغیرہ ایسے لفظوں کا مادہ بھی دراصل تین حرف کا ہی ہوتا ہے۔ معنوں میں تبدیلیاں اور کمی بیشی کرنے کے لئے لفظوں میں کمی بیشی کر لیتے ہیں۔ مثلاً مندرجہ بالا دو لفظوں کے مادے نَصْرًا اور شَعْرًا تین تین حرف ہی ہیں معنوں میں زیادتی پیدا کرنے کے لئے لفظوں کو بڑھا لیا جاتا ہے۔ یہ زیادتیاں اور اضافے کئی طرح کے ہوتے ہیں۔

پہلا اضافہ

ماضی مطلق کے شروع میں (أ) بڑھا دیجئے۔ جیسے

بَصْرًا	(اس نے دیکھا)	سے أَبْصَرَ	(اس نے دکھایا)
ذَكَرَ	(اس نے یاد کیا)	أَذْكَرَ	(اس نے یاد دلایا)
خَرَجَ	(وہ نکلا)	أَخْرَجَ	(اس نے نکالا)

اس قسم کے اضافے والے فعلوں کو باب افعال کہتے ہیں۔ کیونکہ ان کا مصدر اِفْعَالٌ کے بالکل مطابق ہوتا ہے اس مطابقت کو وزن کہتے ہیں۔ اِبْصَارٌ کا وزن افعال ہے۔

ف ع ل

عربی گرامروالوں نے مختلف الفاظ کے سمجھنے اور ان کے اصلی اور زیادہ کئے ہوئے لفظوں کی تحقیق کے لئے ف ع ل تین لفظ مقرر کئے ہیں۔ تین حرفوں والا کلمہ فعل کے مطابق ہوگا۔ اس کو فعل کے وزن کا کلمہ کہیں گے اور اس کے لفظوں کو اصلی لفظ جو الفاظ ف ع ل سے زیادہ ہوں گے ان کو حروف زائد کہتے ہیں۔ اَلْبَصَرَا کا وزن اَفْعَل ہے

ف ع ل کے مطابق ہیں اس لئے ان حرفوں کو اصلی کہیں گے۔

ا، فعل سے زیادہ ہے اس کو زائد قرار دیں گے۔

گردان یوں ہوگی :-

اَخْرَجَ سے

اَخْرَجَ اَخْرَجَا اَخْرَجُوْا اَخْرَجَتْ اَخْرَجْتَا اَخْرَجْتُنَّ
اَخْرَجْتِ اَخْرَجْتُمَّ اَخْرَجْتِ اَخْرَجْتِمَا اَخْرَجْتِنَّ
اَخْرَجْتِ اَخْرَجْتِنَا

نوٹ :- اردو زبان میں بہت سے لفظ اس باب افعال سے

استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے

انکار	اقرار	الزام	اعراض	امکان
اصرار	اقبال	احسان	اعلان	اطلاق
ارشاد	ادبار	ایشار	ایمان	اسلام
الہام	انعام	اکرام	اشفاق	اتمام
ایہام	افہام			

ان بابوں کو ثلاثی مزید کہتے ہیں۔ ثلاثی تین حرفوں کا لفظ مزید جس میں

چند حرفوں کو زائد کر لیا گیا ہے۔ یہ سب اسی باب کے مصدر ہیں۔

گردان پوری یوں ہوگی

ماضی واحد تثنیہ جمع

مذکر غائب	اَكْرَمَ	اَكْرَمَا	اَكْرَمُوا
اس نے عزت کی	ان دووں نے عزت کی	ان سب نے عزت کی	
مؤنث غائب	اَكْرَمَتْ	اَكْرَمَتَا	اَكْرَمْنَ
اس ایک عورت نے عزت کی	ان دو عورتوں نے عزت کی	ان سب عورتوں نے عزت کی	
مذکر حاضر	اَكْرَمْتُ	اَكْرَمْتُمَا	اَكْرَمْتُمْ
تو ایک نے عزت کی	تم دو مردوں نے عزت کی	تم سب مردوں نے عزت کی	
مؤنث حاضر	اَكْرَمْتُ	اَكْرَمْتُمَا	اَكْرَمْتُنَّ
تو ایک عورت نے عزت کی	تم دو عورتوں نے عزت کی	تم سب عورتوں نے عزت کی	
منكلم	اَكْرَمْتُ	اَكْرَمْنَا	
	میں نے عزت کی	ہم نے عزت کی	

فعل مضارع

فعل مضارع پر بھی وہی آ ت م ح ن یعنی اَتَيْنَ لگیں گے لیکن

الف زائد اڑا دیا جائے گا اور حرف مضارع پر ضمہ لگا دیا جائیگا۔ جیسے

اُخْرَجَ	سے	اُكْرِمَ	سے	يُكْرِمُ
اُخْرَجُوا		اُكْرِمُوا		يُكْرِمُونَ
اُخْرَجْتُمْ		اُكْرِمْتُمْ		يُكْرِمُونَ
اُخْرَجْتُمُ		اُكْرِمْتُمُ		يُكْرِمُونَ

پوری گردان

فعل مضارع باب افعال

يُكْرِمُ	واحد	مثنیہ	جمع
يُكْرِمُ	يُكْرِمَانِ	يُكْرِمُونَ	
تُكْرِمُ	تُكْرِمَانِ	تُكْرِمْنَ	
تُكْرِمُ	تُكْرِمَانِ	تُكْرِمُونَ	
تُكْرِمِينَ	تُكْرِمَانِ	تُكْرِمْنَ	
اُكْرِمُ		اُكْرِمُ	

اسم فاعل

یہ باب اور اس کے بعد تمام باب جن میں اسم فاعل فاعِل کے وزن پر نہیں ہوتے بلکہ مضارع کے وزن پر ہوتے ہیں۔ مضارع کے لفظ کی جگہ پر م لگا دیتے ہیں۔

جیسے يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ یُنْزِلُ سے مُنْزِلٌ

گردان

مُكْرِمٌ	مُكْرِمَانِ	مُكْرِمُونَ
مُكْرِمَةٌ	مُكْرِمَاتٍ	مُكْرِمَاتٌ

اسم مفعول

اسم فاعل کے آخری حرف کے پہلے لفظ کے زیر کو زیریں تبدیل کر دینے سے اسم مفعول بن جاتا ہے جیسے مُکْرِمٌ سے مُکْرَمٌ، مُدْهِشٌ سے مُدْهِشٌ

گردان

مُکْرَمُونَ	مُکْرَمَانِ	مُکْرَمٌ
مُکْرِمَاتٌ	مُکْرِمَاتَانِ	مُکْرِمَةٌ

فعل امر

باب افعال کا فعل امر بھی مضارع کے لفظ ا ت ی ن دور کرنے سے بنتا ہے پہلے ا لگا دیجئے اور آخر میں جزم دیجئے جیسے یُکْرِمُ سے اُکْرِمِ، یُنْزِلُ سے اَنْزِلْ

گردان

اُکْرِمِ	اُکْرِمَا	اُکْرِمُوا	اُکْرِمِي	اُکْرِمَا	اُکْرِمْنَ
----------	-----------	------------	-----------	-----------	------------

فعل نہی

بالکل مجرور بابوں کی مانند ہے کوئی فرق نہیں۔ فعل مضارع حاضر کے صیغوں کے شروع میں لا لگا کر آخر میں جزم دینے سے فعل نہی تیار ہوتا ہے۔

جیسے تَنْزِلُ سے لَا تَنْزِلْ، تَنْزِلٌ سے لَا تَنْزِلْ

لَا تَنْزِلُ	لَا تَنْزِمَا	لَا تَنْزِمُوا
لَا تَنْزِمِي	لَا تَنْزِمَا	لَا تَنْزِمْنَ

مجهول افعال

اس باب اور باقی تمام بابوں کے فعل مجہول بالکل پہلے بابوں کی طرح آتے ہیں

اَكْرَمَ ماضی سے اَكْرِمَ

يَكْرِمُ مضارع سے يَكْرِمُ

لَا تُكْرِمُ فعل نہی سے لَا تُكْرِمُ

گردان فعل ماضی مجہول

اَكْرِمَ	اَكْرِمَا	اَكْرِمُوْا	اَكْرِمْتُمْ	اَكْرِمْتَا	اَكْرِمْنَ
اَكْرِمْتُمْ	اَكْرِمْتُمَا	اَكْرِمْتُمْ	اَكْرِمْتُمْ	اَكْرِمْتُمْ	اَكْرِمْتُمْ
	اَكْرِمْتُمْ	اَكْرِمْتُمْ	اَكْرِمْتُمْ	اَكْرِمْتُمْ	اَكْرِمْتُمْ

گردان فعل مضارع مجہول

يَكْرِمُ	يَكْرِمَانِ	يَكْرِمُوْنَ	تُكْرِمُ	تُكْرِمَانِ	يَكْرِمْنَ
تُكْرِمُ	تُكْرِمَانِ	تُكْرِمْنَ	تُكْرِمْنَ	تُكْرِمْنَ	تُكْرِمْنَ
	اَكْرِمُ	اَكْرِمُ	اَكْرِمُ	اَكْرِمُ	اَكْرِمُ

گردان فعل نہی مجہول

لَا تُكْرِمَا	لَا تُكْرِمَا	لَا تُكْرِمُوْا	لَا تُكْرِمُوْا	لَا تُكْرِمُوْا	لَا تُكْرِمُوْنَ
---------------	---------------	-----------------	-----------------	-----------------	------------------

مشق

الفاظ

اِرْسَال بھیجنا - اِنْزَال اتارنا - اِصْلَاح سنوارنا درست کرنا
اِمْتَال پورا کرنا مکمل کرنا - اِدْرَاك پانا حاصل کرنا - اِبْطَال ضائع کرنا، باطل کرنا

اِنْخِرَاجُ تَكَالُفَا	اِقْبَالَ قَبُولِ كَرَانَا	اِنْفَاقِ خَرْجِ كَرَانَا
اِرْسَالِ كَهَيِّبِنَا	اِضْلَالَ كَمَرَاهِ كَرَانَا	اِفْلَاحِ نَجَاتِ دِينِنَا
اِهْلَاكَ هَلَاكِ كَرَوِينَا	اِظْلَامِ تَارِيْقِي كَرَانَا	اِلْقَاءِ طَوَانِنَا
اِنْعَامِ نِعْمَتِ دِينِنَا	هُدَايِ هِدَايَتِ	اِبْصَارِ رَجْعِ بَصَرِ بِنْيَانِنَا
صَدَقَاتِ رَجْعِ صَدَقَتِهِ	حَبِّ دَانِهِ	صِرَاطِ رَاسْتِهِ
مِمَّا وُجِدَ فِي مَن مَّا هِيَ		مِن مَّا اسْتَسْتَسْ
اَلْيَوْمِ اَجَّ	لُبْدًا بَهْتًا	

ارو و ترجمہ کرو

وَارْسَلْ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى
 اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْقُرْاٰنَ
 اَلْيَوْمِ اَكْمَلْتُ لَكَ دِيْنَكَ
 لَاتُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ
 لَاتُطِلُّوْا صَدَقَاتِكُمْ
 بِالْمِيْنِ وَلَا ذٰى
 فَاخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًا
 فَمِنْهُ تَاْكُلُوْنَ
 صِرَاطِ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتُ
 عَلَيْهِمْ
 اَخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
 وَمَنْ يُضِلِلْ اِلٰهًا
 فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيْلًا
 اَهْلَكْتَ مَا لَا لُبْدًا

باب تفعیل

ماضی کے درمیانی لفظ پر شد " لگانے سے باب تفعیل بن جاتا ہے۔
جیسے صَرَفَ سے صَرَافَ، كَرَّمَ سے كَرَّمَ، اس کا مصدر اس کے
مضارع سے پہلے تفعیل کے وزن پر ہوتا ہے جیسے تدبیر تقدیر۔ لفظ پر بھی
پیش آتا ہے۔

فعل ماضی معرّف

كَرَّمَا	كَرَّمُوا	كَرَّمَتْ	كَرَّمْتَا	كَرَّمْنَ
كَرَّمْتُمْ	كَرَّمْتُمَا	كَرَّمْتِ	كَرَّمْتُمَا	كَرَّمْتُنَّ
كَرَّمْتُ	كَرَّمْنَا			

گردان فعل ماضی مجہول

كَرَّمَا	كَرَّمُوا	كَرَّمَتْ	كَرَّمْتَا	كَرَّمْنَ
كَرَّمْتُمْ	كَرَّمْتُمَا	كَرَّمْتِ	كَرَّمْتُمَا	كَرَّمْتُنَّ
كَرَّمْتُ	كَرَّمْنَا			

گردان فعل مضارع معرّف

يَكْرِمُونَ	يَكْرِمَانِ	يَكْرِمُ	يَكْرِمَانِ	يَكْرِمْنَ
تَكْرِمُونَ	تَكْرِمَانِ	تَكْرِمِينَ	تَكْرِمَانِ	تَكْرِمْنَ
اَكْرِمُ	اَكْرِمُ	اَكْرِمُ		

گردان فعل مضارع مجہول

يُكْرِمُ يُكْرِمَانِ يُكْرِمُونَ تُكْرِمُ تُكْرِمَانِ تُكْرِمُونَ
 تُكْرِمُ تُكْرِمَانِ تُكْرِمُونَ تُكْرِمُ تُكْرِمَانِ تُكْرِمُونَ
 أَكْرِمُ أَكْرِمُونَ

اسم فاعل

مُكْرِمٌ مُكْرِمَانِ مُكْرِمُونَ مُكْرِمَةٌ مُكْرِمَاتٌ مُكْرِمَاتٌ

اسم مفعول

مُكْرِمٌ مُكْرِمَانِ مُكْرِمُونَ مُكْرِمَةٌ مُكْرِمَاتٌ مُكْرِمَاتٌ

فعل امر

كْرِمُ كْرِمَا كْرِمُوا كْرِمِي كْرِمَا كْرِمِي

فعل نہی

لَا تُكْرِمُ لَا تُكْرِمَانِ لَا تُكْرِمُونَ لَا تُكْرِمِي لَا تُكْرِمَا لَا تُكْرِمِي

مشق

الفاظ

اس باب کے اردو میں عام طور پر بولے جانے والے الفاظ

تدبیر تقدیر تعمیل ترتیب تجویز تنکیر تصویر تفسیر
 تشریح تکمیل تعلیم تحریم تفریق تنظیم تفصیل تبدیل
 تحریف ترتیل ، تحریر ، تنویر ، تعظیم ، تائید ، تجویز ،

مشکل الفاظ

تَحْرِيْمٌ حَرَامٌ كَرْنَا	تَكْلِيْمٌ بَاتٍ حَيْثُ كَرْنَا	تَفَرِّقٌ جَدَا جَدَا كَرْنَا
تَخْفِيْفٌ تَخْفِيْفٌ كَرْنَا كَرْنَا	تَعْلِيْمٌ سَكْهَانَا	تَحْرِيْفٌ بَدَلٌ دِيْنَا
تَكْوِيْرٌ سِيَاهٌ كَرْنَا	مَيْتَةٌ مَرْدَا	دَمٌ خُونٌ
لَحْمٌ گوشت	بَيْتَاتٌ كَهْمٌ كَهْلَا	مَهْدٌ جَهْوَلَا
كَهْلٌ اَوْهِيْرٌ عَمْرٌ	اَرْحَامٌ جَمْعٌ	رَحْمٌ عَوْرَتٌ كَابِيْرٌ

اردو ترجمہ کرو

يَسْبِغُ يَدِيْهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الرَّحْمٰنُ
 عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ
 حَرَامٌ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَحُمَةُ الْخِنْزِيْرِ لَا يُخْفَفُ
 عَنْهُمْ الْعَذَابُ يُحْرَفُوْنَ الْكَلِمَةَ عَنْ مَوَاضِعِهَا
 يَبَدِّلُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ
 الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحْلٰوْا قَوْمَهُمْ ذٰلِكَ الْبَوَارِ
 وَرَتَّلِ الْقُرْاٰنَ تَدْرِیْلًا وَّمِزْقُوْنَ كُلَّ مِمْرَةٍ

عربی میں ترجمہ کرو

خدا کی حمد کی تسبیح پڑھ ، خدائے اپنے بندوں کو قرآن سکھایا۔ انھوں نے خدا کے کلام کو بدل دیا

باب مفاعلہ

ماضی مجرود کے پہلے لفظ کے ساتھ الف بڑھا دیکھتے جیسے ضَرَبَ سے ضَارَبَ
شَرَاكَ سے شَارَكَ، نَصَرَ سے نَاصِرًا اس کا مصدر مفاعلہ کے وزن پر
آتا ہے جیسے مقابلہ مضاربہ مشارکہ وغیرہ
اس باب کے معنی میں ملکر کام کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ اس باب کے
مضارع کے حرف اول پر بھی پیش پڑھا جاتا ہے۔

گردان ماضی معروف باب مفاعلہ

قَاتَلْ	قَاتَلَا	قَاتَلُوا	قَاتَلْتُ	قَاتَلْتَا	قَاتَلْتُمْ
قَاتَلْتِ	قَاتَلْتُمَا	قَاتَلْتُمْ	قَاتَلْتِ	قَاتَلْتُمَا	قَاتَلْتُمْ
			قَاتَلْتِ	قَاتَلْتُمَا	قَاتَلْتُمْ

ماضی مجہول

قُوْتِلْ	قُوْتِلَا	قُوْتِلُوا	قُوْتِلْتُ	قُوْتِلْتَا	قُوْتِلْتُمْ
قُوْتِلْتِ	قُوْتِلْتُمَا	قُوْتِلْتُمْ	قُوْتِلْتِ	قُوْتِلْتُمَا	قُوْتِلْتُمْ
			قُوْتِلْتِ	قُوْتِلْتُمَا	قُوْتِلْتُمْ

مضارع معروف

يُقَاتِلُ	يُقَاتِلَانِ	يُقَاتِلُونَ	تُقَاتِلُ	تُقَاتِلَانِ	تُقَاتِلُونَ
تُقَاتِلِي	تُقَاتِلَانِي	تُقَاتِلُونِي	تُقَاتِلِي	تُقَاتِلَانِي	تُقَاتِلُونِي
			تُقَاتِلِي	تُقَاتِلَانِي	تُقَاتِلُونِي

مضارع مجہول

يُقَاتِلُ يُقَاتِلَانِ يُقَاتِلُونَ يُقَاتِلُ يُقَاتِلَانِ يُقَاتِلُونَ
تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ تُقَاتِلُونَ تُقَاتِلِينَ تُقَاتِلَانِ تُقَاتِلُونَ
أُقَاتِلُ أُقَاتِلُ نُقَاتِلُ نُقَاتِلُ

اسم فاعل

مُقَاتِلٌ مُقَاتِلَانِ مُقَاتِلُونَ مُقَاتِلَةٌ مُقَاتِلَتَانِ مُقَاتِلَاتٌ

اسم مفعول

مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلُونَ مُقَاتَلَةٌ مُقَاتَلَتَانِ مُقَاتَلَاتٌ

فعل امر

قَاتِلْ قَاتِلَا قَاتِلُوا قَاتِلِي قَاتِلِي قَاتِلِي قَاتِلِي قَاتِلِي

فعل نہی

لَا تَقَاتِلْ لَا تَقَاتِلَا لَا تَقَاتِلُوا لَا تَقَاتِلِي لَا تَقَاتِلِي لَا تَقَاتِلِي لَا تَقَاتِلِي لَا تَقَاتِلِي

مشق

اردو میں بولے جانے والے الفاظ

مقابلہ مباحثہ مجادلہ مناظرہ مکاشفہ محاسبہ

مبارزہ مقابلہ مراسلہ مناقشہ مقالہ مشارکت
مناققت متابعت محافظت مفاہمت مانعت مبارزت

مشکل الفاظ

مُحَادَعَةٌ وَصُوكَاوِينَا مَقَاتِلَةٌ لِرُنَا مُسَارَعَةٌ جَلْدِي كَرْنَا
مُجَادَلَةٌ جَنَگْ كَرْنَا مَهَاجِرَةٌ اِيكْ جَبْهَ جُحُودْ كَرْدُوسَرِي جَبْهَ جَانَا
مُعَاشِرَةٌ زَنْدَگِي بَسْر كَرْنَا مَسْجِدِ الْحَرَامِ كَعْبَه خَيْرَاتٌ نِيك كَام

اردو میں ترجمہ کرو

يُجَادِعُونَ اللّٰهَ وَمَا يَخْدَعُونَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ
وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
فَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُوكُمْ
يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ
وَعَاشِرُوهُمْ بِالْمَعْرُوفِ

مشق

باب تفاعل کے اردو میں استعمال ہونے والے الفاظ
تناسب، تقابل، تفاوت، تناقص، تجاہل، تساہل، تعاقب، تعامل، تکامل،

مشکل الفاظ

نَسَاؤُلْ پُوچھ گچھ کرنا نَكَاتُرْ مال کی زیادتی تَوَاصِيْ وصیت کرنا

عَمَّ عَنَّا سے اور مَارَس سے مرکب ہے۔ عَمَّا (کس چیز سے) الف کو
 کم بھی کر دیتے ہیں جیسے عَمَّ۔ مِّن مَّا مِمَّ، ب ما بِمَ
 اَلْهَى نَافِلُ كَرِيَا تَنَافَسُ سَانَسُ لِينَا

اردو میں ترجمہ کیجئے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ
 الْهَلْكَمُ التَّكَاثُرُ وَفِي ذَالِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ
 تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا -

تفاعل

باب مفاعله میں ت سے بڑھانے سے باب تفاعل بن جاتا ہے۔ جیسے ضَارَبَ
 سے تَضَارَبَ، شَارَكَ سے تَشَارَكَ
 اس کے مضارع کے حروف پر زبر پڑھا جاتا ہے۔

تَنَازَعُ (باہمی جھگڑا کرنا)

گردان ماضی معروف

تَنَازَعُ تَنَازَعَا تَنَازَعُوا
 تَنَازَعَتْ تَنَازَعْتَا تَنَازَعْتُمْ
 تَنَازَعَتْ تَنَازَعْتُمْ تَنَازَعْتُمْ
 تَنَازَعْتُ تَنَازَعْتُمْ تَنَازَعْتُمْ
 تَنَازَعْنَا تَنَازَعْتُمْ

گردان ماضی مجہول

تُنَازَعُ تُنَازَعَا تُنَازَعُوا
 تُنَازَعَتْ تُنَازَعْتَا تُنَازَعْتُمْ
 تُنَازَعَتْ تُنَازَعْتُمْ تُنَازَعْتُمْ
 تُنَازَعْتُ تُنَازَعْتُمْ تُنَازَعْتُمْ
 تُنَازَعْنَا تُنَازَعْتُمْ

تُنْزِعُ تُنْزِعُهُمَا تُنْزِعُهُمْ
تُنْزِعُ تُنْزِعُهُمَا تُنْزِعُهُمْ
تُنْزِعُ تُنْزِعُهُمَا تُنْزِعُهُمْ
تُنْزِعُ تُنْزِعُهُمَا تُنْزِعُهُمْ

فعل مضارع معروف

يَتَنَازَعُ يَتَنَازَعَانِ يَتَنَازَعُونَ
يَتَنَازَعُ يَتَنَازَعَانِ يَتَنَازَعُونَ
يَتَنَازَعُ يَتَنَازَعَانِ يَتَنَازَعُونَ
يَتَنَازَعُ يَتَنَازَعَانِ يَتَنَازَعُونَ

فعل مضارع مجهول

يَتَنَازَعُ يَتَنَازَعَانِ يَتَنَازَعُونَ
يَتَنَازَعُ يَتَنَازَعَانِ يَتَنَازَعُونَ
يَتَنَازَعُ يَتَنَازَعَانِ يَتَنَازَعُونَ
يَتَنَازَعُ يَتَنَازَعَانِ يَتَنَازَعُونَ

فعل امر

تَنَازَعْ تَنَازَعَا تَنَازَعُوا
تَنَازَعْ تَنَازَعَا تَنَازَعُوا
تَنَازَعْ تَنَازَعَا تَنَازَعُوا
تَنَازَعْ تَنَازَعَا تَنَازَعُوا

فعل نهي

لَا تَنَازَعْ لَا تَنَازَعَا لَا تَنَازَعُوا
لَا تَنَازَعْ لَا تَنَازَعَا لَا تَنَازَعُوا
لَا تَنَازَعْ لَا تَنَازَعَا لَا تَنَازَعُوا
لَا تَنَازَعْ لَا تَنَازَعَا لَا تَنَازَعُوا

اسم فاعل

مُتَنَازِعٌ مُتَنَازِعَانِ مُتَنَازِعُونَ
مُتَنَازِعٌ مُتَنَازِعَانِ مُتَنَازِعُونَ
مُتَنَازِعٌ مُتَنَازِعَانِ مُتَنَازِعُونَ
مُتَنَازِعٌ مُتَنَازِعَانِ مُتَنَازِعُونَ

اسم مفعول

مُتَنَازِعٌ مُتَنَازِعَانِ مُتَنَازِعَةٌ مُتَنَازِعَتَانِ مُتَنَازِعَاتٌ

تفعّل

باب تفعیل میں ایک تار زیادہ کرنے سے باب تفعّل بن جاتا ہے۔ جیسے کَرَّمَ
سے نَكَرَّمَ، نَزَّلَ سے تَنَزَّلَ

اس باب میں

اس کے مضارع کی جساء زبر والی ہوتی ہے۔

گردان ماضی معروف

تَكَرَّمْتُ تَكَرَّمْتَ تَكَرَّمْنَا تَكَرَّمْتُمْ
تَكَرَّمْتُمْ تَكَرَّمْتُمْ تَكَرَّمْتُمْ تَكَرَّمْتُمْ
تَكَرَّمْتُ تَكَرَّمْنَا

ماضی مجہول

تُكْرِمُ تُكْرِمُ تُكْرِمُ تُكْرِمُ
تُكْرِمْتُمْ تُكْرِمْتُمْ تُكْرِمْتُمْ تُكْرِمْتُمْ
تُكْرِمْتُ تُكْرِمْنَا

فعل مضارع معروف

يَتَكْرَمُ يَتَكْرَمَانِ يَتَكْرَمُونَ يَتَكْرَمَانِ يَتَكْرَمُونَ

تَتَكْرَمُونَ تَتَكْرَمَانِ تَتَكْرَمِينَ تَتَكْرَمُونَ
أَتَكْرَمُ تَتَكْرَمُ

فعل مضارع مجهول

يَتَكْرَمُونَ يَتَكْرَمَانِ يَتَكْرَمِينَ يَتَكْرَمُونَ
تَتَكْرَمُونَ تَتَكْرَمَانِ تَتَكْرَمِينَ تَتَكْرَمُونَ
أَتَكْرَمُ تَتَكْرَمُ

فعل امر

تَكْرَمِ تَكْرَمَا تَكْرَمُوا تَكْرَمِي تَكْرَمَا تَكْرَمْنَ

فعل نهي

لَا تَكْرَمِ لَا تَكْرَمَا لَا تَكْرَمُوا لَا تَكْرَمِي لَا تَكْرَمَا لَا تَكْرَمْنَ

اسم فاعل

مُتَكْرِمٌ مُتَكْرِمَانِ مُتَكْرِمُونَ مُتَكْرِمَةٌ مُتَكْرِمَتَانِ مُتَكْرِمَاتٌ

اسم مفعول

مُتَكْرَمٌ مُتَكْرَمَانِ مُتَكْرَمُونَ مُتَكْرَمَةٌ مُتَكْرَمَتَانِ مُتَكْرَمَاتٌ

استفعال

ماضی مجزؤ کے شروع میں اسْتِ لگانے سے باب استفعال بن جاتا ہے۔
جیسے عمل سے اسْتَعْمَلَ، قَبْلَ سے اسْتَقْبَلَ، اسْتَعْمَالَ، اسْتَقْبَالَ
استکمال وغیرہ۔ اس باب میں طلب کا معنی پایا جاتا ہے۔ اس کے
مضارع کے حروف مفتوح اور امر کا ہمزه مکسور ہوتا ہے۔

گردان ماضی معروف

اسْتَبَشَرَ اسْتَبَشَرًا اسْتَبَشَرُوا
اسْتَبَشَرْتِ اسْتَبَشَرْتِ اسْتَبَشَرْتُمْ
اسْتَبَشَرْتَا اسْتَبَشَرْتُمَا اسْتَبَشَرْتُنَّ
اسْتَبَشَرْنَا اسْتَبَشَرْتُمْ

گردان فعل ماضی مجہول

اسْتَبَشِرَ اسْتَبَشِرًا اسْتَبَشِرُوا
اسْتَبَشِرْتِ اسْتَبَشِرْتِ اسْتَبَشِرْتُمْ
اسْتَبَشِرْتَا اسْتَبَشِرْتُمَا اسْتَبَشِرْتُنَّ
اسْتَبَشِرْنَا اسْتَبَشِرْتُمْ

فعل مضارع معروف

يَسْتَبْشِرُ يَسْتَبْشِرَانِ يَسْتَبْشِرُونَ
تَسْتَبْشِرِينَ تَسْتَبْشِرَانِ تَسْتَبْشِرُونَ
تَسْتَبْشِرِينَ تَسْتَبْشِرَانِ تَسْتَبْشِرُونَ
اسْتَبْشِرُ اسْتَبْشِرُ

فعل مضارع مجہول

يُسَبِّشُوا يُسَبِّشَانِ يُسَبِّشُونَ
تُسَبِّشُوا تُسَبِّشَانِ تُسَبِّشُونَ
أُسَبِّشُوا أُسَبِّشَانِ أُسَبِّشُونَ

فعل امر

اسْبَشُوا اسْبَشَانِ اسْبَشُوا اسْبَشَانِ اسْبَشُوا اسْبَشَانِ

فعل نہی

لَا تَسْبَشُوا لَا تَسْبَشَانِ لَا تَسْبَشُونَ لَا تَسْبَشَانِ لَا تَسْبَشُونَ

اسم فاعل

مُسَبِّشُوا مُسَبِّشَانِ مُسَبِّشُونَ مُسَبِّشَانِ مُسَبِّشُونَ مُسَبِّشَاتُ

اسم مفعول

مُسَبِّشُوا مُسَبِّشَانِ مُسَبِّشُونَ مُسَبِّشَانِ مُسَبِّشُونَ مُسَبِّشَاتُ

باب افتعال

ماضی مجرود کے پہلے 'ا' لکھ کر زبر والا اور دوسری جانب ت لگانے سے

افتعال بنائے۔ جیسے نصرًا سے اِنْتَصَرَ ، نقل سے اِنْتَقَلَ ،
مرض سے اِمْتَرَضَ ، خَلَفَ سے اِخْتَلَفَ ۔

اس باب میں

اس کے مضارع کا پہلا حرف بھی مفتوح آتا ہے جیسے يَخْتَلِفُ

گردان فعل ماضی معرّف

اِخْتَلَفَ	اِخْتَلَفَا	اِخْتَلَفُوا
اِخْتَلَفْتِ	اِخْتَلَفْتُمَا	اِخْتَلَفْتُمْ
اِخْتَلَفْنَا	اِخْتَلَفْتُمْ	اِخْتَلَفْتُمْ

ماضی مجہول

اُخْتَلِفَ	اُخْتَلِفَا	اُخْتَلِفُوا
اُخْتَلِفْتِ	اُخْتَلِفْتُمَا	اُخْتَلِفْتُمْ
اُخْتَلِفْنَا	اُخْتَلِفْتُمْ	اُخْتَلِفْتُمْ

مضارع معرّف

يَخْتَلِفُ	يَخْتَلِفَانِ	يَخْتَلِفُونَ
تَخْتَلِفُ	تَخْتَلِفَانِ	تَخْتَلِفُونَ
نَخْتَلِفُ	نَخْتَلِفُ	نَخْتَلِفُ

مضارع مجہول

يُخْتَلِفُ	يُخْتَلِفَانِ	يُخْتَلِفُونَ
تُخْتَلِفُ	تُخْتَلِفَانِ	تُخْتَلِفُونَ
نُخْتَلِفُ	نُخْتَلِفُ	نُخْتَلِفُ

تُخْتَلَفُ تُخْتَلَفَانِ مُخْتَلَفِينَ مُخْتَلَفَانِ مُخْتَلَفِينَ
أُخْتَلِفُ أُخْتَلَفُ

فعل امر

إِخْتَلَفْتُ إِخْتَلَفْنَا إِخْتَلَفُوا إِخْتَلَفِي إِخْتَلِفَا إِخْتَلِفُوا

فعل نهي

لَا تُخْتَلِفْ لَا تُخْتَلِفَا لَا تُخْتَلِفُوا لَا تُخْتَلِفِي لَا تُخْتَلِفَا لَا تُخْتَلِفُوا

اسم فاعل

مُخْتَلِفٌ مُخْتَلِفَانِ مُخْتَلِفُونَ مُخْتَلِفَةٌ مُخْتَلِفَاتٌ مُخْتَلِفَاتٌ

اسم مفعول

مُخْتَلَفٌ مُخْتَلَفَانِ مُخْتَلَفُونَ مُخْتَلَفَةٌ مُخْتَلَفَاتٌ مُخْتَلَفَاتٌ

مشق

باب افتعال کے اردو میں استعمال ہونے والے الفاظ

اختلاف	انتقال	اعتراف	اقتباس	احتباس
اعتقاد	احتجاج	احتمال	اشتعال	انتشار
انتفاع	انتباہ	امتیاز	انتظار	اجتناب
الناس	اقتباس -			

مشکل الفاظ

اعتراف مان لینا تسلیم کرنا، ذنب گناہ التماس مانگنا طلب کرنا
 الاجتناب پرہیز کرنا اثم گناہ ضرر نقصان
 اقتباس چنا حاصل کرنا - اقتراث تیار کرنا بنانا

اردو میں ترجمہ کرو

فَاِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْمَا اٰخْتَلَفُوْا فِيْهِ
 فَاِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ
 فَاَعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ فَاَنْتَظِرُوْا اِنۢیۡۤ اِیۡۤیۡ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنۡظَرِیْنَ
 فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا فَاَجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ الَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ
 كَبِیْرَ الْاَلَاثِمِ نَقْتَبِسُ مِنْ نُّوْرِكُمْ هٰذَا مَا قَرَفْتُمْ لَا لِنَفْسِکُمْ

مشق

باب استفعال کے اردو میں بولے جانے والے الفاظ

استقبال ، استعمال ، استحقاق ، استیصال ، استنباط ،
 استہزاء ،

مشکل الفاظ

استبشار خوش خبری حاصل کرنا، استکبار تکبر کرنا استحسانا تحکنا
 استجاب قبول کیا استیاس مالوس ہونا خلصونجیا

اردو میں ترجمہ کرو

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ ۖ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ ۖ وَلَا يَشْكُرُونَ
 فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ ۖ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۚ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ
 أَنْتَ سَيِّدُ الْوَالِدِ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ
 وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۖ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ
 حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسُوا ۖ خَلَصُوا نَجِيًّا

باب افعال

یہ باب مجرہ کی ماضی کے شروع میں ان لگانے سے بن جاتا ہے۔ جیسے
 فعل سے اِنْفَعَلَ ، كَسَرَ سے اِنكسَرَ ، قَلَبَ سے اِنقَلَبَ
 اس باب میں لزوم کا معنی پایا جاتا ہے اور انقبول کرنے کا۔ جیسے
 كَسَرَ اس نے توڑا ، اِنكسَرَ وہ خود ٹوٹ گیا۔
 اس باب کے حروف مضارع پر زبر ہوتا ہے اور امر پر زبر

الفاظ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۖ جب آسمان پھٹ جائے گا۔
 وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۖ وہ اپنے اہل کی طرف خوش واپس آئے گا
 فَأَنْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ ۖ وہ نعمت لے کر واپس ہوئے۔
 إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۖ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ

گردان ماضی معروف

انْقَلَبَ	انْقَلَبَا	انْقَلَبُوا	انْقَلَبْتُ	انْقَلَبْتَا	انْقَلَبْنَا
انْقَلَبْتَ	انْقَلَبْتُمَا	انْقَلَبْتُمْ	انْقَلَبْتِ	انْقَلَبْتُمَا	انْقَلَبْنَا
			انْقَلَبْتُ		انْقَلَبْنَا

ماضی مجهول

انْشَقَّ	انْشَقَّا	انْشَقُّوا	انْشَقَّتْ	انْشَقَّتَا	انْشَقَّتْنَا
انْشَقَّتَ	انْشَقَّتُمَا	انْشَقَّتُمْ	انْشَقَّتِ	انْشَقَّتُمَا	انْشَقَّتْنَا
			انْشَقَّتْ		انْشَقَّتْنَا

مضارع معروف

يُنْكَسِرُ	يُنْكَسِرَانِ	يُنْكَسِرُونَ	تُنْكَسِرُ	تُنْكَسِرَانِ	تُنْكَسِرُونَ
تُنْكَسِرُ	تُنْكَسِرَانِ	تُنْكَسِرُونَ	تُنْكَسِرِينَ	تُنْكَسِرَانِ	تُنْكَسِرُونَ
			تُنْكَسِرُ		تُنْكَسِرُونَ

مضارع مجهول

يُنْكَسِرُ	يُنْكَسِرَانِ	يُنْكَسِرُونَ	يُنْكَسِرُ	يُنْكَسِرَانِ	يُنْكَسِرُونَ
تُنْكَسِرُ	تُنْكَسِرَانِ	تُنْكَسِرُونَ	تُنْكَسِرِينَ	تُنْكَسِرَانِ	تُنْكَسِرُونَ
			تُنْكَسِرُ		تُنْكَسِرُونَ

فعل امر

اِنكسِرَا اِنكسِرُوْا اِنكسِرِيْ اِنكسِرِيْ اِنكسِرِيْ

فعل نہی

لَا تَنكسِرْ لَا تَنكسِرَا لَا تَنكسِرُوْا لَا تَنكسِرِيْ لَا تَنكسِرِيْ لَا تَنكسِرِيْ

اسم فاعل

مُنكسِرٌ مُنكسِرَانِ مُنكسِرَاوْنَ مُنكسِرَاءُ مُنكسِرَتَانِ مُنكسِرَاتُ

اسم مفعول

مُنكسِرٌ مُنكسِرَانِ مُنكسِرَاوْنَ مُنكسِرَاءُ مُنكسِرَتَانِ مُنكسِرَاتُ

مشق

باب انفعال کے اردو میں بولے جانے والے مصادر

انقلاب	انجماد	انفعال	انقباض	انبساط	انتعاش
انعكاس	انعدام	انہماک	انخواف	انكدار	انقطاع

مشکل الفاظ

انبھاس چشمہ کا پھوٹنا، پانی کا نہ نکلنا انبعاس اٹھ کھڑا ہونا
انطیلات چلنا انکدار اندھا ہونا سیاہ ہونا

اِنْشِقَاقٌ يَهْطُ جَانَا اِنْفِطَارٌ يَهْطُ جَانَا
وَرْدَةٌ كَلَابٌ دِهَانٌ رَوْغُنٌ اَشْقَى

ارو میں ترجمہ کرو

اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ وَاِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ
وَاِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ وَاِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ
وَاِذَا انْقَلَبُوا اِلَىٰ اٰهْلِهِمْ اِنْقَلَبُوا خَاسِئِينَ
اِذْ نُبِعَتْ اَشْقَاهَا فَانطَلَقَتْ اِلَىٰ اٰهْلِهِ
اِذَا انشقت السماء فكانت وردة كالدهان

اسما مشتق

صفت مشبہ

جو اسم مصدر سے نکلے اسے اسم مشتق کہتے ہیں۔

جس اسم میں مصدری معنی ہمیشہ کے لئے پائے جائیں اسے صفت مشبہ

کہتے ہیں۔ جیسے حکیم، حکمت والا، رحیم، رحم کرنے والا، اس کے

بنانے کا مستقل قاعدہ کوئی نہیں ہے۔ یہ مختلف صورتوں میں آتے ہیں۔

کَرِيمٌ مَّجِيدٌ	(بزرگ)	اس کا وزن فَعِيلٌ ہے
فَرِحٌ	(خوش)	اس کا وزن فِعْلٌ ہے
حَسْبٌ	(درست)	اس کا وزن فَعْلٌ ہے
اَتَقَنَ	(مضبوط)	اس کا وزن اَفْعَلٌ ہے
بَيْضَاءٌ	(سفید)	اس کا وزن فَعْلَاءٌ ہے

اسی طرح عَلِيمٌ جاننے والا حَلِيمٌ حلم والا بَصِيرٌ دیکھنے والا
 خَبِيرٌ خبر رکھنے والا سَمِيعٌ سننے والا صَغِيرٌ چھوٹا
 كَبِيرٌ بڑا عَالِمٌ عَلِيمٌ دونوں کا معنی جاننے والا ہے
 لیکن عَالِمٌ اسم فاعل ہے اور عَلِيمٌ صفت مشبہ ہے۔ عَلِيمٌ اس
 ذات پر بولیں گے جس میں جاننے کی صفت ہمیشہ کے لئے پائی جائے۔

اسم تفضیل

اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جس میں مصدر کی صفت اوروں کے مقابلہ
 میں زیادہ پائی جائے جیسے الْكَبْرُ (سب سے بڑا) اَصْدَقُ (سب سے سچا)
 اسم تفضیل کی مونث فُعْلَى کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے

مذکر	وزن	مونث	وزن
اَلْكَبْرُ سب سے بڑا	اَفْعَلُ	كَبْرَى سب سے بڑی	فُعْلَى
اَصْغَرُ سب سے چھوٹا	"	صُغْرَى سب سے چھوٹی	"
اَعْظَمُ سب سے زیادہ عظمت والا	"	عُظْمَى سب سے زیادہ عظمت والی	"
اَزْحَمُ زیادہ رحم کرنے والا	"	اَعَزُّ بہت عزیز	
اَقْرَبُ زیادہ قریب		اَفْصَحُ بہت فصیح	
اَكْرَمُ زیادہ بزرگ		اَحَبُّ بہت پیارا	
اَظْلَمُ زیادہ ظالم		اَحِبَّاءُ بہت پیارے	
اَطْهَرُ زیادہ پاکیزہ		اَحْرَاصُ بہت حرص والا	
اَثْقَى زیادہ مُثَقِّی		اَحْسَنُ بہت اچھا	
اَضَلُّ زیادہ گمراہ		اَحْوَى زیادہ حق دار	

اعْظَمُ بہت بڑا
اصْدَاتُ زیادہ سچا
اَقْسَطُ زیادہ انصاف والا
اَذَلُّ زیادہ ذلیل
اَخْزَى زیادہ رسوا
اَذْكَی زیادہ پاکیزہ

اسم آلہ

وہ اسم مشتق ہے جو کسی اوزار یا ہتھیار کا نام ہو۔ عربی میں یہ مِفْعَلٌ
مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے
مِفْتَاحٌ چابی یعنی کھولنے کا آلہ فَتَحَ کھولنا
مِصْبَاحٌ چراغ صَبَحَ روشنی کرنا
مِقْرَاضٌ تینچی قَرَضَ کترنا سے

اسم ظرف

وہ اسم مشتق ہے جو جگہ یا وقت کو ظاہر کرے۔ یہ عموماً مَفْعَلٌ اور مَفْعَلٌ
کے وزن پر آتا ہے جیسے مَسْجِدٌ مَشْرِابٌ
مَأْمَنٌ امن کی جگہ مَحَلَّةٌ حلال ہونے کی جگہ
مَجْبِصٌ بھاگنے کی جگہ مَخْرَجٌ نکلنے کی جگہ
مَدْخَلٌ داخل ہونے کی جگہ مَعْرَبٌ سورج غروب ہونے کی جگہ
مَرْجِعٌ لوٹنے کی جگہ مَشْرِقٌ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ
مَرْصَدٌ گھات لگانے کی جگہ مَشْرِقٌ شہادت کی جگہ
مَصْرَفٌ پھر جانے کی جگہ مَقَاعِدٌ جمع
مَقْعَدٌ بیٹھنے کی جگہ
مَوْعِدٌ وعدہ گاہ

مَوْبِقٌ ہلاکت کی جگہ

مَصْبِيْرٌ پھرنے کی جگہ
مَطْلَعٌ طلوع ہونے کی جگہ

اسم مبالغہ

جب اسم فاعل میں مصدر کے معنوں کی زیادتی پائی جائے تو اسے مبالغہ کہتے

ہیں اس کے بھی بہت سے وزن ہیں -

فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
لفظ	ترجمہ	وزن	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
كَذَّابٌ	بہت جھوٹ بولنے والا	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
سَحَّارٌ	بہت جادوگر	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
أَنَّاكٌ	بہت تہمت تراش	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
عَلِيْمٌ	بہت جاننے والا	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
جَبَّارٌ	بہت زبردست	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
بَلِيْغٌ	بہت دور تک پہنچنے والا	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
خَسَّارٌ	توڑنے والا	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
مِدَّاقٌ	بہت سچا	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
قَيُّوْمٌ	بہت قائم رہنے والا	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
مُتَدَوِّسٌ	بہت پاک	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
مُعْجَابٌ	بہت عجیب	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ
فَارُوْقٌ	بہت فرق کرنے والا	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ	فَعَّالٌ

اردو ترجمہ کرو

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّافُ الْعَلِيمُ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ
قَالَ إِنِّي جَاعِلٌكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا السَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا
الصَّالِحَاتُ قُنْتُ حَفِظْتُ لِلْغَيْبِ

وَمَنْ يَمِينِ اللَّهِ فَمَالَهُ مِنْ مَكْرِمٍ
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا
نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ وَمَنْ أَحْسَنُ
مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ
إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقَى اللَّهَ
وَجُودُهُ يُوسَعُهُ فَإِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقَى اللَّهَ
وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَالٌ لَمَّا يُرِيدُ
حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ فِيهَا سُرُورٌ مُرْتَوِعَةٌ
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
وَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اسم موصول

اسم موصول یا ضمیر موصولہ وہ کلمہ ہے جو اکیلا پورا معنی نہیں دیتا بلکہ
کلام کو مکمل کرنے کے لئے اس کے ساتھ ایک پورا جملہ لگانا پڑتا ہے۔ اردو میں

جو، جس، جوںسا، جسے وغیرہ اسم موصول ہیں۔ عربی میں مندرجہ ذیل اسم موصول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

الَّذِي	وہ ایک مرد	جو کہ	یا جس نے
الَّتِي	وہ ایک مرد	جو	یا جس نے
الَّذِينَ	وہ سب مرد	جو کہ	یا جنہوں نے

مذکر	واحد	تثنیہ	جمع
الَّذِي	الَّذَانِ	الَّذِينَ	الَّذِينَ
مؤنث	الَّتِي	الَّتَانِ	الَّتَاتِي

مَنْ اور مَا بھی اسم موصول ہیں۔ مَنْ ذوی العقول کے لئے اور مَا غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

اردو ترجمہ کرو

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ
 مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا هُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ
 وَجَعَلَ فِيهَا رِوَاسِي وَأَنْهَاسًا الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ
 أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
 وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَاةٌ وَقَالُوا هَذَا الَّذِي
 رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ نَعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
 أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
 أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى

الَّذَانِ يَأْتِيَنِهَا مِنْكُمْ وَالْقَوَارِئِرَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ
 فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
 وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ وَمَنْ يَعْلَلْ سُوءًا يُحْزَنُ بِهِ
 مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ فَمَنْ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ
 مَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
 خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ يَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اسم فاعل کی اور صورتیں

اسم فاعل اور اسم مفعول کی عام صورت تو پہلے بیان ہو چکی ہے لیکن اس کے علاوہ بھی اسم فاعل کی اور اسم مفعول کی صورتیں ہیں۔ عام صورت تو یہ تھی۔

اسم فاعل

فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُونَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ

اسم فاعل

مُفْعِلٌ	کے وزن پر مثلاً	مُقْبِلٌ، مُحْسِنٌ، مُدْبِرٌ وغیرہ
مُفْعَلٌ	" "	مُكْرِمٌ، مُدْبِرٌ، مُجَوِّزٌ
مُتَفَعِّلٌ	" "	مُتَبَجِّجٌ، مُتَمَدِّدٌ، مُتَنَوِّرٌ
مُفَاعِلٌ	" "	مُجَاهِدٌ، مُهَاجِرٌ، مُبَارِكٌ
مُتَفَاعِلٌ	" "	مُتَكَاتِرٌ، مُتَوَارِدٌ، مُتَشَاعِرٌ
مُنْفَعِلٌ	" "	مُنْفَصِلٌ، مُنْكَسِرٌ، مُنْجِدٌ
مُفْتَعِلٌ	" "	مُنْتَظِرٌ، مُجْتَهِدٌ، مُرْتَفِعٌ
مُسْتَفْعِلٌ	" "	مُسْتَحْسِنٌ، مُسْتَنْصِرٌ، مُسْتَعْمِلٌ

فعل ناقص

- ۱، ناقص میں فعل ماضی کی ی اور الف بن جاتا ہے جیسے دَعَوَ سے دَعَى
رَمَى سے رَمَا ، رَخَوَ سے رَخَا
- ۲، مضارع کا پیش اڑ جاتا ہے جیسے يَدْعُو يُرْمِي ، اُدْعُو اِدْعِي
- ۳، فعل امر میں و اور ئی اڑ جاتے ہیں جیسے اُدْعُو سے اُدْعُ
اِذْحِي سے اِذْهِم ، اِخْشِي سے اِخْشِ
- ۴، باب افعال مصدر میں ی اور و کی جگہ پر ء آتا ہے جیسے اِغْنَاهُ سے
اِغْنَاءٌ اور اِذْعَاؤُ سے اِذْعَاءٌ
- ۵، باب تفعیل سے مصدر تَفَعَّلْتُ کے وزن پر آتا ہے جیسے سَلَّى سَلَّى سَلَّى
سَلَّى سَلَّى سَلَّى سَلَّى سَلَّى سَلَّى
جہاں دو حرف علت ہوں ان میں فعل امر صرف ایک حرف رہ جاتا ہے۔

گردان فعل ناقص ماضی معروف

رَمَى	رَمِيَا	رَمَوْا	رَمَتْ	رَمَتَا	رَمَيْنَ
رَمَيْتَ	رَمَيْتُمَا	رَمَيْتُمْ	رَمَيْتِ	رَمَيْتُمَا	رَمَيْتُنَّ
	رَمَيْتُ		رَمَيْتِ	رَمَيْتُمَا	رَمَيْتُنَّ

مضارع

يُرْمِي	يُرْمِيَانِ	يُرْمُونَ	تُرْمِي	تُرْمِيَانِ	يُرْمِينِ
---------	-------------	-----------	---------	-------------	-----------

تَرْمِي تَرْمِيَانِ تَرْمُونَ تَرْمِينِ تَرْمِيَانِ تَرْمِينِ
أَرْمِي تَرْمِي

فعل امر

أَرْمِ أَرْمِيَا أَرْمُوا أَرْمِيْ أَرْمِيَا أَرْمِينِ

فعل نهي

لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمُوا لَا تَرْمِيْ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمِينِ

اسم فاعل

رَامِ رَامِيَانِ رَامُونَ رَامِيَةٌ رَامِيَانِ رَامِيَاتُ

اسم مفعول

مَرْمِيٌّ مَرْمِيَانِ مَرْمِيُونَ مَرْمِيَةٌ مَرْمِيَانِ مَرْمِيَاتُ

ناقص اسم فاعل میں یں حذف کر کے یاء سے پہلے حرف پر ایک تنوین لگادی جاتی ہے جیسے قاضی سے قاض، باغی سے باغ، عادی سے عاد

مثالیں

وَعَدَا اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ
ذَلِكَ تَوَعُّظٌ بِهِ
لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ
لَا تَنْدِرُوا زُرَّةً وَزُرَّةً أُخْرَى
سَنَسِيْمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ
ذُرٌّ وَظَاهِرٌ إِلَّا ثَمَّ وَبَاطِنُهُ

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
إِسْتَقْنَتْهَا أَلْفُسَهُمْ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي
وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ
إِنْتَقَدْنَا رَأً

مہموز

جیسے اَمَرَ اُخَذَ اَمَنْ اَثَرَ اَكَدَ
اس باب کے تمام ماضی مضارع اور امر بالکل صحیح کی طرح ہوتے ہیں۔
صرف تبدیلیاں کی جاتی ہیں

۱۱) فعل امر سے حرفی میں شروع سے ہمزے اڑا دئے جاتے ہیں۔ جیسے
اَمَرَ يَا مَرُّ كَا اَمْرٌ اُوْمَرُ هِ اس سے مُرَّه جائیگا
اَمَرَ يَا مَرُّ اَمْرًا كَا اُمُرٌ سَ مُرٌّ تَوْحَمُّ كَر
اَخَذَ يَا خُذُ اَخْذًا كَا اُوْخِذُ سَ خُذٌ تَوْكِيْطُ
اَكَلَ يَأْكُلُ اَكْلًا كَا اُوْكُلُ سَ كُلُّ تَوْكُهَا
سَأَلَ يَسْأَلُ كَا اِسْأَلُ سَ سَلٌ تَوْپُوْجِجُ

گردان امر حاضر مہموز

مکر	واحد	تثنیہ	جمع
	مُرٌّ	مُرًّا	مُرُوفًا
	تو حکم کرو	تم دو حکم کرو	تم سب حکم کرو
مونث	مُرِيٌّ	مُرَا	مُرَاتٍ
	تو ایک عورت حکم کرو	تم دو عورتیں حکم کرو	تم سب عورتیں حکم کرو

مذکر	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُكَلِّمٌ	كَلَّامٌ	كَلَّامَاتٌ
مونث	توکھا	تم دو کھاؤ	تم سب کھاؤ
مونث	كَلَّتِي	كَلَّاتٌ	كَلَّتَاتٌ
مذکر	تو ایک عورت کھا	تم دو عورتیں کھاؤ	تم سب عورتیں کھاؤ
مذکر	سَنَّ	سَلَّاتٌ	سَلَّاتٌ
مونث	تو ایک مرد پوچھو	تم دو مرد پوچھو	تم سب مرد پوچھو
مونث	سَلَّتِي	سَلَّاتٌ	سَلَّاتٌ
تو ایک عورت پوچھو تم دو عورتیں پوچھو تم سب عورتیں پوچھو			
نوٹ :- یہی فعل امر اگر عبارت کے درمیان میں ہو تو بدستور ہمزہ کے ساتھ پڑھا جائے گا جیسے وَأَمْرٌ - وَأَسْئَلُ			

مثالیں

اپنے اہل کو نماز کا حکم کرو	مُرَّاهَلًا بِالصَّلَاةِ
بنی اسرائیل سے پوچھو	سَلَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ
کتاب کو پوری قوت کے ساتھ پکڑو۔	خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ

مشق

الفاظ

الرَّبُّ سَوْدٌ	أَهْلَةٌ	چاند	لَا تَيْسَّرُوا	مابوس نہ ہو
رُوحٌ رَحِيمٌ	إِسْتَمِعُوا	کان لگا کر	سُنُّوا	جمع صبی لڑکا

فَلَا كُشْتِي مَشْحُونِ بَهْرِي هَوْنِي سِنَةٌ اَوْنَكُهْ نَوْمٌ نِينِدْ
 اِقْرَأْ پَرُھْ لَا تُسْرِفُوا فِضْوَنَ خِرَجِي كِرُوا الْعَفْوُ دِرْگِرْ عُرْفُ نِيكِي
 اَفْلَحْ خَلَاي كَامِيَابِ هَوَا. مُؤَزِّنْ اِذَانِ مِينِ الْاَلَايُوَا اِخْدَاكُمْ نَهَارَا مَوَاخِذَه نَهِيں كِرْتَا
 اَيْمَانِ جَمْعِ يَمِينِ قَسْمِ تَبَرُّؤَا مَنَا وَهَمْ سَ بِيزارِ هَوَكَي۔
 يَا مَمْرُونَ مَشْوَرَه كِرْتَي هِيں مَبِيْعَاؤُ وَعَدَه مَقْرَ لَا تَسْتَاخِرُونَ تَهِيں مَهْلَتَا رِيجَايِيكِي

ارو میں ترجمہ کرو

مَا أَمَرَكَ الرَّسُولُ فخذوا
 أَمِنْتُمْ مَن فِي السَّمَاءِ
 لَا تَتَّبِعُوا مِنْ رُوحِ ابْلِ
 فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ
 اَبَقَ اِلَى الْفُلَاكِ الْمَشْحُونِ
 لَا تَأْخُذْ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ
 كَلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا
 لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
 اَذَنْ مُؤَزِّنٌ
 لَا يَأْخُذْ كَمَا اَلَلُّ بِاللَّخْوِ فِي اَيْمَانِكُمْ تَبَرُّؤَا مَنَا
 اِنَّ الْمَلَا يَا مَمْرُونَ بِكَ يَفْتُلُوكَ لَكُمْ مَبِيْعَاؤُ
 يَوْمٍ لَا تَسْتَاخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةٌ وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ

عربی میں ترجمہ کرو

لڑکوں کو حکم دو کہ وہ اپنے سبق یاد کریں ، ان لوگوں سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے جس چیز کا استاد حکم دے وہ کرو اسے نیند آگئی
 کھانا کھاؤ اور پانی پیو - یہ کتاب لے لو - وہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہو گیا
 میں اس سے بیزار ہو گیا - سو دست کھاؤ - قرآن پڑھا گیا تو میں نے کان لگا کر سنا
 اس نے اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دیا - اسی بات کا تجھے حکم دیا گیا ہے۔

مشکل الفاظ

سبق درس ، یاد کریں لِيَحْفِظُوا ، اگر تم نہیں جانتے ان كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
 اپنے بچوں کو صَبِيَّاتِكُمْ ، اس بات کا تجھے حکم دیا گیا بِذَلِكَ أُمِرْتُ
 استاد الْأُسْتَاذ ، اسے نیند آگئی أَخَذَا النُّوْمَ

مضاعف

مضاعف سے مراد وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ یعنی
 ایک حرف دو بار استعمال ہوتا ہو جیسے مَدَّ اس میں دال دو بار پڑھا جا رہا ہے
 اس میں بار دو بار علیحدہ علیحدہ لکھی اور پڑھی جاتی ہے۔
 قاعدہ (۱) دو لفظ اگر ایک کلمہ میں اکٹھے آئیں تو ان کو ملا کر پڑھا جاتا ہے۔
 اس کو ادغام کہتے ہیں مثلاً مَدَّ دُ سے مَضَى مَدَّ دُ ہے مَدَّ دُ کو مَدَّ
 پڑھیں گے اور لکھنے میں اس کے اوپر تشدید ّ کی علامت لگا دی جائیگی
 جیسے مَدَّ ، سَبَبَ سے سَبَبَ ، حَبَلًا سے حَبَلًا

گردان فعل ماضی

مَدَّ مَدَّا مَدَّوْا مَدَّتْ مَدَّتَا مَدَدْتَن
 مَدَدْتِ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُمْ مَدَدْتِ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُنَّ
 مَدَدْتِ مَدَدْتُمْ مَدَدْنَا

فعل مضارع

يَمُدُّ يَمُدَّانِ يَمُدُّونَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ يَمُدُّونَ
 تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّونَ تَمُدُّونَ تَمُدُّونَ
 اَمُدُّ اَمُدُّونَ

فعل امر

مُدَّ مُدَّا مُدَّوْا مُدَّتْ مُدَّتَا مُدَدْتَن
 فعل امر صحیح کے طریقہ پر بھی آتا ہے اور ادغام سے بھی جیسے مُدَّا یا
 اُمُدُّ ادغام کی صورت میں آخر پر زبر زیر اور مضموم العین انفعال میں
 پیش بھی آتا ہے۔ جیسے اُمُدُّ مُدَّا مُدَّا مُدَّوْا
 چار صورتیں درست ہیں۔

گرامر والے لمبی چوڑی گردانوں سے بچنے کے لئے ہر گردان کا پہلا لفظ لیکر
 ایک گردان تیار کرتے ہیں جسے صرف صغیر کہتے ہیں۔ آئندہ ہر باب کے متعلق
 صرف صغیر دی جائے گی۔ جس سے طلبہ بار مکمل گردان خود تیار کر سکیں گے مثلاً
 باب مُدَّ سے صرف صغیر یوں ہوگی۔

صرف صغیر از باب مضاعف مدّ

مضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	اسم مفعول
مَدَّ	يَمُدُّ	مَدًّا	مَادُّ	مَمْدُودٌ
مُدًّا	يُمَدُّ	مَدًّا		
		فَنَّرَ		
مَعْرُوفٌ	فَنَّرَ	فِنْرًا	فَانَّرُ	مَفْرُورٌ
مَجْهُولٌ	فَنَّرَ	فِنْرًا		
		أَمَدًا		
مَعْرُوفٌ	أَمَدًا	إِمْدَادًا		مِمْدًا
مَجْهُولٌ	أَمَدًا	إِمْدَادًا		مَمْدًا

مثالیں

ان تَعَدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا يَوْمَ يَفِرُّ الْمُرءُومِنَ أَخِيهِ لَا يَمْسُئُهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ غَرَّتْكُمْ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا حَبَّتْ عَلَيْهِ اللَّيْلُ فَرَرْتُ مِنْكُمْ	اگر خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہ کر سکو گے جس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے نہیں چھوٹے اس کو مگر پاک لوگ تم کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ دیا اُسے رات نے ڈھانپ لیا میں تم سے بھاگا۔
--	---

اردو ترجمہ کرو

عَصُوا عَلَيْكُمْ الْأَنْبَالَ مِنَ الْغَيْظِ
وَسَمَّوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ

غَلَّتْ أَيْدِيهِمْ
أَلَا نَحْصُصَ الْحَقَّ

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَمِيمُ
عَلَيْكَ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ

فِرًّا إِلَىٰ اللَّهِ
كَلِمَىٰ وَإِشْرَابِي وَقَرَّي عَيْنًا

هُرَّي إِلَىٰ بِيْعِ النَّخْلَةِ
أَحْلُ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي

لَا تَمْنُوا عَلَيَّ إِسْلَامَهُمْ
ظَلَلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

أَنْزَلَهُمَا الشَّيْطَانُ
أَحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ

إِشْقَ الْقَمَرِ
اللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

نوٹ:- مضاعف کے باب افتعال میں فا کلمہ میں ص، ض، ط، ظ،
ع ہوتوت ط بن جاتی ہے جیسے اضطر سے اضطرًا ، اذخرًا
سے اذخرًا -

مضاعف کے باب تفاعل اور تفاعل کاف کلمہ اگر ت، ث، د، ذ،
ز، س، ش، ص، ط، ظ آئے توت تفاعل اور تفاعل کوف کلمے سے

بدل کر اس میں اوغام کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں امر اور ماضی کے پہلے
ہمزہ وصل آئے گا۔ مثلاً تَطَوَّفَ سے إِطَوَّفَ تَذَاكُرَ إِذَّاكُرَ

قرآن کریم میں مثالیں
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَطُوفَا بِهِمَا

نہیں گناہ اس میں کہ وہ طواف کرے انکا

اس مثال میں مصدر تَطَهَّرَتْ تھا۔ اس ط ف کلمہ پر آئی ہے۔ قاعدہ مذکور سے ت کو ط سے بدل کر ادغام کیا اور اس کے پہلے ہمزہ وصل لایا گیا اِطَهَّرَتْ لِيَطَهَّرَتْ ہو گیا۔

مثالیں

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ

ہم نے قرآن کریم پڑھنے کے لئے آسان کر دیا ہے ہے کوئی طالب نصیحت

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ

وَأَذْكُرْ بَعْدَ أُمَّةٍ

وَاتَّخِذْ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى

مثال

اس باب میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

(۱) مضارع، اس کی واو جب اس کے بعکسرہ ہو کر جاتی ہے یُوْعَدُّ سے یُعِدُّ ہوگا

(۲) اس کا مصدر وُعِدُّ سے عِدَّةٌ آتا ہے۔

(۳) جن جگہوں پر واو ساکن کے ماقبل کسرہ ہو وہاں واو کو یا پڑھتے ہیں

جیسے مِوزَانٌ سے مِيزَانٌ۔ مِوَعَادٌ سے مِيعَادٌ

(۴) فعل امر میں ا اور واو یاء دونوں گرجاتے ہیں جیسے اُوْعِدُّ سے عِدُّ

(۵) باب افعال میں و، ی - تاء سے بدل جاتی ہیں۔ جیسے اُوْتَقَدَّ

سے اِتَّقَدَّ۔ اَيْتَسَّرَا سے اِنْسَرَا

صرف صغیر

اجوف واوی وَعَدَا يَعِدُ عِدَاةً قَاعِدٌ عِدٌ
وُعِدَ يُوعَدُ عِدَاةً مَوْعُودٌ لِتُوعَدُ

اجوف یائی بَيَسَا يَأْسِرُ يُسِرُّ لَيْسِرًا يَأْسِرُ
لَيْسِرًا يُوسِرُ لَيْسِرًا مَيْسُورٌ لِتُوسِرَ

باب افعال اَوْعَدَا يُوعِدُ اِيعَادًا مُوعِدٌ اَوْعِدُ
اجوف واوی اُوعِدَ يُوعَدُ اِيعَادًا مُوعَدٌ لِتُوعَدُ

باب افعال اَلْيَسِرَا يُوسِرُ اَلْيَسَارُ اَلْيَسِيرُ اَلْيَسِرُ
اجوف یائی اُوسِرَا يُوسِرُ اَلْيَسَارُ اَلْيَسِيرُ اَلْيَسِرُ

اجوف

اجوف میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں

(۱) ماضی میں و، ی الف ساکن بن جاتی ہیں جیسے قَوْلَ سے قَالَ

يَبِيعُ سے بَاعَ - خَوْفَ سے خَافَ - نَيْلَ سے نَالَ

(۲) مضارع يَقُولُ اور يَخَافُ اور يَبِيعُ کے وزن پر آتا ہے - جیسے

يَقُولُ سے يَقُولُ - يَخَوْفُ سے يَخَافُ - يَبِيعُ سے يَبِيعُ

(۳) اسم فاعل میں قَائِلٌ - بَاعِعٌ - خَاوِفٌ میں و اور ی

کی جگہ ہمزہ پڑھا جائے گا جیسے قَائِلٌ، بَايِعُ، خَائِفٌ البتہ لکھنے میں صرف یا ہی آئے گی۔

(۴) مضارع مجہول يُقَالُ، يُبَاعُ، يُخَافُ کے وزن پر آئے گا۔

(۵) ماضی مجہول قِيلَ، خِيفَ، بَاعَ کے وزن پر آئے گی۔

قال اس نے کہا

گردان ماضی معروف قال سے

قَالَ	قَالُوا	قَالَتْ	قَالَتَا	قَالَ
قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
قُلْتُ	قُلْتُمْ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ

ماضی مجہول

قِيلَ	قِيلُوا	قِيَلَتْ	قِيَلَتَا	قِيلَ
قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
قُلْتُ	قُلْتُمْ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ

مضارع معروف

يَقُولُ	يَقُولُونَ	تَقُولُ	تَقُولَانِ	يَقُولُ
تَقُولُونَ	تَقُولُونَ	تَقُولِينَ	تَقُولَانِ	تَقُولُونَ
أَقُولُ	تَقُولُونَ	تَقُولِينَ	تَقُولَانِ	تَقُولُونَ

مضارع مجہول

يُقَالُ	يُقَالُونَ	تُقَالُ	تُقَالَانِ	يُقَالُ
تُقَالُونَ	تُقَالُونَ	تُقَالِينَ	تُقَالَانِ	تُقَالُونَ
أُقَالُ	تُقَالُونَ	تُقَالِينَ	تُقَالَانِ	تُقَالُونَ

فعل امر
قُلْ قُولَا قُولِي قُولَا قُلْنَ

فعل نہی
لَا تَقُلْ لَا تَقُولَا لَا تَقُولِي لَا تَقُولَا لَا تَقُلْنَ

اسم فاعل
قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُونَ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ

اسم مفعول
مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقُولُونَ مَقُولَةٌ مَقُولَتَانِ مَقُولَاتٌ

فعلوں کی لفظی تبدیلیاں

و، ا، ی تین حروف عربی زبان کے حروف علت ہیں۔ جیسے وَعَدَا
عَوَدَا، عَدَا

جس لفظ کے شروع میں حرف علت ہو اسے معتل الفاء کہتے ہیں

جس لفظ کے درمیان حرف علت ہو اسے معتل العین۔ اور جس لفظ

کے آخر میں حرف علت ہو اسے معتل اللام کہتے ہیں۔

ان کے علاوہ باقی تمام حروف، حروف صحیح کہلاتے ہیں اور جن فعلوں

میں ہمزہ آئے انھیں مہمزہ کہتے ہیں۔

مَدَا میں دال کو مشدود کہتے ہیں۔ یہ اصل میں دو دال ہیں مَدَا

اور دونوں کو ملا کر پڑھا جا رہا ہے جن فعلوں میں ایک طرح کے دو حروف ہوں

ان کو مضاعف کہتے ہیں۔

الف صرف وہی ہے جو ساکن ہو۔ زبر، زیر، پیش والا الف ہمزہ ہونا ہے۔ حروف تہجی کے شروع میں و یا ہو الف بھی ہمزہ ہے۔ الف کی صورت وہ ہے جو عام قاعدوں میں لا کے ساتھ لکھی ہوئی پائی جاتی ہے۔ جس کلمہ میں ہمزہ پایا جائے اسے ہموز کہتے ہیں۔

اگر شروع میں ہمزہ ہو تو ہموز الفاء اگر درمیان میں ہو تو ہموز العین اور اگر آخر میں ہو تو ہموز اللام جیسے **أَمَرَ** ہموز الفاء، **رَكَرَ** ہموز العین، **رَزَأَ** ہموز اللام جس کلمہ میں دو حرف علت جمع ہوں، اسے لفیف کہتے ہیں۔ اس قسم کی کوئی علامت فعل میں موجود نہ ہو تو اسے فعل صحیح کہتے ہیں تو یہ فعلوں کی سات صورتیں مقرر ہوئیں۔

صحیح، مثال، اجوف، ناقص، ہموز، لفیف، مضاعف
آسانی سے یاد کرنے کے لئے ان کو ایک شعر میں جمع کر دیا گیا ہے۔

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و ہموز و اجوف

اہل نحو رگرامردان (ان تمام کلمات کو ہفت اقسام کہتے ہیں۔
فعل صحیح کے الفاظ میں صیغوں کے علاوہ کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، باقی تمام اقسام میں کچھ نہ کچھ تبدیلیاں ضرور ہوتی ہیں۔ اور ان ہی تبدیلیوں کا علیحدہ علیحدہ ذکر کیا جائے گا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْحَسِنِينَ

اللہ محسنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

ہم تجھی سے مدد چاہتے ہیں

إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ

میرا رب تجھ کو بلاتا ہے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

راضی ہو گیا اللہ ان سے اور وہ راضی ہو گئے اس سے

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ

اور تو نے نہیں پھینکا جبکہ تو نے پھینکا تھا

بلکہ اللہ نے پھینکا

اور کوشش کی اس کو خراب کرنے کی

وَسَعَىٰ فِي خِزَابِهَا

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

اسکے بندوں سے صرف علماء اللہ سے ڈرتے ہیں

اے رب ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

رَبَّنَا وَقِذَاعِدَابِ النَّارِ

جس دن ہم لپیٹ لیں گے آسمان

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِّيلِ لِيَكُنَّ

مگر غنی کیا تم کو اللہ تعالیٰ نے اور اسکے رسولوں کو

إِلَّا أَنْعَمْنَا اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ وَرَسُولُهُ

تم صرف چند ناموں کی عبادت کرتے ہو

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ إِلَّا أَسْمَاءَ

جو تم نے دھرائے ہیں۔

سَمِيئَتُوهَا

اگر تم خدا کی نعمتیں گنو تو گن نہیں سکتے

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصَوْنَهَا

پس جو مجبور ہو حد سے زیادتی کرنے والا نہ ہو

فَمَنْ أَضْطَرُّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ

اور نہ دوبارہ کھانیوالا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

نہیں گناہ اس پر کہ وہ طواف کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُطَوَّفَ بِهِمَا

ان کا۔

(اس مثال میں مصدر نَطَوَّفَ تھا، اس میں ط ف کلمہ پر آئی ہے۔

قاعدہ مذکور سے کلمت کو بدل کر ادغام کیا اور اس کے پہلے ہمزہ وصل لایا گیا

إِطَوَّفَ يُطَوَّفُ ہو گیا)

مشکل الفاظ

إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ قُلُوبُهُمْ
وَعِيدَ الْمُتَّقُونَ
لَتَجِدَنَّ أَكْثَرَهُمْ أَكْرَهًا لِلنَّاسِ عَلَىٰ حَيَاةٍ
سَنَسِيحًا عَلَىٰ الْخُرُطُومِ

لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَيَا سِرِّنِي
ذُرُوا ظَاهِرَ الْأَشْمِ وَبَاطِنَهُ ذُرُوا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ
لَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ لَا أُقْسِمُ بِوَأَقِعِ النُّجُومِ
أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ يَعِيقُ صَدْرِي
لَا يَنَالُ عَهْدَ الظَّالِمِينَ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ
شَاوِرُهُمْ فِي الْأَمْرِ تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى
تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ
تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ اللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَ كُنَّا
إِسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
إِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ سَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ تَتَجَاوَى جُنُوبَهُمْ عَنِ
الْمَضَاجِعِ اسْتَسْقَى لِقَوْمِهِ وَقَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَاكَ الْيَوْمِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُوا أَنْفُسَكُمْ نَارًا لَا تَنْبِيءُنِي ذِكْرِي
النَّبِيِّ أَوْ لِي بِأَلْمُومِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ لَوْ رَأَوْهُ وَسَّهَمُوا
وَلِ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَوْ قُوا بَعْدِي أَوْ فِ بَعْدِكُمْ
تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ

سَهَابٌ بِالْحَسْبِ



۵ شکر

کتاب سیرت پاک

« اَمَّا كَيْفَ » بگڑپولا ہورنے بزرگان دین کی سیرت پر چھوٹی چھوٹی کتابیں چھاپنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ جس میں ان برگزیدہ ہستیوں کی حیات مبارکہ کے تمام چیدہ چیدہ حالات بھی آجائیں۔ نیز ان کتابوں میں آسان سے آسان زبان استعمال کی جائے تاکہ طالب علموں کے علاوہ تھوڑے پڑھے لکھے لوگ بھی ان کے مطالعہ سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

خدا کا شکر ہے کہ اس سلسلہ میں ہماری کوششوں کا یہ پہلا قدم ہے جناب درو کا کوروی نے بڑی محنت سے لکھا ہے۔ آقائے دو جہاں حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک ہو یا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے حالات طیبہ یا اولیائے کرام درحمتہ اللہ علیہم کی زندگی کے واقعات ان سب کے لکھنے اور پھر سب کے فائدے کے لئے انہیں رسالوں یا کتابوں میں چھاپنے کا یہ ہی بڑا مقصد ہے کہ ہم سب ان واقعات کی روشنی میں اپنی زندگی سنوار سکیں کیونکہ ان پاک بندوں کی زندگی ہی صحیح معنوں میں زندگی ہے

کہ آج بھی ان کے نام ہم بڑے ادب و احترام سے لیتے ہیں یہ درست ہے کہ ہم ویسے تو نہیں بن سکتے لیکن یہ بھی غلط نہیں کہ ہم جیسے اب بھی ان کے نقش قدم پر چلیں تو بڑی حد تک اپنی اصلاح کر سکتے ہیں جن کی بدولت اس زندگی میں بھی اور آئندہ کی زندگی میں فائدے سے ہی فائدے میں رہیں گے۔ بس ان کتابوں کی اشاعت سے مصنف اور ناشر کا مطلب بھی یہی ہے۔ کاش ہم ان کے مطالعہ سے سچے فائدہ اٹھا سکیں۔

سیدنا حضرت ابو بکر صدیقؓ ہدیہ ایک روپیہ	سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ دو روپے
سیدنا حضرت عثمان غنیؓ ہدیہ ایک روپیہ	سیدنا حضرت عمر فاروقؓ ہدیہ دو روپے
سیدنا حضرت امام حسنؓ و حسینؓ ہدیہ ایک روپیہ	سیدنا حضرت علیؓ ہدیہ ایک روپیہ

محصولہ ڈاک بذمہ خریدار۔ کم از کم ایک سٹ طلب کرنے والوں سے خرچ روزانگی نہیں لیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

اُمینہ بکڈ پوشاہ عالم گیٹ۔ لاہور





